Gill Ministries

ایماندار کا اِختیار

کیسے ہارنا چھوڑ کر جیتنا شروع کریں

ڈاکٹر اے ایل اور جوائس گل

اگرچہ اس کتاب کی کاپی رائٹ کی گئی ہے لیکن گلز اب آپ کو یہ مفت ڈاؤن لوڈ کرنے اور کاپی کرنے کی اجازت دے رہی ہیں۔

www.gillministries.com

مصنفین کے بارے میں

اے-ایل(AL)اور جوئیس گلِ (JOYCE GILL) بین الاقوامی سطح پر پہچانے جانے والے مناد، مصنفین اور بائبل مُقدس کے اساتذہ ہیں۔اے۔ایل کی رسولی سفری خدمت اُنہیں دُنیا کی اسّی سے زیادہ اقوام میں لے گئی جہاں بیک وقت ایک لاکھ سے زائد لوگوں کے ہجوم میں کلام کی منادی کی اور بذریعہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کئی لاکھ لوگوں کو کلام سُنایا۔اُن کی سرِفہرست فروخت ہونے والی کتابوں اور کتابچوں کی ڈیڑھ کروڑ سے زائد کا پیاں فروخت ہوچکی ہیں۔اِن کی تحریریں جن کا بہت زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے، دنیا کے مختلف بائبل اسکولوں اور سیمنریوں میں استعمال کی جارہی ہیں۔

اِن کی متحرک منادی، تعلیم،تحریر،ویڈیو اور آڈیو پیغامات کی خدمت کے وسیلہ خدا کے کلام کی زندگی بدل دینے والی سچائی کی قوت دوسروں کی زندگیوں میں گہرا کام کر رہی ہے۔

اِن کے حمدوستائش والے سیمینارز میں لوگ خدا کی حضوری کے زبردست جلال کا تجربہ کرتے اور ایماندار اِس بات کو دریافت کرتے ہیں کہ کیسے خدا کے قریبی اور سچے پرستار بنا جاسکتا ہے۔

"ایماندار کے اختیار" پر اِن کی تعلیمات کے وسیلہ بہتوں نے فتح اور دلیری کی نئی دلچسپ سمتوں کو دریافت کیا ہے۔

گلِز (GILLS) کئی ایمانداروں کو تربیت دے چکے ہیں کہ وہ شفا کی بہتی ہوئی قدرت کے ساتھ خدا کی عطا کردہ مافوق الفطرت خدمتوں میں داخل ہوسکیں۔بہتوں نے مافوق الفطرت طور پر اپنی روزمرہ کی خدمتوں میں روح القدس کی تمام 9 نعمتوں کو کام میں لانا سیکھا۔

دونوں اے-ایل (A-L) اور جوئیس (JOYCE) علمِ الٰہیات میں ماسٹرز ڈگری رکھتے ہیں۔اے-ایل (A.L) نے ویژن کرسچن یونیورسٹی سے الٰہیات میں فلسفہ کے ڈاکٹر کی ڈگری بھی لے رکھی ہے۔ان کی منسٹری ٹھوس خدا کے کلام پر، جس کا مرکز یسوع ہے، مضبوط ایمان اور روح القدس کی قدرت کو سکھانے پر مبنی ہے۔

اِن کی خدمت خدا کے محبت بھرے دل کا عملی مظاہرہ ہے۔اُن کی منادی اور تعلیمات طاقت ورمسح،نشانات، عجائبات اور شفا و معجزات سے جڑی ہے جس میں بہت سے لوگ خُدا کی قدرت کی لہروں کے نیچے روح میں سلین(Slain) ہورہے ہیں۔اُن کی عبادت میں شرکت کرنے والے خدا کے جلال کے زبردست ظہور اور قدرت کا تجربہ حاصل کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر(A.L) اور جوئیس گلِ (JOYCE GILL) نے اپنے آپ کو وقف کر رکھا ہے تا کہ وہ یسوع کا کام کرنے کے لِئے ایمانداروں کو عملی ہتھیاروں سے لیس کریں۔

اساتذہ اور طالب علموں کے لِئے کلام

"ایمان دار کا اختیار" پر یہ قوت سے بھر پور مطالعہ ہر طالب علم کی زندگی میں بحال کئے گئے اختیار کے مُکاشفہ کا وسیلہ ہوگا۔ وہ سیکھیں گے کہ کیسے زندگی کی ہر مشکل میں شکست کو رَد کر کے فتح کو شروع کیا جا سکتا ہے۔ ایمان داروں کو تازہ مُکاشفہ کے وسیلہ ترغیب ملے گی کہ وہ یسوع مسیح میں کون ہیں۔ یہ مطالعہ ایمانداروں کی زندگیوں میں دلیری اور فتح کے اعتماد کو جاری کرے گا۔

اس نصاب کو پڑھانے سے پہلے ہم تجویز کرتے ہیں کی آپ اس کے متعلق آڈیو اور ویڈیو ٹیپ کو استعمال کریں۔ آپ خود کو جتنا زیادہ ایماندار کے اختیار اور روحانی جنگ کے متعلق خدا کے کلام کی سچائیوں سے معمور کریں، اُتنا زیادہ یہ سچائیاں آپ کے ذہن سے ہوتی ہوئیں آپکی روح میں اُترتی جائیں گی۔

یہ نصاب آپ کو ایک خاکہ فراہم کرے گا تا کہ آپ یہ سچائیاں دوسروں میں منتقل کر سکیں۔

موثر تعلیم کے لئے شخصی مثالیں ضروری ہیں۔ لکھاری نے یہ مثالیں شامل نہیں کیں تا کہ اساتذہ اپنی زندگی کے تجربات سے مثالیں پیش کریں، یا ایسے لوگوں کی مثالیں جن کو طالب علم اس سے جوڑ سکیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں جب ہم مطالعہ کر رہے ہیں یا سکھا رہے ہیں تو یہ پاک روح ہے جو ہمیں سب چیزیں سکھانے کے لئے آتا ہے۔ ہمیں ہمیشہ پاک روح سے بھرنا اور راہنمائی حاصل کرنی ہے۔ یہ مطالعہ شخصی یا گروپ سٹڈی، بائبل اسکول، سنڈے اسکول اور خاندانی گروپ کے لئے بہترین ہے۔ یہ اہم ہے کہ مطالعہ کے دوران استاد اور طاب علموں کے پاس اِس نصاب کی کاپی موجود ہو۔

کتاب کی بہترین سمجھ کے لئے حاشیہ لگائیں، اِس پر غور وخوص اور اِسے ہضم کریں۔ ہم نے آپکے نوٹس اور رائے کے لیے جگہ چھوڑی ہے۔ اِس کی ترتیب اور اس طور سے ڈیزائن کی گئی ہے کہ آپ با آسانی حوالہ جات تلاش کریں اور جلد دوبارہ اسی جگہ کو تلاش کر سکیں۔

پولس نے تیمتھیس کو لکھا:

2۔ تیمتھیس 2:2 آیت۔ ''اور جو باتیں تُو نے بُہت سے گواہوں کے سامنے مُجھ سے سُنیں ہیں اُس کو ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپُرد کر جو اَوروں کو بھی سِکھانے کے قابل ہوں۔''

یہ نصاب "MINDS" (MINISTRY DEVELOPMENT SYSTEM) کے معیار کے مطابق عملی بائبل کے نصاب کے طور پر ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ خیال زندگیوں اور خدمتوں میں افزائش اور مستقبل کے طالب علموں کو تعلیم دینے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ سابقہ طالب علم بھی اس کتابچہ کو استعمال کرتے ہوئے با آسانی دوسروں کو تعلیم دے سکتے ہیں۔

فہرست مظامین

سبق نمبر 1	اپنے دُشمن کو جانیں	05
سبق نمبر 2	زمین کی تخلیق کی گئی	15
سبق نمبر 3	شیطان کا دھوکا	24
سبق نمبر 4	پھر یسوع آیا۔۔۔خُدا کا منصوبہ	32
سبق نمبر 5	یسوع نے اِختیار کے ساتھ خِدمت کی	41
سبق نمبر 6	صلیب سے تخت تک	48
سبق نمبر 7	بنی نوع انسان کے لئے خدا کی مرضی	56
سبق نمبر 8	شیطان کی موجودہ حکمتِ عملی	66
سبق نمبر 9	کلیسیا اور اِختیار	74
سبق نمبر 10	بادشاہت کے لئے کُنجیاں	83
سبق نمبر 11	یسوع کا نام	91
سبق نمبر 12	فاتحانہ روحانی جنگ	99

سبق نمبر 1

اپنے دشمن کو جانیں

ہم حالت جنگ میں ہیں

جنگ

مسیحی ہوتے ہوئے ہمیں اس حقیقت سے واقف ہونا ضروری ہے کہ ہم جنگ میں شامل ہوں ۔شیطان کی خاص حکمت عملی رہی ہے کہ وہ ہماری ذہنی کشمکش کے دوران ہماری آنکھوں کو اندھا کر دیتا ہے اوراس طرح اپنے حملوں کے سامنے ہمیں بے کس بنا دیتا ہے۔لیکن دشمن پر غالب آنے کے لیے خدا نے ہمیں سبھی ہتھیار دے رکھے ہیں!

2۔کرنتھیوں 10:3-4 ’’کیونکہ ہم اگرچہ جسم کی زندگی گزارتے ہیں مگر جسم کے طور پر لڑتے نہیں۔ اِس لِئے ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔‘‘

1۔تیمِتھیُس 6:12 ’’ایمان کی اچھّی کُشتی لڑ۔اُس ہمیشہ کی زندگی پر قبضہ کرلے جِس کے لِئے تُو بُلایا گیا تھا اور بُہت سے گواہوں کے سامنے اچھّا اقرار کِیا تھا۔‘‘

یہ یادرکھنا ضروری ہے کہ یہ ہتھیار فطرتی دنیا کے نہیں ہیں، یہ سب روح کے ہیں۔

نئے عہد نامہ کے متعدد لکھاریوں نے جنگ کی اصطلاح استعمال کی ہے۔یہ علامتی اصطلاح نہیں ہے۔مگر درحقیقت اُس جنگ کی وضاحت ہے جو ہمیں درپیش ہے۔اِن جنگوں کا انعقاد روحانی میدان میں ہوتا ہے۔

ہمارا دشمن

ہم اپنی روزمرہ زندگیوں کے ہر پہلو اور رشتوں میں دُشمن کی جانب سے حملوں کا شکار ہیں___

ہمارے:

- ☆ خاندانوں
- ☆ ہمسائیوں
- ☆ روپیہ پیسہ
- ☆ شہروں
- ☆ روزگار
- ☆ قوموں
- ☆ ذہنوں
- ☆ دنیا
- ☆ گھرانوں

سب سے خاص سیکھنے کی بات یہ ہے کہ ہماری جنگ لوگوں کے ساتھ نہیں ہے۔یہ شیطان اور اسکی بُری روحوں کے خلاف ہے۔یہ روحانی

عالم میں ہے، لوگوں کے ساتھ اُلجھنا ہمیں محض مایوسی اور شکست ہی دکھاتا ہے۔

ہمارا دشمن کون ہے؟

اگر ہم جانتے ہیں کہ حالتِ جنگ میں ہیں تو پھر یہ بھی ضروری ہے کہ ہم جانیں کہ ہمارا دشمن کون ہے؟

کیا ہمارا دُشمن۔۔۔

☆ ہمارا خاندان ہے؟

☆ جن لوگوں کے ساتھ ہم کام کرتے ہیں؟

☆ ہماری حکومت؟

☆ ہمارا روپیہ پیسہ؟

نہیں!

حکمرانوں ______ اختیار والوں

حاکموں ______ روحانی قوتوں

پولوس ہمارے دشمن کے بارے بڑی وضاحت سے بیان کرتا ہے۔ اُس نے بتایا کہ ہماری لڑائی اردگرد کے لوگوں لے ساتھ نہیں ہے۔ اُس نے کہا ”ہم خون اور گوشت سے کشتی نہیں کرتے۔“

افسیوں 12:6 ”کیونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اِختیار والوں اور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فوجوں سے آسمانی مقاموں میں ہیں۔“

ابلیس

پطرس نے واضع کیا ہے کہ ہمارا مخالف ابلیس ہے۔

1۔پطرس 8:5 ”تُم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تُمہارا مخالف اِبلیس گرجنے والے شیرِ ببر کی ڈھونڈتا پھِرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔“

دھوکے وفریب

ابلیس کے فریب اس کی تدبیریں، حکمت عملی اور دھوکہ دہی کے منصوبے ہیں، جو وہ ہمارے خلاف استعمال کرتا ہے۔ اُسکے پاس فوجی قسم کے جنگی منصوبے موجود ہیں جو ہمیں شکست دینے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ بہر حال جتنا ہم اسکے منصوبوں سے آگاہ ہوتے ہیں، ضرور ہے کہ ہم اُن دفاعی آلات سے بھی واقف ہو جائیں جو خدا نے ہمیں جنگ کے لیے مہیا کیے ہیں۔ دفاعی آلات ہمارے دفاع کے لیے ہیں۔ ہتھیار دشمن پر فاتحانہ حملے کے لیے ہیں۔

افسیوں 11:6 ''خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ تُم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رِہ سکو۔''

انتباہ

☆ یسوع کے ساتھ منسلک رہیں

☆ اختیار سے واقف رہیں

☆ ابلیس سے کبھی خوف نہ کھائیں

ہمیں ابلیس اور اسکی تاثیروں اور اسکی چالوں سے مُنسلک یا اُن سے متاثر ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اِس کی بجائے ہمیں یسوع سے جڑے رہنا ہے۔ جب ہم اپنی نگاہیں یسوع پر مرکوز کریں گے، اتنا ہی ہم جانیں گے کہ یسوع میں ہماری کیا حیثیت ہے۔ جب ہم یسوع میں ہمارے بحال کردہ اختیار کو جان جائیں گے تو ہماری روحوں کے اندر دلیری اتر آئے گی۔ ہم ابلیس اور اسکی چالوں سے خوف نہیں کھائیں گے۔

فرشتگان کو خدا نے بنایا

خدا ابدی ہے۔

خدا ابدی ہے وہ ازل سے تھا اور اسی نے سب چیزیں بنائیں

یوحنا 1:1-3 ''اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔ یہی اِبتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اُس کے وسِیلہ سے پیدا ہُوئیں اور جو کُچھ پَیدا ہُوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغَیر پَیدا نہیں ہُوئی۔''

یوحنا 1:14 ''اور کلام مجسم ہُوا اور فضل اور سچّائی سے معمُور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُن کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اِکلوتے کا جلال۔''

" کلام "یسوع ہے۔

خدا نے فرشتگان کو بنایا

خدا کا بیٹا ہوتے ہوئے یسوع نے فرشتوں سمیت سب چیزوں کو بنایا۔ نہ صرف وہ یسوع سے بنائے گئے بلکہ وہ اسکے الٰہی منصوبے کے لیے بنائے گئے۔

کلسیوں 1:16-17 ''کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پَیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی۔ تخت ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اِختیارات سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے واسطے پَیدا ہُوئیں ہیں۔ اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے اور اُسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں۔''

فرشتے منظّم ہیں

جب پولوس نے حکمرانوں، اختیار والوں، حکومتوں اور قوتوں کی فہرست بتائی تو وہ فرشتوں کا حوالہ دے رہا تھا۔ اُس نے اُنکے کام کرنے کے مطابق اصطلاح استعمال کی۔

اُن کے مختلف القابات ہیں

- ☆ مقرب فرشتہ
- ☆ کروبی
- ☆ سرافیم
- ☆ جاندار

اُن کے مختلف افعال ہیں

- ☆ حکمرانی
- ☆ اختیار
- ☆ حکومت
- ☆ قوت

خدا نے لوسیفر کو بنایا

جبکہ ہم جانتے ہیں کہ سب کچھ یسوع نے بنایا، ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ابلیس کو بھی اسی نے بنایا۔

لوسیفر کا سابقہ مقام

ابلیس کا اصلی مقام نہایت عزت والا تھا۔ اسکے کچھ خطابات میں سے ایک صبح کا روشن ستارہ تھا۔

یسعیاہ12:14 ''اَے صُبح کے روشن سِتارے تُو کیوں کر آسمان سے گِر پڑا! اَے قوموں کو پست کرنے والے تُو کیوں کر زمین پر پٹکا گیا!۔''

ایوب7:38 ''جب صُبح کے سِتارے مِل کر گاتے تھے اور خُدا کے سب بیٹے خُوشی سے للکارتے تھے؟۔''

لوسیفر کی خوبیاں

حزقی ایل اور یسعیا نبی ابلیس کی خوبیوں پر گہری بصیرت فراہم کرتے ہیں۔

☆ کاملیت کا نمونہ

☆ دانائی سے معمور

☆ حُسن میں کامل

حزقی ایل12:28 ''۔۔۔تُو خاتم الکمال دانش سے معمُور اور حُسن میں کامل ہے۔''

جواہرات سے ڈھکا ہوا

حزقی ایل 13:28 ''۔۔۔ہر ایک قیمتی پتھّر تیری پوشش کے لِئے تھا مثلاً یاقوتِ سُرخ اور پُکھراج اور الماس اور فیروزہ اور سنگِ سلیمانی اور زبرجد اور نیلم اور زُمرد اور گوہرِ شب چراغ اور سونے سے تُجھ میں خاتم سازی اور نگینہ بندی کی صعنت تیری پیدائش ہی کے روز سے جاری رہی۔''

دلکش آواز

حزقی ایل13:28 ''۔۔۔ہر ایک قیمتی پتھّر تیری پوشش کے لِئے تھا مثلاً یاقوتِ سُرخ اور پُکھراج اور الماس اور فیروزہ اور سنگِ سلیمانی اور زبرجد اور نیلم اور زُمرد اور گوہرِ شب چراغ اور سونے سے تُجھ میں خاتم سازی اور نگینہ بندی کی صعنت تیری پیدائش ہی کے روز سے جاری رہی۔''

یسعیاہ11:14 ''تیری شان وشوکت اور تیرے سازوں کی خوش آوازی پاتال میں اُتاری گئی۔۔۔۔''

بے قصور

حزقی ایل15:28 ''تُو اپنی پیدائش ہی کے روز سے اپنی راہ ورسم میں کامل تھا جب تک کہ تُجھ میں ناراستی نہ پائی گئی۔''

لوسیفر کے کام

حزقی ایل نبی نے ابلیس کے حقیقی کام قلمبند کیے ہیں۔

تخت کا محافظ

حزقی ایل 14:28 ''تُو ممسُوح کرُوبی تھا جو سایہ افگن تھا اور مَیں نے تُجھے خُدا کے کوہِ مُقدّس پر قائم کِیا۔ تُو وہاں آتشی پتھّروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا۔''

حتیٰ کہ کروبی سر پوش کے دونوں طرف عہد کے صندوق کو ڈھانکے ہوئے تھے (خروج 25:18-22)

لوسیفر کو خدا کے بالکل ساتھ کھڑے ہونے کا شرف حاصل تھا۔ صبح کا ستارہ یا صبح کا بیٹا ہوتے ہوئے وہ خدا کے تخت کی حفاظت اور اُس پر سایہ کرتا اور خدا کی تجلی اور جلال کو ظاہر کرتا۔ وہ ممسوح کروبی تھا۔ اُسے خدا کی طرف سے عظیم ذمہ داری سونپی گئی تھی۔

حمدوستائش میں راہنما

اسکی سریلی آواز سے اس بات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ وہ حمدوستائش میں تمام فرشتوں کی راہنمائی کرتا اور اپنی حمدوستائش کے سایہ سے خدا کے تخت کی محافظت کرتا۔

آسمان میں جنگ ـــــ لوسیفر کی گراوٹ

غرور/بغاوت کا نتیجہ

لوسیفر کی بغاوت، گراوٹ اور اسکے نتیجہ میں ہونے والی آسمانی جنگ ہمیں زمین پر درپیش جنگ کو سمجھنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

حزقی ایل 15:28-17 ''تُو اپنی پیدائش ہی کے روز سے اپنی راہ و رسم میں کامل تھا جب تک کہ تُجھ میں ناراستی نہ پائی گئی۔ تیری سوداگری کی فراوانی کے سبب سے اُنہوں نے تُجھ میں ظُلم بھی بھر دِیا اور تُو نے گُناہ کِیا۔ اِس لِئے مَیں نے تُجھ کو خُدا کے پہاڑ پر سے گندگی کی طرح پھینک دِیا اور تُجھ سایہ افگن کرُوبی کو آتشی پتھروں کے درمیان سے فنا کر دِیا۔ تیرا دِل تیرے حُسن پر گھمنڈ کرتا تھا تُو نے اپنے جمال کے سبب سے اپنے حکومت کھو دِی۔ مَیں نے تُجھے زمین پر پٹک دِیا اور بادشاہوں کے سامنے رکھ دِیا ہے تاکہ وہ تُجھے دیکھ لیں۔

لوسیفر تب تک کامل رہا جب تک اُس نے اپنے بنانے والے کے حُسن کو چھوڑ کر اپنے حُسن پر نظریں مرکوز نہ کرلیں۔ تکبر اس میں سما گیا۔ خدا کی تجلی کی آب و تاب پر نظر رکھنے کی بجائے اس نے اپنی چمک دمک کے بارے میں توجہ کی۔

"میں کروں گا"

وہاں ایک ہی مرضی تھی، یعنی خدا کی مرضی، جو تمام کائنات پر حکمرانی کر رہی تھی جب تک کہ لوسیفر کے اندر تکبر نہ سمایا۔

یسعیاہ 12:14-17 ''اَے صُبح کے روشن سِتارے تُو کیوں کر آسمان سے گِر پڑا! اَے قوموں کو پست کرنے والے تُو کیوں کر زمین پر پٹکا گیا! تُو تو اپنے دِل میں کہتا تھا کہ مَیں آسمان پر چڑھ جاؤں گا۔ میں اپنے تخت کو خُدا کے ستاروں سے بھی اُونچا کروں گا اور مَیں شمالی

اطراف میں جماعت کے پہاڑ پر بیٹھوں گا۔ میں بادلوں سے بھی اُوپر چڑھ جاؤں گا۔ میں خُدا تعالیٰ کی مانند ہُوں گا۔ لیکن تُو پاتال میں گھڑے کی تہہ میں اُتارا جائے گا۔ اور جن کی نظر تجھ پر پڑے گی تجھے غور سے دیکھ کر کہیں گے کیا یہ وُہی شخص ہے جس نے زمین کو لرزایا اور مملکتوں کو ہلا دِیا۔ جس نے جہان کو ویران کِیا اور اُس کی بستیاں اُجاڑ دیں۔ جس نے اپنے اسیروں کو آزاد نہ کِیا کہ گھر کی طرف جائیں؟۔''

اُس وقت ساری کائنات میں صرف ایک ہی مرضی تھی، خدا کی مرضی۔ لوسیفر نے خدا کی مرضی کے خلاف اپنی مرضی استعمال کی۔ لوسیفر کے پانچ "میں کروں گا" کے اظہار میں دھوکے اور بغاوت کا تاثر اُبھرتا ہے جس سے واضع ہوتا ہے کہ وہ خدا کے تخت پر بیٹھنے کی کوشش میں تھا۔

مکاشفہ 12:7-10 ''پھر آسمان پر لڑائی ہُوئی۔ میکائیل اور اُسکے فرشتے اژدہا سے لڑنے کو نکلے اور اژدہا اور اُسکے فرشتے اُن سے لڑے۔ لیکن غالب نہ آئے اور اِس کے بعد آسمان پر اُن کے لِئے جگہ نہ رہی۔ اور وُہ بڑا اژدہا یعنی وُہی پُرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گُمراہ کر دیتا ہے زمین پر گرا دِیا گیا اور اُس کے فرشتے بھی اُس کے ساتھ گرا دِیے گئے۔ پھر میں نے آسمان پر سے یہ بڑی آواز آتی سُنی کہ اَب ہمارے خُدا کی نجات اور قُدرت اور بادشاہی اور اُس کے مسیح کا اِختیار ظاہر ہُوا کیونکہ ہمارے بھائیوں پر اِلزام لگانے والا جو رات دِن ہمارے خُدا کے آگے اُن پر اِلزام لگایا کرتا ہے گرا دِیا گیا۔''

☆ شیطان اور فرشتے نکال دیے گئے

مکاشفہ 12:9-10 ''اور وُہ بڑا اژدہا یعنی وُہی پُرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گُمراہ کر دیتا ہے زمین پر گرا دِیا گیا اور اُس کے فرشتے بھی اُس کے ساتھ گرا دِیے گئے۔ پھر میں نے آسمان پر سے یہ بڑی آواز آتی سُنی کہ اَب ہمارے خُدا کی نجات اور قُدرت اور بادشاہی اور اُس کے مسیح کا اِختیار ظاہر ہُوا کیونکہ ہمارے بھائیوں پر اِلزام لگانے والا جو رات دِن ہمارے خُدا کے آگے اُن پر اِلزام لگایا کرتا ہے گرا دِیا گیا۔''

حزقی ایل 28:16 ''تیری سوداگری کی فراوانی کے سبب سے اُنہوں نے تجھ میں ظُلم بھی بھر دِیا اور تُو نے گُناہ کِیا۔ اِس لِئے میں نے تجھ کو خُدا کے پہاڑ پر سے گندگی کی طرح پھینک دِیا اور تجھ سایہ افگن کرُوبی کو آتشی پتھروں کے درمیان سے فنا کر دِیا۔''

لوسیفر اور اسکے فرشتے آسمان سے گرا دیئے گئے۔

جنگ کا نتیجہ

☆ ایک تہائی فرشتے لوسیفر کے تابع تھے اور اسی کے ساتھ گر گئے۔

مکاشفہ 12:1-4 ''پھر آسمان پر ایک بڑا نشان دِکھائی دِیا یعنی ایک عورت نظر آئی جو آفتاب کو اوڑھے ہُوئے تھی اور چاند اُس کے پاؤں کے نیچے تھا اور بارہ سِتاروں کا تاج اُس کے سر پر۔ وُہ حاملہ تھی اور دردِزہ میں چلّاتی تھی اور بچہ جننے کی تکلیف میں تھی۔ پھر ایک اَور نشان آسمان پر دِکھائی دِیا یعنی ایک بڑا لال اژدہا۔ اُس کے سات سر اور دس سینگ تھے اور اُس کے سروں پر سات تاج۔ اور اُس کی دُم نے ایک تہائی سِتارے کھینچ کر زمین پر ڈال دِیے اور وُہ اژدہا اُس عورت کے آگے جا کھڑا ہُوا جو جننے کو تھی تا کہ جب وُہ جنے تو اُس کے

بچے کو نگل جائے۔''

لوسیفر اور "اسکے فرشتے" زمین کے سیارے پر پھینک دیئے گئے۔

مکاشفہ 9:12 ''اور وُہ بڑا اژدہا یعنی وُہی پُرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گُمراہ کر دیتا ہے زمین پر گرا دِیا گیا اور اُس کے فرشتے بھی اُس کے ساتھ گرا دِیے گئے۔''

☆ ناموں کی تبدیلی

لوسیفر کے نام تبدیل ہو گئے

جہاں اسے صبح کا بیٹا اور ممسوح کروبی جیسے نفیس خطاب ملے، مگر اب اسے یہ نام ملے:

☆ اژدہا

☆ سانپ

☆ ابلیس

☆ شیطان

لوسیفر کے تابع فرشتے، جنہوں نے بغاوت میں اسکی پیروی کی، اپنے تنظیمی ساخت کے مطابق تخت، قوت، حکمرانی اور اختیار، کو قائم رکھا مگر انکی گری فطرت پر روشنی ڈالنے کے لیے انکے نام تبدیل کر دیئے گئے۔ اب وہ تاثیریں، شیاطین اور بُری روحیں کہلاتی ہیں۔

☆ فطرت کی تبدیلی

شیطان کی فطرت مکمل تبدیل ہوگئی۔

وہ تھا:

☆ صبح کا ستارہ

☆ صبح کا بیٹا

☆ حمدوستائش میں راہنمائی کرنے والا

☆ خدا کے تخت کی محافظت اور حفاظت کرنے والا

وہ بنا:

☆ بدعنوان

☆ بے عزت

- ☆ آسمان سے بے دخل
- ☆ اُس نے کھویا:
- ☆ اپنا عظیم حُسن
- ☆ خدا کی بادشاہت میں اپنا اُونچا مقام

اسکی فطرت بنی:

- ☆ تاریک
- ☆ بدنُما
- ☆ بُری
- ☆ نفرت سے بھرپُور

یہ سب اسکے تکبر اور بغاوت کے نتیجہ میں ہوا۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔لوسیفر کے اصلی کام اور مقام کو بیان کریں۔

2۔لوسیفر کی بغاوت، گراوٹ اور جنگ کے نتائج کا بیان کریں۔

3۔آج ایمانداروں کا حقیقی دُشمن کون ہے؟

سبق نمبر 2

زمین تخلیق کی گئی

خدا سے

پیدائش کی کتاب ہمیں بتاتی ہے کہ زمین کو خدا نے تخلیق کیا۔

پیدائش 1:1 ’’خُدا نے اِبتداء میں زمین و آسمان کو پَیدا کِیا۔‘‘

☆ آباد ہونے کے لئے

یسعیاہ کے مطابق زمین خالی رہنے کے لئے تخلیق نہیں ہوئی بلکہ یہ آباد ہونے کے لئے آراستہ ہوئی۔

یسعیاہ 18:45 ’’کیا نکہ خُداوند جس نے آسمان پَیدا کِئے وُہی خُدا ہے۔ اُسی نے زمین بنائی اور تیار کی۔ اُسی نے اُسے قائم کِیا۔ اُس نے اُسے عبث پَیدا نہیں کِیا بلکہ اُسے آبادی کے لِئے آراستہ کِیا۔ وہ یُوں فرماتا ہے کہ مَیں خُداوند ہُوں اور میرے سِوا اَور کوئی نہیں۔‘‘

☆ ویران ہوگئی:

بہر حال، پیدائش 2:1 بیان کرتی ہے کہ زمین ویران، سنسان اور تاریک تھی۔ یہ تفصیل بتاتی ہے۔ کہ زمین رہائش کے لئے تیار نہیں تھی۔ جس لفظ کا ترجمہ "تھی" کیا گیا درحقیقت عبرانی زبان میں اصلی ترجمہ "بن گئی" ہے۔

پیدائش 2:1 ’’اور زمین وِیران و سُنسان تھی اور گہراؤ کے اُوپر اندھیرا تھا اور خُدا کی رُوح پانی کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔‘‘

یرمیاہ میں ہمیں یہی لفظ ملتا ہے۔

میں نے زمین پر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ
ویران اور سنسان ہے (ہوگئی)۔ افلاک کو
بھی بے نور پایا۔ میں نے پہاڑوں پر نگاہ کی
اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہ کانپ گئے اور سب
ٹیلے متزلزل ہوگئے۔ میں نے نظر کی اور کیا
دیکھتا ہوں کے کوئی آدمی نہیں اور سب ہوائی پرندے اُڑ گئے۔

☆ تاریک اور سنسان ہوگئی

یرمیاہ بیان کرتا ہے کہ خدا کی عدالت نے کامل زمین کو تباہی (تاریکی) کی جگہ بنا دیا۔

یرمیاہ 23:4 ''مَیں نے زمین پر نظر کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ویران اور سُنسان ہے افلاک کو بھی بے نُور پایا۔''

یرمیاہ مزید زمین کے اوپر خدا کی عدالت کو بیان کرتا ہے۔

یرمیاہ 4:26-27 ''پھر مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ذرخیز زمین بیابان ہوگئی اور اُس کے سب شہر خُداوند کی حضُوری اور اُس کے قہر کی شِدت سے برباد ہوگئے۔ کیونکہ خُداوند فرماتا ہے کہ تمام مُلک ویران ہوگا تو بھی مَیں اُسے بالکل برباد نہ کرُوں گا۔''

☆ شیطان زمین پر آیا

یہ ممکن ہے کہ شیطان پیدائش 1:1 اور 2:1 کے درمیان زمین پر پھینکا گیا۔(اگلے صفحے پر نوٹ دیکھیں) تصور کریں کہ شیطان زمین پر پھینک دیا گیا۔آسمان پر اسکا اونچا مقام تھا۔اسکا جمال بیان سے باہر تھا۔وہ خدا کے جلال کا عکس تھا۔بہرحال اپنی بغاوت میں وہ زیادہ کی چاہ میں تھا۔اسکی خواہش آسمان پر حکمرانی کی تھی۔

ایک جنگ ہوئی وہ اور اسکے پیروکار فرشتے زمین پر گرادیئے گئے۔وہ جہاں دیکھتا اسے خالق خدا کی یاد آتی جس سے اب وہ بے حد نفرت کرتا تھا۔اسکو وہ سب بھی یاد آتا جو اس نے بغاوت کے نتیجہ میں کھویا تھا۔امکان ہے کہ شیطان نے جو چُرانے، مارنے اور برباد کرنے آیا ہے، اپنی اندھی نفرت اور غصے میں زمین کو برباد کردیا۔اسکے پاس حکمرانی کرنے کو محض سنسانی، ویرانی اور مکمل تاریکی بچی تھی۔لوسیفر کے اندر کُل کائنات پر حکمرانی کرنے کی خواہش تھی۔اب اس کے پاس کل ملاکر ایک چھوٹا، تاریک اور سنسان سیارہ تھا۔

☆ خدا نے زمین کو بحال کیا

پیدائش 2:1 میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا کی روح پانی پر جنبش کرتی تھی۔پیدائش 3:1 بیان کرتی ہے کہ خدا نے کہا "روشنی ہوجا"۔شیطان خدا کی آواز سے واقف تھا۔

قدیم الایام میں اُس نے اسے سنا تھا۔تصور کریں کہ خدا کی آواز سن کے کیسا خوف زدہ ہوا ہوگا۔حتیٰ کہ وہ زمین پر بھی خدا سے چھپ نہیں سکا۔یہاں پر بھی خدا اسے اکیلا چھوڑ دینے والا نہیں تھا۔

شیطان کتنا دہشت زدہ ہوا ہوا گا جب اسے خدا کو اگلے پانچ دن زمین کو اپنی اصلی خوبصورتی میں بحال کرتے ہوئے دیکھا ہوگا۔

"پھر خدا نے کہا"

زمین بولے گئے الفاظ سے دوبارہ تخلیق ہوئی۔یہ سمجھنا اہم ہے کہ جو کچھ برباد ہوچکا تھا خدا کے بولنے سے وہ وجود میں آگیا۔

پیدائش 3:1 ’’اور خُدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی ‘‘

آیت 6 ’’اور خُدا نے کہا کہ پانیوں کے درمیان فضا ہو تا کہ پانی پانی سے جُدا ہو جائے ‘‘

آیت 9 ’’اور خُدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو کہ خشکی نظر آئے اور ایسا ہی ہُوا ‘‘

آیت 11 ’’اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس اور بیج دار بوٹیوں کو اور پھل دار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے مُقوافق پھلیں اور زمین پر اپنے آپ ہی میں بیج رکھیں اُگائے اور ایسا ہی ہُوا ‘‘

آیت 14 ’’اور خُدا نے کہا کہ فلک پر نیّر ہوں کہ دِن کو رات سے الگ کریں اور وُہ نشانوں اور زمانوں اور دِنو اور برسوں کے اِمتیاز کے لِئے ہوں ‘‘

آیت 20 ’’اور خُدا نے کہا کہ پانی جانداروں کو کثرت سے پَیدا کرے اور پرِندے زمین کے اُوپر فضا میں اُڑیں ‘‘

آیت 24 ’’اور خُدا نے کہا زمین جانداروں کو اُن کی جنس کے موافق چو پانے اور رینگنے والے جاندار اور جنگلی جانور اُن کی جنس کے موافق پَیدا کرے اور ایسا ہی ہُوا ‘‘

آیت 26 ’’پھر خُدا نے کہا ہم اِنسان کو اپنی صُورت پر اپنی شبِیہ کی مانند بنائیں اور وُہ سمُندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرِندوں اور چو پایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں ‘‘

آیت 29 ’’اور خُدا نے کہا دیکھو میَں تمام رویِ زمین کی کُل بیج دار سبزی اور ہر درخت جس میں اُس کا بیجدار پھل ہو تم کو دیتا ہُوں۔ یہ تُمہارے کھانے کو ہیں ‘‘

☆ شیطان کا ردِعمل

وہ سب جو کامل تھا، جِسے زمین پر برباد کیا گیا تھا، خدا نے اُسے دوبارہ کامل بنا دیا۔ خدا کا منصوبہ کیا تھا؟ کیوں خدا اِس سیارے میں دلچسپی لے رہا تھا؟ تصور کریں شیطان اپنی تاثیروں پر چلا رہا ہے۔ "خدا ہمیں اکیلا کیوں نہیں چھوڑ سکتا؟ اُسکے پاس چلانے کے لیے پوری کائنات موجود ہے اور ہمارے پاس محض یہ چھوٹا سیارہ!"

اُن پانچ دنوں میں ہر دِن خوف اور نفرت شیطان پر قبضہ جماتی گئی؛ خدا کی آواز سُنی جا رہی تھی۔ ہر دن خدا کے لیے شیطان کی نفرت شدید ہوتی جا رہی تھی۔

نوٹ:

بائبل کے مُفسر شیطان کی گراوٹ اور انسان کی تخلیق کے واقعات کے تسلسل کے ساتھ متفق نہیں۔ اس نصاب کے مواد کی بنیاد "وقفہ کے نظریہ" (Gap Theory) پر ہے۔ جو یہ سکھاتی ہے کہ پیدائش کے پہلے باب کی 1 اور 2 آیات کے درمیان "وقفہ" (Gap) پایا جاتا ہے۔ یہ نظریہ سکھاتا ہے کہ شیطانی بغاوت کے بعد زمین پر گرایا گیا اور زمین ویران، سنسان اور تاریک ہو گئی جیسا آیت 2 میں بیان کیا گیا ہے۔

دوسرے مفسر یہ سکھاتے ہیں کہ شیطان کی بغاوت اور گراوٹ اِنسان کے تخلیق کرنے کے بعد ہوئی۔ مزید مفسر شیطان کے آسمان سے زمین تک کی جلاوطنی کے اوقات سے متفق نہیں ہیں۔

اِس نصاب میں بیان کررہ واقعات کے تسلسل سے مُتفق ہونا ضروری نہیں، یہ سمجھنا ضروری ہے کہ انسان خدا کی تشبیہ پر بنایا گیا ہے اوراس زمین کا مکمل اختیاراورحکومت انسان کے پاس ہے۔ یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ یہی وجہ ہے کہ شیطان انسانوں سے اتنی نفرت کرتا ہے۔

بنی نوں انسان کو اختیار دیا گیا

خدا کی تشبیہ پر تخلیق ہوا۔

زمین کو دوبارہ تخلیق کرنے کے بعد خدا نے مردوزن کو اپنی صورت پر تخلیق کیا۔ پھراس نے انہیں زمین پر بسنے والی ہر شے پر اختیار بخشا۔

☆ وہ اختیار رکھیں

پیدائش 1 باب ہمیں بتایا گیا ہے کہ انسان تشبیہ پر تخلیق کیا گیا ہے۔ پیدائش 9 باب میں بھی ہمیں دوبارہ یہی بتا یا گیا ہے۔

پیدائش 26:1 ''پھر خُدا نے کہا ہم اِنسان کو اپنی صُورت پر اپنی شبِیہ کی مانِند بنائیں اور وُہ سمُندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرِندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔''

زبور کی کتاب میں یہ حقیقت ملتی ہے کہ خدا نے بنی نوں ان انسان کو تخلیق کیا اور اختیار بخشا۔

زبور 8:4-6 ''تو پھر اِنسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھے اور آدم زاد کیا ہے کہ تُو اُس کی خبر لے؟۔ کیونکہ تُو نے اُسے خُدا سے کُچھ ہی کم تر بنایا ہے اور جلال اور شوکت سے اُسے تاجدار کرتا ہے۔ تُو نے اُسے اپنی دستکاری پر تسلط بخشا ہے۔ تُو نے سب کُچھ اُس کے قدموں کے نیچے کر دِیا ہے۔''

پیدائش 6:9 ''جو آدمی کا خُون کرے اُس کا خُون آدمی سے ہوگا کیونکہ خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر بنایا ہے۔''

یہ خیال میں رکھتے ہوئے کے مردوزن خدا کہ صورت پر یہ تخلیق ہوئے، اِس موضوع کی اہمیت کو سمجھنا ضروری ہے۔

کیونکہ خدا کی صورت اسکے اختیارات میں سے ایک ہے۔

پیدائش 27:1 ''اور خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر پَیدا کِیا۔ خُدا کی صُورت پر اُس کو پَیدا کِیا۔ نر و ناری اُن کو پَیدا کِیا۔''

خدا کی دی گئی زندگی

خدا نے اپنے ہاتھوں سے زمین کی خاک سے انسانی جسم کو بنایا اور پھر اُس نے اپنا دم اسکے اندر پھونکا۔

خدا نے اپنی فطرت بنی نوں انسان کے اندر پھونکی۔

اُس نے اپنی زندگی ہمیں بخشی۔ خدا کی زندگی ہمارے اندر ہے!

پیدائش 7:2 ''اور خُداوند خُدا نے زمین کی مٹّی سے اِنسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دَم پھُونکا تو اِنسان جیتی جان ہُوا۔''

شیطان پر اختیار

آسمان پر جنگ کے بعد شیطان کو زمین پر پھینک دیا گیا۔ کیا آپ شیطان کے اُس خوف کا تصور کر سکتے ہیں جب اُس نے خدا کو بنی نوع انسان کو تخلیق کرتے دیکھا، اسکے اندر خدا کی زندگی کو پھونکتے دیکھا اور پھر اُس نئی تخلیق کو زمین پر ہر زندہ شے پر اختیار اور حکومت دیکھا۔ شیطان زمین پر رہ رہا تھا! انسان کو شیطان اور اُسکے چیلوں پر اختیار اور حکومت دی گئی۔

دونوں کو اختیار دیا گیا

خدا نے حوا کو آدم کے ساتھ خوبیاں بخشیں، انکے پاس زمین کی ہر شے پر اختیار تھا۔

پیدائش 2 باب میں ہمیں حوا کی تخلیق کی کہانی ملتی ہے۔

پیدائش 2:21-24 ''اور خُداوند خُدا نے آدم پر گہری نِیند بھیجی اور وُہ سو گیا اور اُس نے اُس کی پسلیوں میں سے ایک کو نِکال لِیا اور اُس کی جگہ گوشت بھر دِیا۔ اور خُداوند خُدا اُس پسلی سے جو اُس نے آدم میں سے نِکالی تھی ایک عورت بنا کر اُسے آدم کے پاس لایا۔ اور آدم نے کہا کہ یہ تو اَب میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے اِس لِئے وُہ ناری کہلائے گی کیونکہ وہ نَر سے نِکالی گئی۔ اِس واسطے مَرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اپنی بیوی سے مِلا رہے گا اور وہ ایک تَن ہوں گے۔''

☆ صرف آدم کو نہیں

سب سے پہلے ذکر کردہ بنی نوع انسان کو خدا نے کہا "یہ اختیار رکھیں" اُس نے یہ نہیں کہا "یہ اختیار رکھے"

پیدائش 1:26-28 ''پھر خُدا نے کہا ہم اِنسان کو اپنی صُورت پر اپنی شبِیہ کی مانند بنائیں اور وُہ سمُندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرِندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔ اور خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر پَیدا کیا۔ خُدا کی صُورت پر اُس کو پَیدا کیا۔ نَر و ناری اُن کو پَیدا کیا۔ اور خُدا نے اُن کو برکت دِی اور کہا پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمُور و محکُوم کرو۔۔۔''

مرد اپنا اختیار عورت پر استعمال نہ کرے، نہ عورت مرد پر، لیکن ایک تن ہوتے ہوئے زمین پر اکٹھے حکومت اور اختیار میں چلیں۔

اکٹھے انہیں مندرجہ ذیل چیزوں پر اختیار ملا:

☆ سمندر کی مچھلیوں پر

☆ ہوا کے پرندوں پر

☆ چوپاہیوں پر

☆ کُل زمین پر

☆ ہر زندہ شے پر

☆ دوسرے انسانوں پر نہیں

انسان کو یہ اِختیار دوسرے انسانوں پر رکھنے کے لئے نہیں دیا گیا تھا۔ اُسکو خدا کی بنائی تمام مخلوقات، شیطان اور اُسکی تاثیروں پر اختیار بخشا گیا تھا۔ زمینی سیارے کے علاوہ اب خدا کا کُل کائنات پر مکمل اختیار تھا۔

یہاں اسنے خدا کی مانند نئی مخلوقات مرد اور عورت کو اپنا اختیار بخشا۔

انسان کو آزاد مرضی دی گئی

خدا نے آدم کو آزاد مرضی دی۔ اسکے پاس خدا کی تابعداری اور نافرمانی کے انتخاب کا اختیار تھا۔ بنی نوع انسان کو اپنی رضا، انتخاب اور آزاد مرضی دی گئی۔

انسان کی مرضی کا امتحان باغ عدن میں تابعداری اور نافرمانی، زندگی کے درخت کو کھانے یا کھلانے، اچھائی اور برائی کے درمیان لیا گیا۔

انسان کے پاس آج بھی آزاد مرضی ہے

پیدائش 2:16-17 ''اور خُداوند خُدا نے آدم کو حُکم دِیا کہ تُو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جِس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مَرا۔''

شیطان بنی نوع انسان سے نفرت رکھتا ہے

شیطان آدم اور حوا سے نفرت رکھتا تھا کیونکہ وہ خدا کی صورت پر تخلیق کئے گئے تھے۔ انکی تخلیق کے وقت جو کچھ اُنہیں ملا زبردستی ان سے

چھیننے کی کوشش کی۔

☆ وہ خدا کی مانند تھے

☆ وہ خدا کی مانند بولتے تھے

☆ وہ خدا کی مانند چلتے تھے

انہیں زمین پر بشمول شیطان سب چیزوں پر اختیار دیا گیا تھا۔

اس میں شیطان کی اپنی بنائی ہوئی بادشاہت پر بھی اختیار شامل تھا۔

شیطان کا بڑا خوف

شیطان ہمارے اختیار سے واقف ہے۔ وہ جانتا ہے کہ خدا نے کیا کہا اور کیا کیا۔ اُس کے لئے یہ نہایت اہم ہے کہ ہم اپنے اختیار کو نہ پہچانیں اور یہ کہ ہم خدا کے دیئے ہوئے اختیار اور حکومت میں چلیں۔ شیطان کے پاس خدا کے دیئے اختیار میں چلنے والے مرد و زن سے ڈرنے کی وجہ موجود ہے۔

شیطان کے "مَیں"

یسعیاہ میں دیئے گئے "میں" کو یاد رکھیں

یسعیاہ 14:13-15 ''تُو تو اپنے دِل میں کہتا تھا مَیں آسمان پر چڑھ جاؤں گا۔ مَیں اپنے تخت کو خُدا کے سِتاروں سے بھی اُونچا کرُوں گا اور مَیں شمالی اطراف میں جماعت کے پہاڑوں پر بیٹھونگا۔ مَیں بادلوں سے بھی اُوپر چڑھ جاؤں گا۔ مَیں خُدا تعالیٰ کی مانِند ہُوں گا۔ لیکن تُو پاتال میں گھڑے کی تہہ میں اُتارا جائے گا۔''

سب کچھ انسان کو دیا گیا

اپنی بغاوت میں شیطان نے جو کچھ پایا، وہ سب خدا نے انسان کو دے دیا۔

☆ شیطان نے کہا "میں آسمان پر چڑھوں گا"

بنی نوع انسان خدا سے رفاقت کے لیے تخلیق کیا گیا۔ ہم اِس کائنات کے خدا کے ساتھ چلنے اور بات کرنے کے لئے تخلیق کیے گئے تھے۔

ہم اسکے ساتھ بادشاہت کے لیے تخلیق ہوئے تھے۔

مکاشفہ 20:6 ''مُبارِک اور مُقدس وُہ ہے جو پہلی قیامت میں شریک ہو۔ اَیسوں پر دُوسری موت کا کُچھ اختیار نہیں بلکہ وہ خُدا اور مسیح کے کاہن ہوں گے اور اُس کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کریں گے۔''

☆ شیطان نے کہا" میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے بھی اونچا کروں گا

خدا کے ستاروں سے مراد فرشتے ہیں۔ شیطان قدرو منزلت میں فرشتوں سے بالاتر ہونے کی خواہش رکھتا تھا۔ پولُس رسول نے لکھا کہ ایک دن ہم فرشتوں کی عدالت کریں گے۔

1 کرنتھیوں6:2-3 ''کیا تُم نہیں جانتے کہ مُقدس لوگ دُنیا کا انصاف کریں گے؟ پس جب تُم کو دُنیا کا اِنصاف کرنا ہے تو کیا چھوٹے سے چھوٹے جھگڑوں کے بھی فَیصل کرنے کے لائق نہیں؟۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کا اِنصاف کریں گے؟ تو کیا ہم دُنیوی معاملے فَیصل نہ کریں؟۔''

☆ شیطان نے کہا" میں شمالی اطراف میں جماعت کے پہاڑ پر بیٹھوں گا"

ہم یسوع میں آسمانی مقاموں میں بٹھائے گئے ہیں۔

افسیوں2:6 ''اور مسیح یسوع میں شامل کر کے اُس کے ساتھ جلِایا اور آسمانی مقاموں پر اُس کے ساتھ بٹھایا۔''

☆ شیطان نے کہا" میں بادلوں سے بھی اُوپر چڑھ جاؤں گا"

ہم یسوع کا ہوا میں استقبال کریں گے۔۔۔۔۔بادلوں پر

اتھسلنیکیوں4:16-17 ''کیونکہ خُداوند خُود آسمان سے للکار اور مُقرر فرشتہ کی آواز اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر آئے گا اور پہلے تو وُہ جو مسیح مین مُوئے جی اُٹھیں گے۔ پھر ہم جو زِندہ باقی ہونگے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہَوا میں خُداوند کا استقبال کریں اور اِس طرح ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے۔''

☆ شیطان نے کہا" میں خدا کی مانند بنوں گا"

انسان خدا کی صورت پر تخلیق ہوا تھا۔ کیا آپ ابھی بھی تعجب کرتے ہیں کہ شیطان

انسان سے نفرت کرتا ہے؟

ہم بنائے گئے ہیں کہ:

- ☆ خدا کی مانند نظر آئیں
- ☆ خدا کی مانند بات کریں
- ☆ خدا کی مانند چلیں اور
- ☆ خدا کے ساتھ حکمرانی کریں

شیطان کے لیے یہ کتنی ذلت ہے کہ ہمیں وہ سب ملا ہے جو اس نے بغاوت کے وسیلہ حاصل کرنے کی کوشش کی۔

زبور115:16 ''آسمان تو خُداوند کا آسمان ہے لیکن زمین اُس نے بنی آدم کو دی ہے۔''

سوالات برائے نظر ثانی

1۔زمین کا آغاز اور شیطان کی گراوٹ کے نتیجہ میں زمین کی عدالت کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

2۔بیان کریں کہ زمین کو تخلیق کرتے ہوئے خدا نے کیسے اختیار اور قوت کا استعمال کیا۔

3۔بیان کریں کیوں شیطان آپ سے نفرت کرتا ہے۔آپ نے ایسا کیا کیا ہے کہ وہ آپ سے نفرت کرے؟

سبق نمبر 3

شیطان کا دھوکے کا منصوبہ

شیطان نے دیکھا کہ آدم اور حواؔ حتیٰ کے تمام بنی نوع انسان کو وہی زندگی اور فطرت عطا کی گئی جو خدا اپنے اندر رکھتا ہے۔
اب ضرور شیطان خوف زدہ ہو گیا ہوگا کہ اب تمام زمین پر بنی نوع انسان کا اختیار رہے۔
انسان خدا کی مانند تھا۔ وہ خدا کی طرح عمل کر رہا تھا۔ شیطان کے اندر خدا کے جتنی بھی نفرت تھی، اُس نے اس کا رُخ انسان کی طرف کر لیا تھا۔ وہ انسان کو کامیاب ہونے دینا چاہتا تھا۔ تو شیطان نے اپنے ایک منصوبے کی تدبیر کی۔

شیطان کا منصوبہ

دھوکہ

شیطان نے آسمان میں فرشتوں کو دھوکہ دیا اور بغاوت کرتے ہوئے ایک تہائی فرشتوں نے اُسکی پیروی کی۔ وہ دھوکہ دینے میں تجربہ کار تھا۔ خدا نے انسان کو آزاد مرضی دی تھی۔ وہ اُسکی تابعداری یا نافرمانی کر سکتے تھے۔ انتخاب کی آزادی کے ساتھ خدا نے نافرمانی کی سزا بھی عائد کی تھی۔

پیدائش 17:2 ''لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تو مَرا ۔''

اپنا بھیس بدلا۔ خدا پر سوال اٹھائے

شیطان نے بھیس بدل کر سانپ کا انتخاب کیا تا کہ وہ باغ میں کسی کی توجہ پڑے بغیر داخل ہو سکے۔

اسکے پاس باغ میں آنے کا کوئی حق نہیں تھا اور اگر وہ دلیری سے بھیس بدلے بغیر آ جاتا تو آدم اُسے باہر نکال دیتا۔

پیدائش 1:3 ''اور سانپ کُل دشتی جانوروں سے جنکو خُداوند خُدا نے بنایا تھا چالاک تھا۔۔۔۔''

"چالاک" کا مطلب ہے عیار یا مکار۔

جب شیطان حوا سے بات کر رہا تھا تو وہ سانپ کے جسم میں تھا۔ تاثیریں آج بھی جسموں میں سما جاتی ہیں۔ جب انہیں کوئی بدی کے کام کو سرانجام دینا ہوتا ہے تو یہ انکا بہروپ اور غلاف ہے۔

پیدائش 1:3 ''۔۔۔ اور اُس نے عورت سے کہا کیا واقع ہی خُدا نے کہا ہے کہ باغ کے کِسی درخت کا پھَل تُم نہ کھانا؟۔''

جو خدا نے کہا تھا شیطان نے اُس پر سوال اُٹھایا، اور اُسی وقت انکے لئے گناہ کی سزا کو بھی چھوڑ گیا۔

☆ خدا کا حوالہ

غور کریں کہ انکو اپنے دھوکے میں پھنسانے کے لئے شیطان نے الفاظ کا حوالہ دیا۔

پیدائش 3:2-3 ’’عَورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں۔ پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت خُدا نے کہا ہے کہ تُم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھُونا ورنہ مَر جاؤ گے۔‘‘

حوا نے "چھونے" کا اضافہ کیا جو کہ خدا نے نہیں کیا تھا، لیکن اُسے اِسکی سزا یاد تھی۔

☆ شیطان کا جھوٹ

پیدائش 4:3 ’’تب سانپ نے عَورت سے کہا کہ تُم ہرگز نہ مَرو گے۔‘‘

☆ تم خدا کی مانند ہو جاؤ گے

پیدائش 5:3 ’’بلکہ خُدا جانتا ہے کہ جِس دِن تُم اُسے کھاؤ گے تُمہاری آنکھیں کھُل جائیں گی اور تُم خُدا کی مانِند نیک و بَد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔‘‘

شیطان نے آدم اور حوا سے کہا کہ "تمہاری آنکھیں کھُل جائیں گی اور تم خدا کی مانند ہو جاؤ گے!" وہ پہلے ہی خدا کی مانند تھے لیکن شیطان نے اُنہیں زیادہ پانے کی خواہش میں فریب دیا۔

آدم اور حوا نے گناہ کیا

دونوں نے گناہ کیا

بہت دفعہ ہم یہ منظر کشی کرتے ہیں کہ جب سانپ کے بھیس میں شیطان آیا تو حوا اکیلی تھی۔ لیکن کلام یہ بیان نہیں کرتا۔ چھٹی آیت میں ہم پڑھتے ہیں "اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اُس نے کھایا"۔

اُن دونوں نے خدا کے کلام کی پیروی نہیں کی، اپنی فطرتی حِس کی پیروی کرتے شیطان کی بات سُنی اور پھل کھایا۔

پیدائش 6:3 ’’عَورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لِئے اچھّا اور آنکھوں کو خُوشنُما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لِئے خُوب ہے تو اُس کے پھَل میں سے لِیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دِیا اور اُس نے کھایا۔‘‘

جب آدم اور حوا نے نافرمانی کرتے ہوئے پھل کھایا تو خدا کی فطرت اُن سے جدا ہو گئی۔ وہ جلالی فطرت کو پہنے ہوئے تھے۔ خدا کی فطرت کو۔ اب وہ ننگے تھے۔

حکمت کے درخت کی اچھائی اور بُرائی کو استعمال کرتے ہوئے شیطان نے آدم اور حوا کو دھوکہ، فریب اور شکست دی۔ شیطان تبدیل نہیں

ہوا۔اسکے حربے آج بھی وہی ہیں!

اُنہیں چھوڑ دیا گیا:

☆ شکست زدہ

☆ ننگا

شیطان اُنہیں دھوکہ دے چکا تھا،اور بنی نوع انسان سے اُسکی محافظت،حکومت اور اختیار چھین لیا گیا تھا۔

پیدائش 7:3 ''تب دونوں کی آنکھیں کھُل گئیں اور اُن کو معلوم ہُوا کہ وُہ ننگے ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتّوں کو سی کر اپنے لِئے لُنگیاں بنائیں۔''

☆ خوف زدہ

☆ چھپے ہوئے

شیطان نے آدم اور حوا کو شکست دے دی تھی۔ زمین کے سابقہ حکمران اب خوف میں جھاڑیوں کے پیچھے پیچھے چھپ رہے تھے!

پیدائش 10:3 ''اور اُس نے کہا کہ میَں نے باغ میں تیری آواز سُنی اور میَں ڈرا کیونکہ میَں ننگا تھا اور میَں نے اپنے آپ کو چھُپایا۔''

☆ ابھی تک خدا کی صورت پر

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ حتیٰ کہ آدم اور حوا نے گناہ کیا، وہ ابھی بھی خدا کی صورت پر بنائے گئے تھے۔ بہرحال اب اُن میں خدا کی زندگی موجود نہیں تھی۔ وہ روحانی اعتبار سے مرُدہ ہو گئے تھے۔

پیدائش 9:1-6,2 ''اور خُدا نے نُوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دِی اور اُن کو کہا کے بارور ہو اور بڑھو اور زمین کو معمُور کرو۔ اور زمین کے کُل جانداروں اور ہَوا کے کُل پرِندوں پر تُمہاری دہشت اور تُمہارا رُعب ہوگا۔ یہ اور تمام کیڑے جِن سے زمین بھری پڑی ہے اور سمُندر کی کُل مچھلیاں تُمہارے ہاتھ میں کی گیئں۔ (6) جو آدمی کا خُون کرے اُس کا خُون آدمی سے ہوگا کیونکہ خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر بنایا ہے۔''

انسان کو ابھی بھی:

پھل لانا تھا

بڑھنا تھا

زمین کو معمور کرنا تھا

محکوم کرنا تھا اختیار اور حکمرانی کرنی تھی

اب اسے اسکو تکلیف اور ماتھے کے پسینہ سے سرانجام دینا تھا اور تمام جانداروں نے بنی نوع انسان کے خوف میں رہنا تھا۔

خلاصہ

خدا نے آدم اور حوا کو زمین پر حکمرانی کے لئے بنایا۔ بہرحال جب انسان نے خدا کی مرضی کے مقابل اپنی مرضی استعمال کی تو وہ روحانی سے مرگیا۔ اسکے خدا کے عطا کردہ اختیار اور حکمرانی کو لوٹ لیا گیا۔

مرد و زن کے لئے خدا کی مرضی تھی کہ وہ حکومت اور اختیار رکھیں بنی نوع انسان کے لئے شیطان کی مرضی یہ ہے کہ وہ خدا کے خلاف بغاوت کرے۔ آدم اور حوا کے پاس ایک انتخاب تھا۔ انکے پاس استعمال کرنے کو آزاد مرضی تھی۔ انہوں نے اپنی مرضی شیطان کے ساتھ جوڑ لی۔ شیطان نے آدم سے اُسکا خطاب چھین لیا۔ ’’دنیا کا حکمران، دنیا کا شہزادہ‘‘

انسان کے گناہ کرنے کے بعد

جو لعنتیں آئیں

☆ سانپ پر

جبکہ سانپ نے شیطان کو اپنے اندر سمانے دیا، تو تمام سانپوں پہ لعنت ڈال دی گئی۔

پیدائش 14:3 ’’اور خُداوند خُدا نے سانپ سے کہا اِس لِئے کہ تُو نے یہ کِیا تُو سب چَوپایوں اور دشتی جانوروں میں ملعُون ٹھہرا۔ تُو اپنے پیٹ کے بَل چلے گا اور اپنی عُمر بھر خاک چاٹے گا۔‘‘

☆ عورت پر

عورت پر لعنت کے دو حصہ تھے۔ وہ درد سے بچے پیدا کرے گی اور مرد اُس پہ حکومت کرے گا۔

پیدائش 16:3 ’’پھر اُس نے عَورت سے کہا میَں تیرے دردِ حمل کو بہت بڑھاؤں گا۔ تُو درد کے ساتھ بچے جنے گی اور تیری رغبت تیرے شوہر کی طرف ہوگی اور وہ تُجھ پر حکومت کرے گا۔‘‘

جب عورت یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتی ہے۔ وہ اپنا اصلی مقام حاصل کر لیتی ہے۔ اسکے لیے یسوع رحمت بن گیا۔

گلتیوں 13:3 ’’مسیح جو ہمارے لِئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مُول لے کر شریعت کی لعنت سے چھُڑایا کیونکہ لِکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔‘‘

☆ مرد پر

مرد پر یہ لعنت کی گئی کہ وہ اناج کے لئے زمین پر سخت محنت کرے گا۔

پیدائش 17:3 ''اورآدم سے اُس نے کہا کیونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت مَیں نے تُجھے حُکم دِیا تھا کہ اُسے نہ کھانا اِس لِئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہُوئی۔ مشقت کے ساتھ تُو اپنی عُمر بھر اُس کی پَیداوار کھائے گا۔''

☆ زمین پر

زمین پر بھی لعنت کی گئی

پیدائش 3:18-19 ''پر وُہ تیرے لِئے کانٹے اور اُونٹ کٹارے اُگائے گی اور تُو کھیت کی سبزی کھائے گا۔ تُو اپنے مُنہ کے پسینے کی روٹی کھائے گا جب تک کہ زمین میں تُو پھر لوٹ نہ جائے اِس لِئے کہ تُو اُس میں سے نِکالا گیا ہے کیونکہ تُو خاک ہے اور خاک میں پھر لوٹ جائے گا۔''

☆ شیطان پر

عین اُس وقت جب شیطان نے بنی نوع انسان پر فتح حاصل کی، خدا نے اُس پر بھی لعنت کو تعین کیا۔

پیدائش 15:3 ''اور مَیں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کی درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وُہ تیرے سر کو کُچلے گا اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔''

شیطان جو سانپ کے اندر تھا، خدا نے اُس سے بات کی اور کہا کہ عورت کی نسل تیرے سر کو کُچلے گی۔

مخلصی کا وعدہ

شیطان پر کی گئی لعنت مسیحا کے آنے کا پہلا وعدہ بھی تھا۔ ''نسل'' یسوع کے بارے نبوت تھی جو عورت سے پیدا ہونے کو تھا۔ شیطان یسوع کے قدموں تلے آنے والا تھا۔ اُسکا سر زخمی اور کُچلا جانے والا تھا۔

مستقبل کی علامتیں

اِنسان کے گراوٹ کی کہانی میں مستقبل کی بہت اقسام اور علامتیں ہیں

☆ اِنجیر کے پتے

آدم اور حوا نے خود کو ڈھانپنے کے لیے جو اِنجیر کے پتے استعمال کئے وہ انسان کے اپنے گناہ خود ڈھانپنے کی علامت ہیں۔ یہ انسان کے بنائے مذاہب کی علامت ہیں۔

☆ جانوروں کا خون بہانا

آدم اور حوا کو ڈھانپنے کے لئے سب سے پہلے خدا نے خون بہایا۔ یہ ایک قسم یا نشان تھا کے پوری دُنیا

کے کفارے کے لئے یسوع کا خون بہایا جائے گا۔

خدا کا منصوبہ

اِنسانی نسل کے سب سے تاریک دور میں بھی خدا کے پاس ایک نجات کا منصوبہ تھا۔

یسوع مسیح، خدا کا بیٹا اپنی آزادمرضی سے ہمارے لئے جان دینے والا تھا۔

اُسکی موت سے شیطان کو شکست ملنے والی تھی۔ شیطان یسوع کی ایڑی کو کاٹنے والا تھا لیکن یسوع اُسکے سر کو کچلنے والا تھا۔ خدا کے اصلی منصوبے کے تحت شیطان کا اِختیار کچل کر اسے بنی نوع اِنسان کے لئے بحال کیا جانے والا تھا۔

شیطان کا منصوبہ

شیطان کا دھوکا

اِنسان جو خدا کی مانند اور خدا کی طرح کام کرنے کے لئے بنا، شیطان نے اُسے ڈرانا اور اُس سے نفرت کرنا نہیں چھوڑا۔ اُسکے دھوکے کا منصوبہ کبھی ختم نہیں ہوا۔ وہ کئی صدیوں سے روحانی راہنماوں کی قوت کو دھوکے سے لُوٹ رہا ہے۔ وہ اندھوں کے اندھے راہنما بن گئے ہیں۔

شیطان کا کام

شیطان نے اپنی فوجوں کو ایک مکمل جنگ کے منصوبے سے منظّم کیا ہے۔ تاریکی کے حاکم ہر قوم، آدمی، عورت اور بچے پر تعینات کئے گئے ہیں تاکہ وہ اُن پر بندھن ڈالیں۔ اُنکو چُرانے، مارنے اور برباد کرنے کی ہدایات ملیں ہیں۔

خدا دنیا کے لئے شریعت لایا تاکہ اُنہیں گناہوں کی معافی مل سکے اور وہ خدا کے ساتھ شراکت میں چل سکیں۔ بنی نوع انسان کی نافرمانی کی بدولت شیطان زمین پر چار ہزار سال اختیار میں رہا۔

زمین پر اختیار رکھنے والے لوگ ہو گئے تھے:

سڑک کنارے اندھے اور فقیر،
کمزوری کی بدروح کے تابع،
تاثیروں کے شکروں کی گرفت میں۔
جو چہرے اور اجسام خدا کی مانند بنے تھے،

انہیں خوفناک کوڑھ کھا چکا تھا۔
مرد و زن جو حکمرانی کے لئے بنے تھے اب
شکست خوردہ زندگی گزار رہے تھے۔

سوالات برائے نظرثانی

1۔وضاحت کریں کہ مرد وزن کہلانے والی مخلوق سے شیطان نے اتنی شدید نفرت کیوں رکھی۔

2۔انسان کے گناہ میں گرنے کے نتائج بیان کریں۔

3۔پیدائش 15:3 میں ظاہر کردہ خدا کا مخلصی کا منصوبہ کیا تھا۔

سبق نمبر 4

پھر یسوع آیا______ خدا کا منصوبہ

پہلا آدم______ دوسرا آدم

خدا نے اپنا بیٹا بھیجا

جب آدم اور حوا نے گناہ کیا تو خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجنے کا وعدہ کیا جو عورت کی نسل سے ہونے اور شیطان کے سر کو کچلنے والا تھا۔ (پیدائش 15:3) پولُس اس واقع کا حوالہ دیتا ہے اور اسے نجات دہندہ کے پہلے وعدے سے وابستہ کرتا ہے۔

گلتیوں 4:4-5 ''لیکن جب وقت پُورا ہو گیا تو خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پَیدا ہُؤا اور شریعت کے ماتحت پَیدا ہُؤا۔ تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو مول لے کر چُھڑا لے اور ہم کو لے پالک ہونے کا درجہ ملے۔''

یسوع کی متبادل قربانی اور صلیب پر جان دینے سے انسان کا خدا کے ساتھ رشتہ اور اختیار بحال ہونے والا تھا۔

گناہ، اس کی سزا اور اسکے نتیجہ میں شریعت کی لعنت سے رہائی، اب انسان نئے سرے سے پیدا ہو کر خدا کے خاندان میں شامل ہونے کو تھا۔

وہ اب نئی مخلوق بن سکتا تھا۔ ایک بار پھر وہ اپنے اندر خدا کی روح کو حاصل کر سکتا تھا۔

آدم گناہ لے کر آیا

آدم کی نافرمانی کی بدولت گناہ اس دنیا میں آیا۔

رومیوں 12:5 ''پس جِس طرح ایک آدمی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے سبب سے مَوت آئی اور یُوں مَوت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِس لِئے کہ سب نے گُناہ کِیا۔''

یسوع لایا:

☆ راستبازی

ایک آدمی یسوع، کی مکمل تابعداری کہ وسیلہ بہت سارے راستباز بن سکتے ہیں۔

☆ خوشخبری

آدم اور حوا کے گناہ کرنے بعد جب اُنہیں پتا چلا کے خدا آ رہا ہے تو وہ جھاڑیوں کے نیچے چھپے۔ اب خدا کا بیٹا

یسوع آیا اور فرشتوں نے کہا "خوف نہ کھاؤ! تمہارے واسطے یہ خوشخبری ہے"۔

لوقا2:10-11 ’’مگر فرشتہ نے اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھو مَیں تُمہیں بڑی خُوشی کی بشارت دیتا ہُوں جو ساری اُمت کے واسطے ہو گی۔ کہ آج داؤد کے شہر میں تُمہارے لِئے ایک مُنجی پَیدا ہُؤا ہے یعنی مسیح خُداوند۔‘‘

☆ انسانوں کے لئے صُلح

اُس رات بیت الحم کے پہاڑی علاقہ میں ایک فرشہ نے گڈریوں کو پیغام دیا۔ آسمان پر بڑی خوشی تھی، روحانی عالم فطرتی عالم میں اُمڈ آیا تھا۔

لوقا2:13-14 ’’اور یکا یک اُس فرشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خُدا کی حَمد کرتی اور یہ کہتی ظاہر ہُوئی کہ۔ عالمِ بالا پر خُدا کی تمجید ہو اور زمین پر اُن آدمیوں میں جِن سے وہ راضی ہے صُلح۔‘‘

یسوع کی پیدائش پر کتنا عجب وعدہ دیا گیا تھا۔

"زمین پر صلح، انسانوں کے لئے بھلائی"

پوری کائنات میں پھیلی خوشی کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔

فرشتے نہایت شادمان تھے اور وہ

سرعام گڈریوں پر نمودار ہوئے اور ستائش کے گیت گائے۔

حتیٰ کے ستِاروں نے اُسکی پیدائش کا اعلان کیا۔

یسوع نے زمین پر انسان بن کے کام کیا

کیا یسوع نے زمین پر اختیار اور قوت میں خدا ہوتے ہوئے، انسان یا روح القدس کی قدرت میں کام کیا؟

یسوع، دوسرا آدم

پوُلس نے یسوع کو آخری آدم سے وابستہ کیا

1 کرنتھیوں15:45 ’’چُنانچہ لِکھا بھی ہے کہ پہلا آدمی یعنی آدم زِندہ نفس بنا۔ پچھلا آدم زندگی بخشنے والی رُوح بنا۔‘‘

دوسرا آدم ہوتے ہوئے یسوع اِس زمین پر اختیار میں چلتے ہوئے خدمت کرتا رہا، بالکل اسی طرح جیسے اُس نے پہلے آدم کو کرنے کے لئے بنایا تھا۔

یہ سمجھنا نہایت ضروری ہے کہ صرف شریعت پورا کرتے ہوئے ہی دوسرا آدم، یسوع، ہمیں شریعت سے آزاد کروا سکتا تھا۔ انسان بن کے ہی وہ ہمارا نجات دہندہ ہو سکتا تھا۔ یہ ضروری تھا کہ انسان ہوتے ہوئے ہی وہ شیطان کو شکست دیتا، آدم سے چرائے ہوئے اختیار کو بھی

جیتتا۔

آدم سے لے کر اب تک صرف یسوع ہی کامل انسان تھا، اِس کے پاس وہی اختیار تھا جو آدم کو دیا گیا تھا۔ اُس کے اندر خُدا کی دی ہوئی قوت بھی تھی۔

یسوع کا بپتسمہ

☆ اُس پر رُوح اُتر آیا

یوحنا بپتسمہ دینے والے نے دیکھا کہ آسمان سے خُدا کا روح یسوع پر اُتر آیا اور یہ واقع اتنا اہم تھا کہ چاروں اناجیل نے اسے قلم بند کیا۔

مرقس 10:1 ''اور جب وہ پانی سے نکل کر اوپر آیا تو فی الفور اُس نے آسمان کو پھٹتے اور روح کو کبوتر کی مانند اپنے اوپر اترتے دیکھا۔''

لوقا 22:3 ''اور روح القدس جسمانی صورت میں کبوتر کی مانند اُس پر نازل ہوا اور آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تُجھ سے مَیں خُوش ہوں۔''

یُوحنا 32:1 ''اور یوحنا نے یہ گواہی دی کہ مَیں نے روح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اترتے دیکھا ہے اور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔''

متی 16:3 ''اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کُھل گیا اور اُس نے خُدا کے روح کو کبوتر کی مانند اترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔''

☆ معجزات کا مظاہرہ

یسوع نے اپنے پہلے تیس (30) سال میں کوئی معجزہ نہیں کِیا مگر جب اُس نے لوگوں میں اپنی خدمت کا آغاز کِیا تو روح القُدس اُس پر آ ٹھہرا، پھر روح القُدس کی قوت میں یسوع کی معجزات کی خدمت کا آغاز ہوا۔ خُدا کا اختیار اور خُدا کی روح ساتھ مِل کر کام کرتے ہوئے فتح کا باعث ہیں۔

☆ خُدا ہوتے ہوئے یسوع اپنے حقوق سے دستبردار ہوا

☆ اُس نے خود کو خالی کِیا

پولُس رسول یسوع کی اُس سوچ پر روشنی ڈالتا ہے جب وہ اِس زمین پر آیا۔ پولُس لِکھتا ہے کہ خُدا ہوتے ہوئے یسوع اپنی تمام خوبیوں کو ایک طرف رکھ دیتا ہے۔

فلپیوں 2:5-8 '' ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی ہے۔ اُس نے اگرچہ خُدا کی صُورت پر تھا خُدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صُورت اختیار کی اور انسانوں کے مُشابہ ہو گیا۔ اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارہ کی۔''

یسوع نے چاہا:

- ☆ خود کو خالی کر دے
- ☆ خادم کی صُورت اختیار کر لے
- ☆ انسانوں کے مُشابہ ہو جائے
- ☆ حلیم بن جائے
- ☆ موت تک تابعدار رہے

یسوع میں خُدا کی فطرت تھی، اور خُدا کے برابر تھا، تو بھی اپنے تمام اختیار سے خود کو خالی کر دیا تا کہ زمین پر انسان بن کر کام کر سکے۔ اُس نے خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مُشابہ ہو گیا، خود کو حلیم کیا اور موت تک تابعدار رہا۔ وہ زمین پر انسان بن کے آیا اور اُس کی قوت روح القُدس کے وسیلہ سے آتی تھی۔

یہ کیوں اہم تھا؟

آدم جو پہلا انسان تھا، خُدا کی نافرمانی کی اور اپنا اختیار شیطان کے تابع کر دیا۔ دوسرا آدم ہوتے ہوئے یسوع نے ہر کام خُدا کے روح کی قوت میں کیا۔ وہ زمین پر کامل انسان بن گیا جیسے آدم کو بنایا گیا تھا۔

ابنِ آدم کے طور پر

زمین پر رہتے ہوئے یسوع نے ابنِ آدم کے اختیار سے کام کِیا۔ مندرجہ ذیل پیراگراف میں یُوحنا نے ٹھیک الفاظ کا استعمال کِیا: '' ابنِ خُدا ''۔ ''ابنِ آدم''

یُوحنا 5:25-27 '' مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مُردے خُدا کے بیٹے کی آواز سُنیں گے اور جو سُنیں گے وہ جیئیں گے۔ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے۔ بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی اختیار بخشا۔ اِس لئے کہ وہ آدم زاد ہے۔''

مُردے خُدا کے بیٹے کی آواز سُنیں گے۔ اس زمین کے باہر یسوع خُدا کی راہنمائی میں تثلیث کا حِصّہ ہے۔ اِس زمین پر یسوع اختیار میں چلا کیونکہ وہ ابنِ آدم تھا۔ یہ یسوع انسان تھا جو اختیار رکھتا تھا۔ یہ اس لئے نہیں تھا کیونکہ وہ خُدا کا بیٹا تھا، بلکہ اس لئے تھا کیونکہ وہ ابنِ آدم تھا، دوسرا آدم!

اگر یسوع نے کِیا، ہم بھی کر سکتے ہیں

یسوع نے محض وہی کِیا جو اصل میں انسان کرنے کے لئے بنایا گیا تھا وہ روح القدس کی قوت میں چلانا کہ ابنِ خُدا کی قوت میں!

ہمارے لئے یہ بہت اہم ہے! اگر یسوع نے انسان ہوتے ہوئے زمین پر کام کِیا پھر ہم بھی وہی سب کر سکتے ہیں جو اُس نے کِیا۔ ہمارے پاس بھی وہی سب کچھ کرنے کی قوت، اختیار اور حق ہے جو اِنسان ہوتے ہوئے یسوع نے زمین پر کِیا۔

بحیثیت انسان آزمائش کا سامنا کِیا

ہماری طرح آزمایا گیا

خُدا نے آدم اور حوا کو آزاد مرضی، انتخاب اور ارادہ دِیا تھا۔ یسوع کے پاس بھی وہی آزاد مرضی تھی۔ مکمل طور پر آخری آدم ہونے کے لئے یسوع کو آزمائش سے گزرنا ضرور تھا۔

آدم اور حوا تین پہلوؤں میں آزمائے گئے

- ☆ جسم۔۔۔حوا نے دیکھا کہ پھل کھانے کو اچھا ہے۔
- ☆ جان۔۔۔شیطان نے حِکمت کا وعدہ کِیا، بدی کی پہچان کو جان لینے کا۔
- ☆ روح۔۔۔آخر میں شیطان نے وعدہ کِیا کہ وہ خُدا کی مانند ہو جائیں گے۔

یسوع بھی تین پہلوؤں میں آزمایا گیا

پہلی آزمائش۔۔۔جسم

یسوع چالیس دِن بیابان میں رہا۔ اِس جسمانی کمزوری کے وقت شیطان نے چاہا کہ یسوع اپنی جسمانی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے خُدا کا بیٹا ہونے کی قدرت کو استعمال کرے۔ لیکن جب یسوع اِس دُنیا میں ابنِ آدم کے طور پر کام کرنے کے لئے آیا تو اِس نے خُدا کی خصوصیات کو ایک جانب رکھ دِیا۔

انسانی ضرورت کا پورا کرنا

متی 3-1:4 ''اُس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا تا کہ ابلیس سے آزمایا جائے۔ اور چالیس دِن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر کو اُسے بھوک لگی۔ اور آزمانے والے نے پاس آ کر اُس سے کہا اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔''

اگر یسوع نے پتھروں کو روٹی میں تبدیل کر دیا تو وہ انسان کے طور پر کام نہ کر رہا ہوتا۔ وہ ضرور خُدائی خوبیاں استعمال کر رہا ہوتا۔ اگر وہ ایسا کر دیتا تو شیطان دونوں، پہلے اور دوسرے آدم کو شکست دے دیتا۔

☆ یسوع نے جواب دیا

یسوع نے شیطان کو کلام کا حوالہ دے کر جواب دِیا۔متّی 4:4 ''اُس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے۔''

یسوع کا جواب

یسوع نے شیطان کو خُدا کے کلام سے جواب دیا۔

متی 4:4 اُس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صِرف روٹی سے ہی جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے۔

غور کریں کہ یسوع کیسے خُود کی شناخت بطور انسان کرتا ہے۔

متّی 5:4 ''تب اِبلیس اُسے مُقدس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے کنگُرے پر کھڑا کر کے اُسے کہا کہ۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گرا دے کیونکہ لِکھا ہے کہ

وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حُکم دے گا
اور وہ تُجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے
اَیسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔

دوسری آزمائش۔جان

دوسری آزمائش کا تعلق جان سے ہے۔یسوع جانتا تھا کہ وہ خُداوند ہے اور شیطان بھی اِس بات سے واقف تھا۔

متّی 7:4 '' یسوع نے اُس سے کہا یہ بھی لکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی آزمائش نہ کر۔''

تیسری آزمائش۔رُوح

تیسری آزمائش میں شیطان نے یسوع کو کُل جہان کی بادشاہت کی پیشکش کی۔کیا اِسی وجہ سے ہی تو یسوع اِس دُنیا میں نہیں آیا تھا؟ کیا وہ وہاں شیطان سے دُنیا جیتنے نہیں آیا تھا؟

اِس جہان کا خُدا

متّی 4:8-9 ''پھر اِبلیس اُسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دُنیا کی سب سلطنتیں اور اُن کی شان و شوکت اُسے دِکھائی۔ اور اُس سے کہا اگر تُو جُھک کر مُجھے سجدہ کرے تو یہ سب کُچھ تُجھے دے دُوں گا۔''

شیطان کے پاس حق تھا کہ وہ یسوع کو یہ بادشاہت پیش کرے، آدم کے اختیار پر ڈاکہ ڈالنے اور دھوکہ دینے کے بعد وہ اِس جہان کا حکمران تھا۔

لیکن یسوع شیطان سے کسی بھی ایسے طریقے سے دُنیا واپس حاصل کرنا نہیں چاہتا تھا جس سے باپ کی نافرمانی ہوتی۔

یسوع کا جواب

یسوع شیطان کے ساتھ کسی بحث میں داخل نہ ہوا۔اُس نے اُس کے ساتھ یہ بحث بھی نہیں کی کہ اِس دُنیا پر کون حاکم ہے۔اُس نے اُسے جانے کو کہا۔

اُس نے دوبارہ کلام استعمال کِیا۔

متّی 10:4 ''یسوع نے اُس سے کہا اَے شیطان دُور ہو کیونکہ لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عِبادت کر۔''

خلاصہ

شیطان کے آزمانے پر اگر یسوع خُدا کے بیٹے ہونے کی طرح ردِعمل کرتا،تو وہ اپنے ابنِ آدم ہونے کا حق کھو دیتا۔پھر وہ بنی نوع انسان کو خلاصی دینے کے کامل متبادل کا اہل نہ ہوتا۔

شیطان نے یسوع کو عین وہی چیز کی پیشکش کی جیسے وہ جیتنے آیا تھا۔اِس جہان پر حکمرانی کرنے کا حق۔جو شیطان کہہ رہا تھا وہ کرنا نہایت''آسان''تھا۔بِنا صلیب پر جان دیئے۔یسوع جانتا تھا کہ خُون بہائے بغیر گُناہوں کی معافی ممکن نہیں۔

حتیٰ کہ جب یسوع صلیب پر مَر رہا تھا،شیطان دوسرے لوگوں کے ذریعے اِن الفاظ سے یسوع کا مزاق اُڑا رہا تھا۔

متّی 40:27 ''اَے مقدِس کے ڈھانے والے اور تین دِن میں بنانے والے اپنے تئیں بچا۔اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو صلیب پر سے اُتر آ۔''

زیادہ تر شیطان ہمیں بھی ایسی چیزوں کی پیشکش کرتا ہے جن کا وعدہ خُدا نے کر رکھا ہے۔ہمیں صرف یہ کرنا ہے کہ ہم سمجھوتہ نہ کریں۔شیطان کی حکمتِ عملی پر غالب آنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم کلام کو جانیں اور اِسے استعمال کریں۔

یسوع،آزمائش کے مقابلہ میں ہماری مثال

یسوع آزمائش کو سمجھتا ہے

متّی کی انجیل میں یسوع کی آزمائش کی کہانی ہمیں یہ سیکھنے میں مدد دیتی ہے کہ ہم اِس پہلو میں کیسے شیطان کو شکست دے سکتے ہیں۔ہم بھی آزاد مرضی رکھتے ہیں،ہم بھی آزمائے جائیں گے،مگر جیسے یسوع فتح مند ہوا ہم بھی ہو سکتے ہیں!

پولُس بیان کرتا ہے کہ جیسے یسوع آزمائش سے گذرا،وہ اُن لوگوں کی بھی مدد کے قابل ہے جو آزمائش سے گزرتے ہیں۔

عِبرانیوں 18:2 ''کیونکہ جِس صُورت میں اُس نے خُود ہی آزمائش کی حالت میں دُکھ اُٹھایا تو وہ اُن کی بھی مدد کر سکتا ہے جن کی آزمائش

ہوتی ہے۔''

سب آزمائشیں مشترکہ ہیں

شیطان کی کچھ چالوں میں سے ایک چال ہمیں یہ محسوس کروانا ہے کہ ہم مختلف ہیں: ہماری آزمائش نایاب اور دوسروں سے زیادہ سخت ہے مگر تمام ایک جیسی ہیں اور خُدا نے اِس سے نکلنے کا رستہ بھی فراہم کِیا ہے۔

1۔کرنتھیوں 13:10 ''تُم کِسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے باہر ہو اور خُدا سچا ہے۔ وہ تُم کو تُمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا تاکہ تُم برداشت کرسکو۔''

یسوع کی مثال کی پیروی کریں

ہماری مثال یسوع ہے۔ جیسے یسوع نے شیطان کو کلام سے جواب دِیا، ہمیں بھی ایسا ہی کرنا ہے۔

جب شیطان یسوع کے پاس آیا، یسوع نے کیا نہیں کِیا:

☆ شیطان کے ساتھ بحث

☆ شیطان کو وجوہات نہیں دیں

☆ نہ ہی شیطان کے دیئے طریقہ پر عمل کِیا

یسوع نے لِکھے ہوئے کلام کو استعمال کِیا۔

متّی 4:4 ''اُس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔''

اِس طرح شیطان نے شکست کھائی۔ ہمارے اندر سے خُدا کے کلام کا بہاؤ نکلے۔ جب ہمارے جسموں میں کوئی بیماری داخل ہونے کی کوشش کرے تو ہم کہہ سکتے ہیں، ''لِکھا ہے، کہ اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی ہے۔''

جب ہماری روپے پیسے میں غربت آنا چاہے تو ہم کہہ سکتے ہیں، ''لِکھا ہے، خُدا میری تمام ضروریات پوری کرے گا۔۔۔''

جب شیطان ہمارے بچوں کو گُمراہ کرنا چاہے تو ہم کہہ سکتے ہیں، ''لِکھا ہے، میرے سب فرزند خُداوند سے تعلیم پائیں گے۔۔۔''

حل کو بولیں۔۔۔مشکل کو نہیں

جواب کو بولیں۔۔۔ضرورت کو نہیں

خُدا کے کلام کو بولیں اور ایمان رکھیں۔

شیطان پورا۔مکمل۔بالکل۔شکست کھا جائے گا!

اور آپ فتح ہوں گے!

نظرِ ثانی کے لِئے سوالات

1۔ آپ کے لِئے یہ جاننا کیوں ضروری ہے کہ زمین پر رہتے ہوئے یسوع نے اپنے خُدا ہونے کے حقوق چھوڑ کر انسان کی طرح کام کِیا؟

\---

\---

\---

2۔ زمین پر رہتے ہوئے آپ یسوع کی انسانی اختیار میں کام کرنے کی کون سی مثال دے سکتے ہیں؟

\---

\---

\---

3۔ یسوع کی مثال کی پیروی کرتے ہوئے، آپ کیسے بہترین طریقے سے شیطان اور اُس کی تاثیروں کو شکست دے سکتے ہیں، جب وہ آپ کو اِس بات میں آزماتے ہیں کہ آپ خُدا کی نافرمانی کریں؟

\---

\---

\---

سبق نمبر 5

یسوع نے اختیار کے ساتھ خدمت کی

تمام ایمانداروں کے لئے خُدا کا منصوبہ

یسوع بطورِ انسان

اس زمین پر یسوع نے بطور انسان کام کِیا۔ یسوع نے دانستہ طور پر اپنے خُدا ہونے کے حقوق کو خالی کر دِیا۔ بطور انسان وہ آزمائش سے گذرا۔ وہ بطور انسان شیطان پر غالب آیا۔

وہ یسوع انسان تھا جس کے پاس اس زمین پر اختیار تھا۔ اُس کے پاس اختیار اس لئے تھا کیونکہ وہ ابنِ آدم تھا، دوسرا آدم، نہ کہ اِس لئے کہ وہ خُدا کا بیٹا تھا۔

یسوع دوسرے آدم کے طور پر آیا تا کہ وہ سب کچھ پورا کر سکے جس کے لئے پہلہ آدم تخلیق کِیا گیا تھا۔ پہلے آدم کے لئے خُدا کے منصوبوں کی تکمیل کے لئے یسوع اِس زمین پر مکمل اختیار اور قوت میں چلا۔

یہ سمجھنا اہم ہے کہ یسوع کون سے اختیار میں چلا۔ اگر یہ وہی اختیار تھا جو تخلیق کے وقت خُدا نے بنی نوع انسان کو دِیا تھا تو آج ہم بھی اُسی اختیار میں چل سکتے ہیں جو مردوزن کے لئے بحال کِیا گیا ہے۔ لُوقا 19:10 ”دیکھو مَیں نے تُم کو اختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کچلو اور دُشمن کی ساری قدرت پر غالب آؤ اور تُم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔“

یسوع میں نئی مخلوق ہوتے ہوئے ہی ہم وہ مَردوزن بن سکتے ہیں جو خُدا کے منصوبہ کے تحت تخلیق ہوئے۔ صرف اناجیل کو پڑھتے ہوئے ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یسوع کامل انسان کی طرح چلا اور اِس سے ہم اپنی زندگیوں کے لئے خُدا کے منصوبے کو جان سکتے ہیں کہ وہ چاہتا ہے کہ ہم اپنی رومرّہ زندگیوں میں اختیار اور قوت میں چلیں۔

لُوقا یسوع کے اختیار کے بارے میں بتاتا ہے

پہلا پیغام

☆ رُوح القُدس کی قوت میں

جب دریائے یردن پر یسوع نے بپتسمہ پایا، اُسے اُس کی زمینی خدمت کے لئے قوت دینے رُوح القُدس اُس پر آٹھہرا۔ اس کے بعد فوراً اُسے بیابان بھیج دیا گیا جہاں پر خُدا کا کلام استعمال کرتے ہوئے وہ شیطان اور اُس کی آزمائشوں پر غالب آیا۔ اس زمین پر بطور انسان رُوح القُدس کی قوت کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے اب وہ اپنی زمینی خدمت شروع کرنے کو

تیار تھا۔

رُوح القُدس کے مسَح کی قوت اور اختیار میں بولتے ہوئے اُس نے گلیل سے اپنی خدمت کا آغاز کِیا۔ لُوقا 4:14،16،18-21 ’’پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہُوا گلیل کو لوٹا اور سارے گِرد و نواح میں اُس کی شہرت پھیل گئی۔‘‘ 16’’ اور ناصرت میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی اور اپنے دستور کے موافق سبت کے دن عبادت خانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا۔‘‘ 18-21 ’’خُداوند کا رُوح مُجھ پر ہے اِس لئے کہ اُس نے مُجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسَح کِیا۔ اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔ اور خُداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں۔ پھر وہ کِتاب بند کر کے اور خادم کو واپس دے کر بیٹھ گیا اور جتنے عبادت خانہ میں تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگیں تھیں۔ وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا۔‘‘

(یسوع یسعیاہ 61:1-2 پڑھ رہا تھا)

دوسرا پیغام

ناصرت میں بولنے کے بعد وہ کفرِ نحوم میں بولا۔ وہ لوگ اُس کے اختیار پر تعجب کرتے تھے۔

اختیار تھا

لُوقا 4:31-32 ’’پھر وہ گلیل کے شہر کفرِ نحُوم کو گیا اور سبت کے دِن اُنہیں تعلیم دے رہا تھا۔ اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران تھے کیونکہ اُس کا کلام اختیار کے ساتھ تھا۔‘‘

☆ بدرُوحیں باہر نکلیں

لُوقا 4:33-35 ’’اور عبادت خانہ میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دیو کی رُوح تھی وہ بڑی آواز سے چلّا اُٹھا کہ۔ اَے یسوع ناصری ہمیں تُجھ سے کیا کام؟ کیا تُو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میَں تُجھے جانتا ہُوں کہ تُو کون ہے۔ خُدا کا قدُوس ہے۔ یسوع نے جھڑک کر کہا چُپ رہ اور اِس میں سے نکل جا۔ اِس پر بدرُوح اُسے بیچ میں پٹک کر بغیر ضرر پہنچائے اُس میں سے نکل گئی۔‘‘

☆ قوت اور اختیار

لُوقا 4:36 ’’اور سب حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ یہ کیسا کلام ہے؟ کیونکہ وہ اختیار اور قدرت سے بدرُوحوں کو حکم دیتا ہے اور نکل جاتی ہیں۔‘‘

یسوع کا تاثیروں، بیماریوں، درختوں اور طوفانوں پر اختیار

مرقس نے بھی یسوع کی کفرِ نحُوم میں خدمت اور جس اختیار میں وہ خدمت کرتا تھا، اِس پر لوگوں کے تعجب کو تحریر کِیا۔ مرقس نے مزید بیماروں

اور بدرُوح گرفتہ لوگوں کی شفا کا بیان کِیا۔

بدرُوحوں پر اختیار

یسوع بدرُوحوں پر اختیار رکھتا تھا

لُوقا 4:40-41 ''اور سُورج کے ڈُوبتے وقت وہ سب لوگ جِن کے ہاں طرح طرح کی بیمارِیوں کے مرِیض تھے اُنہیں اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں اچّھا کِیا۔ اور بدرُوحیں بھی چِلاّ کر اور یہ کہہ کر کہ تُو خُدا کا بیٹا ہے بہتوں میں سے نکل گئیں اور وہ اُنہیں جِھڑکتا اور بولنے نہ دیتا تھا کیونکہ وہ جانتی تھِیں کہ یہ مسیح ہے۔''

بیماری پر اختیار

یسوع کو بیماری پر اختیار تھا۔

مرقس 1:40-41 ''اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آ کر اُس کی مِنّت کی اور اُس سامنے گھُٹنے ٹیک کر اُس سے کہا اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔ اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھُو کر اُس سے کہا مَیں چاہتا ہُوں۔ تُو پاک صاف ہو جا۔''

انسانی بدن پر اختیار

یسوع نے سوکھے ہاتھ والے آدمی سے کہا ''اپنا ہاتھ بڑھا''

مرقس 3:1-3 ''اور وہ عبادت خانہ میں پھر داخل ہُوا اور وہاں ایک آدمی تھا جِس کا ہاتھ سُوکھا ہُوا تھا۔ اور وہ اُس کی تاک میں رہے کہ اگر وہ اُسے سبت کے دِن اچھا کرے تو اُس پر اِلزام لگائیں۔ اُس نے اُس آدمی سے جِس کا ہاتھ سُوکھا ہُوا تھا کہا بِیچ میں کھڑا ہو۔''

یسوع جانتا تھا کہ آدمی شفا پانے کو ہے۔ اُس نے کہا ''آگے بڑھ''

مرقس 3:4-5 ''اور اُن سے کہا سبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟ جان بچانا یا قتل کرنا؟ وہ چُپ رہ گئے۔ اُس نے اُن کی سخت دِلی کے سبب سے غمگین ہو کر اور چاروں طرف اُن پر غُصّہ سے نظر کر کے اُس آدمی سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دیا اور اُس کا ہاتھ درُست ہو گیا۔''

یسوع نے اختیار سے کلام بولا اور اُس آدمی نے ہاتھ بڑھایا اور شفا پا گیا۔

تخلیق پر اختیار

☆ انجیر کے درخت پر لعنت

یسوع انجیر کے درخت پر اختیار رکھتا تھا۔

متّی 21:19 ''اور راہ کے کِنارے انجیر کا ایک درخت دیکھ کر اُس کے پاس گیا اور پتّوں کے سِوا اُس میں کُچھ نہ پا کر اُس

سے کہا کہ آئندہ تُجھ میں کبھی پھل نہ لگے اور انجیر کا درخت اُسی دم سوکھ گیا۔‘‘

عناصر پر اختیار

☆ طوفان تھمایا

یسوع اختیار سے ہَوا اور سمندر سے ہم کلام ہُوا اور اُنہوں نے تابعداری کی۔

مرقس 4:35-38 ’’اُسی دِن جب شام ہُوئی تو اُس نے اُن سے کہا آؤ پار چلیں۔ اور وہ بھیڑ کو چھوڑ کر اُسے جس حال میں وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے اور اُس کے ساتھ اور کشتیاں بھی تِھیں۔ تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی۔ اور وہ پیچھے کی طرف گدّی پر سو رہا تھا۔ پس اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا اَے اُستاد کیا تُجھے فِکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟۔‘‘

یسوع نے ہَوا اور پانی کو جِھڑکا۔

مرقس 4:39-40 ’’اُس نے اُٹھ کر ہَوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو! تھم جا! پس ہَوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا۔ پھر اُن سے کہا تُم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک ایمان نہیں رکھتے ؟۔‘‘

یسوع کا مطلب تھا ’’تُم کیوں خوف زدہ ہو؟ تُم طوفان کو تھما سکتے تھے۔ تُمہارا ایمان کہاں ہے؟‘‘

مرقس 4:41 ’’اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے یہ کون ہے کہ ہَوا اور پانی بھی اِس کا حُکم مانتے ہیں؟۔‘‘

یسوع ہماری مثال

یسوع ہماری مِثال ہے کہ خدمت میں کیسے چلیں۔ دوسرا آدم ہوتے ہوئے زمین پر اُس کے کام اِس بات کی مِثال ہیں کہ بنی نوع انسان کے کفارہ اور بحالی کے بعد ہمیں آج اِس زمین پر کیسے یسوع کے کام کرنے ہیں ہمیں بھی آج یسوع کے دلیرانہ اختیار میں رہتے اور چلتے ہوئے یسوع کی مانند کام کرنے ہیں۔

یُوحنا 14:12 ’’مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں۔‘‘

یسوع نے تپ کو جِھڑکا

یسوع اختیار میں بولا جب اُس نے پطرس کی ساس کے تپ کو جِھڑکا۔

لُوقا 4:38-39 ’’پھر وہ عبادت خانہ سے اُٹھ کر شمعون کے گھر میں داخل ہُوا اور شمعون کی ساس کو بڑی تپ چڑھی ہُوئی تھی اور اُنہوں نے اُس کے لئے اُس سے عرض کی۔ وہ کھڑا ہو کر اُس کی طرف جُھکا اور تپ کو جِھڑکا تو اُتر گئی اور وہ اُسی دم اُٹھ کر اُن کی خدمت کرنے لگی۔‘‘

لعزر کا زندہ کِیا جانا

لعزر کی قبر پر یسوع دلیری اور قوت سے اُونچی آواز میں بولا۔

یُوحنا 43:11 ''اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اَے لعزر نکل آ۔''

یسوع جیسے کام کرنا

یسوع جہاں بھی گیا اُس نے دلیری سے خدمت کی اِس کے نتیجے میں پتا چلتا ہے کہ اُس کا اختیار ابنِ انسان کا تھا۔ جب اُس نے رُوح القُدس کی قدرت میں اُس اختیار کو جاری کِیا، اُس نے بیماروں کو شفا، بدرُوحوں کو نکالا اور مُردوں کو زندہ کِیا۔ اُس نے اُس وقت کے اور آج کے ایمانداروں کے لئے بطور مثال یہ کِیا۔ اُس نے شاگردوں سے کہا کہ وہ بھی اُسی اختیار میں خدمت کریں اور وہی کام کریں جو وہ کر رہا تھا۔

متّی 8:10 ''بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُردوں کو جلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدرُوحوں کو نکالنا۔ تُم نے مفت پایا مفت دینا۔''

شاگرد یسوع کے کام کر پائے کیونکہ اُس نے اُنہیں وہی اختیار بخشا جس میں وہ خدمت کر رہا تھا۔

لُوقا 19:10 '' دیکھو مَیں نے تُم کو اختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کچلو اور دُشمن کی ساری قدرت پر غالب آؤ اور تُم کو ہرگز کِسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔''

دلیرانہ اختیار

یسوع کی خدمت دلیری اور قدرت کی مثال فراہم کرتی ہے بجائے کہ خوف اور بزدلی کی۔

2۔ تیمُتھِیُس 7:1 ''کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی رُوح دی ہے۔''

یسوع نے دلیری سے انجیل سنائی، بدرُوحوں کو نکالا اور بیمار لوگوں پر ہاتھ رکھے اور اختیار میں خدمت کرتے ہوئے اُنہیں ٹھیک ہوتے دیکھا۔ یسوع ہماری مثال، ہمارے لئے یہ الوداعی الفاظ چھوڑ گیا۔

مرقس 18-15:16 ''اور اُس نے اُ سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اٹھا لیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔''

جب ہم بطور آخری آدم یسوع کی مثال کی پَیروی کرتے ہیں تو ہم خود کو یسوع کے کلام کی تابعداری کرتے پائیں گے جیسے خالق ہوتے ہوئے وہ پہلے آدم کے لئے چاہتا تھا۔ ہم خود کو اِس دُنیا اور اِس دُنیا کی ہر شے بشمول بیماری، قید، غربت اور موت پر اختیار اور حُکمرانی

کرتے پائیں گے۔ دوبارہ، ہم وہی کریں گے جس کے لئے ہم تخلیق کِئے گئے تھے۔

شیطان کا ڈر

جب یسوع زمینی خدمت سرانجام دے رہا تھا تو شیطان ضرور خوف زدہ نظر آتا ہوگا۔ یسوع بطورِ انسان کام کرتے ہوئے ،حکمرانی، اختیار میں کلام اور خدمت کر رہا تھا اور ایسا کرتے ہوئے وہ شیطان کے کاموں کو برباد کر رہا تھا۔

1۔یُوحنا 8:3 ’’۔۔۔خُدا کا بیٹا اِس لئے ظاہر ہُوا تھا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے۔‘‘

آج یسوع کی مثال کی پیروی کرتے ہوئے ، ہم بھی خُدا کے دِیئے گئے اختیار میں خدمت اور زندگی بسر کریں گے۔ ہم بھی شیطان کے کاموں کو برباد کرتے رہیں گے۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ یُوحنا 5:25-27 کے مطابق یسوع نے ابنِ آدم یا ابنِ خُدا کے اختیار میں کام کِیا؟

2۔ مثالیں دیجیئے کہ یسوع نے عناصری بیماریوں اور لاچاریوں پر اور بدرُوحوں پر اختیار رکھا؟

3۔ زمین پر یسوع کو اختیار میں کام کرتا دیکھ کر لوگوں کا کیا ردِعمل تھا؟

4۔ آج اگر آپ اختیار میں چلیں تو لوگوں کا کیا ردِعمل ہوگا؟

سبق نمبر 6

صلیب سے تخت تک

یسوع کی موت

شیطان کی بادشاہت برباد کی جارہی تھی اور شیطان واقف تھا کہ یسوع ضرور اپنی جان دے گا۔فرشتوں کے ساتھ دھوکہ کام کر گیا تھا۔ یہ آدم اور حوا کے خلاف بھرپور کارگر ہُوا تھا۔لیکن یہ یسوع کے خلاف نہ چل سکا!

بہرحال شیطان نے ایک بار پھر دھوکے کا استعمال کِیا۔اُس نے اُس وقت کے مذہبی راہنماؤں کو استعمال کِیا کہ وہ یسوع کی موت کا مطالبہ کریں۔غداری کو سرانجام دینے کے لئے اُس نے یہوداہ کے جسم کا استعمال کِیا۔ٹھیک ویسے ہی جب آدم اور حوا کو دھوکہ دینے کے لئے اُس نے سانپ کے جسم کو استعمال کِیا تھا۔

شیطان یسوع سے اتنی نفرت کرتا تھا کہ نہ صرف وہ اُسے مُردہ بلکہ سخت جسمانی تشدد کا شکار دیکھنا چاہتا تھا۔شیطان کی تمام حکومتیں، طاقتیں، تاریکی کے حاکم اور شریرُ وحیں اشتیاق میں تھیں۔وہ ضرور اپنے جشن اور عظیم فتح کے لمحے کی تیاری میں تھے مگر خود اُن کی تباہی آ پہنچی۔

یسوع پکڑوایا گیا، کوٹا گیا، حتیٰ کہ صلیب پر چڑھایا گیا۔

عظیم دھوکے باز، دھوکہ کھا گیا

سب سے بڑا دھوکے باز شیطان خود دھوکا کھا گیا۔اپنی اندھی نفرت میں اُسے یہ احساس ہی نہیں ہوا کہ وہ اُس شخص کی موت کا سبب بنا ہے جس کی موت اور جی اُٹھنے کے بعد اُسے مکمل شکست دینے کے بعد بنی نوع انسان کو گناہ کے نتائج سے خلاصی دیتا ہے۔

صلیب پر جان دے کر یسوع نے ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کی۔

اپنے تشدد کی جگہ اُس نے ہمارے گناہوں، بیماریوں، لاچاریوں اور کمزوریوں سے رہائی بخشی۔جب یسوع کے اوپر سے تمام دُنیا کے گناہ ہٹا لئے گئے تو خُدا کی قدرت اُس پر آ ٹھہری۔روحانی جنگ کے وقت پوری دنیا ہلا دی گئی۔یسوع نے شیطان اور اُس کی تاثیروں کو برباد کر دیا جبکہ آدم کے وقت سے وہ انسانوں کو اپنے اختیار میں کِئے ہوئے تھا۔یسوع نے شیطان سے اختیار کی کنجیاں چھین لیں۔

زمین پر کیا ہُوا؟

وہاں تین دن کی جنگ تھی۔یسوع نے کہا تھا کہ ''جیسے یوناہ تین دن رات مچھلی کے پیٹ میں رہا، وہ بھی تین دن رات

زمین کے اندر رہے گا۔''

متّی 40:12 ''جیسے یوناہ تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابنِ آدم تین رات دن زمین کے اندر رہے گا۔''

☆ پردہ دو حِصوں میں پھٹ گیا

☆ زمین لرز گئی

☆ قبریں کھُل گئیں

اب مزید انسان خُدا نے جُدا نہ تھا۔ ہیکل کے پاک مقام کا پردہ دو حِصوں میں پھٹ گیا۔ جب یسوع نے زمین کے اندر موت کے بندھ توڑ دِیئے تو زمین بُری طرح لرز گئی۔

متّی 53-50:27 ''یسوع نے بڑی آواز سے چِلّا کر جان دے دی۔ اور مقدس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا اور زمین لرزی اور چٹانیں تڑک گئیں۔ اور قبریں کھُل گئیں اور بہت سے جسم اُن مُقدّسوں کے جو سے گئے تھے۔ اور اُس کے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکل کر مُقدّس شہر میں گئے اور بہتوں کو دِکھائی دِیئے۔''

رُوحانی عالم میں کیا ہُوا؟

یہ جنگ یسوع، ہمارے متبادل، شیطان اور اُس کی بُری رُوحوں کے درمیان تھی۔ جب یسوع صلیب پر چڑھایا گیا تو شیطان نے ضرور اپنی تاثیروں کو اِس اہم واقعہ کو دیکھنے کے لئے طلب کِیا ہوگا۔ یہ سب کے لئے اتنا اہم تھا کہ اِسے چھوڑا نہیں جا سکتا تھا۔ جب یسوع صلیب پر مُوا تو شیطان اور اُس کی تاثیریں اپنی مکارانہ شادمانی کی تیاری کر رہے تھے جس کے بارے میں اُنہوں نے سوچا کہ وہ اُن کی فتح کا سب سے بڑا لمحہ ہوگا۔

شیطان کا صلیب پر لٹکے یسوع کا بے جان جسم دیکھنا ہی کافی نہیں تھا۔ اپنی اندھی نفرت سے شیطان چِلّایا ہوگا ''اِسے ضرور پاتال کی گہرائیوں میں اُتار دِیا جائے!'' شیطان اور اُس کی تاثیریں اپنی جہالت اور نادانی میں شادمان ہونا شروع ہو گئے ہوں گے مگر یہ تھوڑے وقت کی خوشی اُس وقت رُک گئی جب جہنم کے دروازے یسوع کے پیچھے ہی بند ہو گئے۔

بنی نوع انسان کے ہولناک گناہوں سے لدا ہُوا یسوع جسمانی اذیت سے گزر کر پاتال کی گہرائیوں میں اُترا۔ وہاں وہ جھُکا اور ہر وہ گناہ اُتار دِیا جو کبھی بھی کِیا گیا تھا۔ اُس نے ہمارے تمام گناہوں کو دفنا دِیا تاکہ وہ کبھی یاد نہ کِئے جائیں۔

زبُور 12:103 ''جیسے پُورب پچھّم سے دُور ہے وَیسے ہی اُس نے ہماری خطائیں ہم سے دُور کر دِیں۔''

داؤد کی پیشن گوئی

☆ گناہوں کی سزا اُوپر لِئے

☆ گناہوں کی عدالت اُوپر لِئے

داؤد بیان کرتا ہے کہ یسوع کے مرنے کے بعد کیا ہُوا۔

ہمارے گناہ لئے ہوئے، وہ بے بس لگتا تھا جیسا کہ شیطان نے اُس کی بربادی کا منصوبہ تیار کِیا تھا۔ وہ پاتال کی گہرائی میں اُتارا گیا۔ وہاں وہ تھے جو بے اعتقادی میں مَر کر عدالت اور اذیت میں تھے۔

ہمارے گناہوں کی سزا اور عدالت اپنے اُوپر لِئے یسوع پاتال میں چلا گیا۔

زبُور 7-3:88 ''کیونکہ میرا دِل دکھوں سے بھرا ہے اور میری جان پاتال کے نزدِیک پُہنچ گئی ہے۔ مَیں گور میں اُترنے والوں کے ساتھ گِنا جاتا ہُوں۔ مَیں اُس شخص کی مانِند ہُوں جو بالکل بیکس ہو۔ گویا مقتولوں کی مانِند جو قبر میں پڑے ہیں۔ مُردوں کے درمیان ڈال دِیا گیا ہُوں جِن کو تُو پھر کبھی یاد نہیں کرتا اور تیرے ہاتھ سے کاٹ ڈالے گئے۔ تُو نے مُجھے گہراؤ میں۔ اندھیری جگہ میں۔ پاتال کی تہہ میں رکھّا ہے۔ مُجھ پر تیرا قہر بھاری ہے۔ تو نے اپنی سب مَوجوں سے مُجھے دُکھ دِیا۔''

یسعیاہ کی پیشن گوئی

یسعیاہ نبی نے یسوع کی موت اور جی اُٹھنے کی پیشن گوئی کی۔

یسعیاہ 12-8:53 ''وہ ظُلم کر کے اور فتویٰ لگا کر اُسے لے گئے پر اُس کے زمانہ کے لوگوں میں سے کِس نے خیال کِیا کہ وہ زِندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا؟ میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُس پر مار پڑی۔ اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ اپنی موت میں دَولت مندوں کے ساتھ مُؤا حالانکہ اُس نے کِسی طرح کا ظُلم نہ کِیا اور اُس کے مُنہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔ لیکن خُداوند کو پسند آیا کہ اُسے کُچلے۔ اُس نے اُسے غمگین کِیا۔ جب اُس کی جان گُناہ کی قُربانی کے لئے گذرانی جائے گی تو وہ اپنی نسل کو دیکھے گا۔ اُس کی عُمر دراز ہوگی اور خُداوند کی مرضی اُس کے ہاتھ کے وسیلہ سے پُوری ہوگی۔ اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہوگا۔ اپنے ہی عِرفان سے میرا صادِق خادِم بُہتوں کو راستباز ٹھہرائے گا کیونکہ وہ اُن کی بدکرداری خُود اُٹھا لے گا۔ اِس لِئے مَیں اُسے بزُرگوں کے ساتھ حِصّہ دُوں گا اور وہ لُوٹ کا مال زورآوروں کے ساتھ بانٹ دے گا کیونکہ اُس نے اپنی جان مَوت کے لِئے اُنڈیل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شُمار کِیا گیا تو بھی اُس نے بُہتوں کے گُناہ اُٹھا لِئے اور خطاکاروں کی شفاعت کی۔''

خُدا کا برّہ

- ☆ بُہتوں کے گُناہ اُٹھائے
- ☆ خطاکاروں کی شفاعت کی

یسعیاہ 12:53 ''اِس لئے مَیں اُسے بزُرگوں کے ساتھ حِصّہ دُوں گا اور وہ لُوٹ کا مال زورآوروں کے ساتھ بانٹ دے گا کیونکہ اُس نے اپنی جان مَوت کے لِئے اُنڈیل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شُمار کِیا گیا تو بھی اُس نے بُہتوں کے گُناہ اُٹھا لِئے اور خطاکاروں کی شفاعت کی۔''

یسوع نے صلیب پر پرانے عہدنامہ کے قُربانی کے برّے کے تقاضوں کو پُورا کِیا۔

یُوحنا 29:1 ''دُوسرے دِن اُس نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔''

قُربانی کا بچھڑا

جیسے یسوع ہمارے گُناہوں لئے زمین کی گہرائیوں میں گیا، یہ اُس قُربانی کے بچھڑے کی تصویر کی تکمیل ہے جس پر لوگوں کے گُناہ لاد دِیئے جاتے تھے۔

احبار 22-21,10:16 ''10۔لیکن جِس بکرے پر عزازیل کے نام کی چِٹھّی نِکلے وہ خُداوند کے حضُور زِندہ کھڑا کِیا جائے تاکہ اُس کے کفّارہ دِیا جائے اور وہ عزازیل کے لِئے بیابان میں چھوڑ دِیا جائے۔ 21-22۔ اور ہارون اپنے دونوں ہاتھ اُس زِندہ بکرے کے سر پر رکھ کر اُسکے اُوپر بنی اِسرائیل کی سب بدکارِیوں اور اُن کے سب گُناہوں اور خطاؤں کا اِقرار کرے اور اُن کو اُس بکرے کے سر پر دھر کر اُسے کِسی شخص کے ہاتھ جو اِس کام کے لِئے تیار ہو بیابان میں بھجوا دے۔ اور وہ بکرا اُن کی سب بدکارِیاں اپنے اُوپر لادے ہُوئے کِسی ویرانہ میں لے جائے گا۔سو وہ اُس بکرے کو بیابان میں چھوڑ دے۔''

یسوع کو قید نہ کِیا جا سکا

جب یسوع ہمارے گناہ لئے اتھاہ گڑھے میں گیا تو خُدا کی قدرت اُس پر نازل ہُوئی۔

اعمال 27:2 ''اِس لِئے کہ تُو میری جان کو عالمِ اَرواح میں نہ چھوڑے گا اور نہ اپنے مُقدّس کے سڑنے کی نَوبت پُہنچنے دے گا۔''

جہنم کے دروازے یسوع پر غالب نہ آئے۔جہنم کے دروازے توڑتے ہوئے اُس شیطان سے مَوت اور عالمِ اَرواح کی کُنجیاں چھین لیں۔

ابلیس اور تاثیروں نے شکست کھائی

قدیم جنگوں کی تاریخ اور دُشمنوں کی شکست پر مندرجہ ذیل آیت خاص روشنی ڈالتی ہے۔

کُلسیوں 15:2 ''اُس نے حکُومتوں اور اِختیاروں کو اپنے اُوپر سے اُتار کر اُن کا برملا تماشا بنایا اور صلیب کے سبب سے اُن ہر فتح یابی کا شادِیانہ بجایا۔''

جیسا کہ ہم نے پہلے مطالعہ کِیا ہے کہ قوتوں اور اِختیارات کا تعلق شیطان کی تاثیروں کے ارادہ سے ہے۔

قدیم زمانہ میں جب ایک فوج اپنے دُشمن کو شکست دیتی تو وہ اُن کے ہتھیار چھین کر، اُن کے کپڑے اُتار کر، ایک دوسرے کو زنجیروں میں باندھ کر، بڑی ذِلت کی حالت میں اُنہیں اپنی فاتح قوم میں لے جاتے۔

یسوع نے شخصی طور پر اُنہیں غیر مُسلح کِیا۔اُن سے اُن کے ہتھیار چھین لِئے۔اُن کے کپڑے اُتار دِیئے اور اُن کا برملہ تماشہ بنایا۔وہ جو کچھ

دِن پہلے یسوع کے کپڑے پھٹنے اور اُسے ذِلت میں صلیب پر لٹکائے جانے پر جشن منا رہے تھے، اب وہ خود بُری طرح ذلیل ہو رہے تھے۔

شیطان نے آدم اور حوا کو شکست دِی

☆ اُنہیں ننگا چھوڑ دِیا

☆ اُنکا اختیار چھین لِیا

شیطان نے سمجھا اُس نے یسوع کو شکست دے دی ہے

☆ اور اُسے برہنہ چھوڑ دِیا ہے

☆ اُسے صلیب پر لٹکا دیا ہے

بہر حال، یسوع نے شیطان اور اُس کی تاثیروں کو شکست دِی

☆ اُنہیں ننگا چھوڑ دِیا

☆ ہمیشہ کے لِئے اُنکا اختیار چھین لِیا

جی اُٹھنا

صلیبی موت سے ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کی اور ہمارے گناہوں اتھاہ گڑھے میں پھینک کر، یسوع نے شیطان سے مَوت، اعالمِ اَرواح اور قبر کی کُنجیاں لے لیں۔

شیطان کو شکست دینے اور موت پر اُس کے اختیار کو توڑنے کے بعد، قبر یسوع کے جسم کو مزید قید میں نہ رکھ سکی۔ زوردار فتح کی گرج میں یسوع مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ شیطان اور ہر تاثیر شکست کھا چکی تھی!

اِفسیوں 1:19-21 ''اور ہم ایمان لانے والوں کے لِئے اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قوت کی تاثیر کے موافق۔ جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جِلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بیٹھایا۔ اور ہر طرح کی حکُومت اور اِختیار اور قُدرت اور رِیاست اور ہر ایک نام سے بہت بُلند کِیا جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے والے جہان میں بھی لِیا جائے گا۔''

یسوع آسمان پر چڑھا

فتح میں

یسوع فاتحانہ انداز میں آسمان پر چڑھا اور اپنے ساتھ قیدیوں کو بھی لے گیا۔

اِفسیوں 4:8-10 ’’اِسی واسطے وہ فرماتا ہے کہ جب وہ عالمِ بالا پر چڑھا تو قیدیوں کو ساتھ لے گیا اور آدمیوں کو اِنعام دِیئے۔ (اُس کے چڑھنے سے اور کیا پایا جاتا ہے سِوائے اِس کے کہ وہ زمین کے نیچے کے علاقہ میں اُترا بھی تھا؟ اور یہ اُترنے والا وہی ہے جو سب آسمانوں سے بھی اُوپر چڑھ گیا تاکہ سب چیزوں کو معمُور کرے)۔‘‘

جس یسوع نے قیدیوں کی راہنمائی کی تو ہمارے ذہن میں ایسی تصویر اُبھرتی ہے جیسے یسوع فتح مند جرنیل ہے اور وہ آسمان پر فرشتوں کے سامنے اپنے دشمن کو غیر مُسلح، ننگا، بیڑیوں میں اور ذِلت اور رُسوائی میں چلا رہا ہو۔ شیطان اور اُس کی تاثیروں نے مکمل رُسوائی میں شکست کھائی اور اُن کا برملا تماشا بنایا گیا۔

جب یسوع نے شیطان سے اختیار کی کُنجیاں چھینی تو اُس نے اُس اختیار کی کُنجیاں واپس لیں جو آدم نے نافرمانی میں شیطان کے تابع کر دِیں تھیں۔ جب یسوع نے شیطان سے وہ اختیار کی کُنجیاں چھینی تو اُس نے شیطان کو بنی نوع انسان پر اختیار رکھنے کے لِئے غیر مُسلح کر دیا۔ یسوع نے شیطان اور اُس کی ہر تاثیر کو شخصی طور پر شکست دی۔

خوشی سے اِستقبال

حقیقی طور پر آسمانی لشکر کی خوشی بیان سے باہر ہے جب اُنہوں خُدا کے بیٹے کو واپس آسمان پر دیکھا۔ انسان اُس کی فاتحانہ واپسی کو کیسے بیان کر سکتا ہے؟

زبُور 24:7-10 ’’اَے پھاٹکو! اپنے سر بُلند کرو۔

اَے ابدی دروازو! اُونچے ہو جاؤ اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔

یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ خُداوند جو قوی اور قادر ہے۔

خُداوند جو جنگ میں زورآور ہے۔

اَے پھاٹکو! اپنے سر بُلند کرو۔

اَے ابدی دروازو! اُن کو بُلند کرو اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔

یہ جلال کا باشاہ کون ہے؟

لشکروں کا خُداوند۔ وہی جلال کا بادشاہ ہے۔

اعلانِ فتح

یُوحنا رسول ہمیں اُس کی فتح کے اعلان کے الفاظ دیتا ہے۔

مُکاشفہ 1:18 ’’اور زِندہ ہُوں۔ مَیں مر گیا تھا اور دیکھ ابدالآباد زِندہ رہُوں گا اور مَوت اور عالمِ اَرواح کی کُنجیاں میرے پاس ہیں۔‘‘

کُنجیاں یسوع کے پاس تھِیں

یسوع نعرے بُلند کرتا آسمان میں داخل ہُوا، ''باپ کُنجیاں میرے پاس ہیں! شیطان شکست کھا چُکا ہےاور کُنجیاں میرے پاس ہیں''۔

اختیار کی کُنجیاں یسوع کے ہاتھ میں تھِیں جو اُس نے شیطان سے لیں تھِیں، جو شیطان نے باغِ عدن میں چُرائی تھِیں جب اُس نے آدم اور حوّا کو دھوکا دِیا۔

کُنجیوں کی اہمیت

یسوع نے کُنجیاں شیطان سے لیں تھِیں مگر اُنہیں پاس نہیں رکھا۔اُس نے اُنہیں اپنے ''نئے مخلوقات'' کو واپس لُٹا دِیں۔کلیسیاء کے پہلے بھید میں یسوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ اُنہیں آسمان کی بادشاہت کی کُنجیاں دے گا۔

متّی 19:16 ''مَیں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں دُونگا اور جو کُچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کُچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلے گا۔''

یسعیاہ میں کُنجیوں کا ایک اَور حوالہ مِلتا ہے۔

یسعیاہ 22:22 ''اور مَیں داؤد کے گھر کی کُنجی اُس کے کندھے پر رکھوں گا پس وُہ کھولے گا اور کوئی بند نہ کرے گا اور وُہ بند کرے گا اور کوئی نہ کھالے گا۔''

پُرانے زمانے میں کُنجیاں بہت بڑی، وزنی اور آراستہ ہوتی تھِیں۔بعض اوقات اُن کے وزن اور خوبصورتی کی وجہ سے امیر لوگ اُنہیں اپنے کندھوں پر اُٹھاتے۔بعض اوقات دو یا تین غلام کُنجیاں اُٹھائے اُن کے پیچھے چلتے۔یہ اُن کی امیری کا مظاہرہ ہوتا۔جب یسعیاہ نے مسیح کی آمد کی نبوت کی تو اُس نے کُنجیوں کو کندھے پر اُٹھانے کی اہمیت کا حوالہ دِیا۔

یسعیاہ 6:9 ''اِس لِئے ہمارے لِئے ایک لڑکا تولّد ہُوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا اور سلطنت اُس کے کندھے پر ہوگی۔۔۔۔''

اِس زمین پر اختیار بنی نوع انسان کیلئے بحال کر دِیا گیا ہے۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ صلیب پر جان دینے کے بعد، یسوع ہماری بدکاریوں اور گناہوں کو کہاں لے گیا؟

2۔ اِس حوالہ کا کیا مطلب ہے کہ جب یسوع نے" حکومتوں اور اختیاروں کو اپنے اُوپر سے اُتار کر اُن کا برملا تماشا بنایا؟

3۔ مُکاشفہ 18:1 میں یسوع کی بیان کردہ کُنجیاں کِس کو پیش کرتی ہیں؟

سبق نمبر 7

بنی نوع انسان کے لِئے اختیار کی بحالی

یسوع کا کام پُورا ہُوا!

یسوع کام پُورا ہُوا تھا، اور ہے!

جب خُدا نے آدم اور حوّا کو تخلیق کِیا تو اُس نے اُنہیں زمین پر حکمرانی کرنے کا اختیار دِیا۔ گُناہ کی بدولت وہ اپنا اختیار شیطان کے آگے ہار گئے۔ آخری آدم زمین پر اُسی طرح رہا جیسے خُدا نے بنی نوع انسان کو رہنے کے لِئے بنایا تھا۔ بنی نوع انسان کے گناہ اُوپر لِئے یسوع صلیب پر مَر گیا اور اُن کے گناہوں کی قیمت ادا کی۔

وہ تمام بنی نوع انسان کے لِئے مُوا۔ اُس نے اُن گناہوں کو اتھاہ گڑھے کی گہرائیوں میں چھوڑا اور پھر خُدا کی قُدرت اُس پر نازل ہُوئی۔ اُس نے جہنم کے دروازوں پر شیطان اور اُس کی تاثیروں کو شکست دی۔ یسوع نے اختیار کی کُنجیاں واپس لے لیں۔

یسوع نے وہ سب کچھ واپس حاصل کر لیا جو کُچھ شیطان نے بنی نوع انسان سے چھینا تھا۔ خُدا نے آدم اور حوّا کو جس کے لِئے تخلیق کِیا تھا وہ سب یسوع نے دوبارہ حاصل کر کے بنی نوع انسان کو واپس دِیا۔

جب یسوع نے پہلی بار اُس کلیسیاء سے کلام کِیا جسے وہ بنانے جا رہا تھا، اُس نے کہا؛

متّی 19-18:16 ’’اور مَیں بھی تُجھ سے کہتا ہُوں کہ تُو پطرس ہے اور مَیں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا۔۔۔ مَیں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تُجھے دُونگا اور جو کُچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کُچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلے گا۔‘‘

یسوع آسمان پر

عِبرانیوں کا مُصنف یسوع کے موجودہ کے مقام کے بارے بتاتا ہے۔

عِبرانیوں 13-12:10 ’’لیکن یہ شخص ہمیشہ کے لِئے گناہوں کے واسطے ایک ہی قُربانی گُذران کر خُدا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔ اور اُسی وقت سے منتظر ہے کہ اُس کے دُشمن اُس کے پاؤں تلے کی چوکی بنیں۔‘‘

یسوع باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے

داؤد نے بھی یسوع کے موجودہ مقام کی پیشین گوئی کی ہے۔

زبُور 1:110 ’’یہوواہ نے میرے خُداوند سے کہا تُو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ

جب تک کہ مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کی چو کی نہ کر دُوں۔''

داؤد نے پیشن گوئی کی کہ یسوع باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھے گا۔

یسوع اِنتظار میں ہے

دونوں داؤد اور عبرانیوں کا مُصنف بیان کرتے ہیں یسوع محض باپ کے دہنے ہاتھ پر بیٹھنے سے زیادہ کر رہا ہے۔ یسوع انتظار کر رہا ہے جب تک کہ اُس کے دُشمن اُس کے پاؤں تلے کی چو کی نہ ہو جائیں۔

کون دُشمنوں کو پاؤں تلے کی چو کی کرنے والا ہے؟

یسوع انتظار کر رہا ہے کہ خُداوند کی مخلصی پانے والے اپنے اختیار کو دریافت کریں اور شیطان کی شکست کا عملی مظاہرہ کریں۔ یسوع کا کام مکمل ہے! اب وہ اپنے دُشمنوں کو پاؤں تلے کی چو کی ہونے کا انتظار کر رہا ہے۔ یہ ایمانداروں کا کام ہے کہ شیطان کو اُس کی جگہ دِکھائیں۔ ایماندار ضرور شیطان اور اُس کی تاثیروں کو یسوع کے قدموں تلے کر دیں۔

یسوع نے وہ سب کر دیا جو اُسے کرنا تھا۔ اب ذمہ داری ہم پر ہے۔ زمین پر ہم اُس کا بدن ہیں، ہم اُس کے بازو، اُس کی ٹانگیں اور اُس کے پاؤں ہیں۔ ہم وہ ہیں جنہیں آج اِس دُنیا پر حکمرانی کرنی ہے۔

پولُس کی دُعا

پولُس رسول نے تمام مُقدسین کے لِئے بڑی اہم اور قوت بھری دُعا کی۔ اُس کی دُعا نے باپ کے داہنے ہاتھ یسوع کے مقام، ہماری حیثیت اور ہماری قوت اور ذمہ داریوں کا احاطہ کِیا۔

اِفسیوں 1:18-23 ''اور تُمہارے دِل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تا کہ تُم کو معلوم ہو کہ اُس کے بُلانے سے کیسی کُچھ اُمید ہے اور اُس کی میراث کے جلال کی دولت مُقدسوں میں کیسی کُچھ ہے۔ اور ہم ایمان لانے والے کے لِئے اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قوت کی تاثیر کے مُوافق۔ جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جِلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بیٹھایا۔ اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قُدرت اور ریاست اور ہر ایک نام سے بُہت بُلند کِیا جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لِیا جائے گا۔ اور سب کُچھ اُس کے پاؤں تلے کر دِیا اور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دِیا۔ یہ اُس کا بدن ہے اور اُسی کی معموری جو ہر طرح سے سب کا معمُور کرنے والا ہے۔''

یسوع کا مقام

بمطابق پولُس رسول

☆ یسوع مُردوں میں سے جی اُٹھا

☆ آسمانی مقاموں میں داہنے ہاتھ بیٹھا ہے

☆ تمام حکومتوں،قوتوں، طاقتوروں اور اختیار والوں سے قدرے اُوپر

☆ ہر لقب سے اُونچا جو اُسے دِیا جا سکتا ہے

☆ ہر چیز اُس کے قدموں تلے ہیں

☆ سر منتخب کِیا گیا ہے

یسوع تمام شیطانی قوتوں سے قدرے اُوپر ہے۔ یسوع ہر اُس لقب سے بڑھ کر ہے جو کبھی کِسی کو دِیا گیا یا کبھی دِیا جائے گا۔ ہر شے یسوع کے قدموں تلے ہے۔

قوت کا معیار

قوت کے دو قسم کے معیار ہیں، ایک پُرانے عہد نامہ اور دوسرا نئے عہد نامہ میں ہے۔

پُرانے عہد نامہ میں قوت کا معیار رلال سمندر کو دو حِصّوں میں تقسیم کرنا ہے۔

نئے عہد نامہ میں قوت کا معیار یسوع کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا تھا، اور ہے۔

پولُس نے لِکھا، اِفسیوں 19:1 ''۔۔۔اُس کی بڑی قوت کی تاثیر کے مُوافِق ۔''

ایماندار کی حیثیت

پولُس رسول نے ایمانداروں کے لِئے دُعا کی کہ وہ روشن ہو جائیں تا کہ وہ جان سکیں؛

☆ اُس کے بُلانے کی اُمید

☆ اُس کی میراث کے جلال کی اُمید

☆ اُس کی بے حد بڑی قُدرت

☆ ہم اُس کا بدن ہیں

☆ ہم اُس کی معمُوری ہیں

ہمیں اُس کی میراث کے جلال کی دولت اور اُس کی بے حد بڑی قوت اور جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں اُن کی قوت کو جاننا ہے۔ ہمیں اُسی بڑی قُدرت میں کام کرنا ہے جس نے یسوع کو مُردوں میں سے جلایا۔

اُس کی معمُوری

پولُس نے دُعا کی کہ ''کلیسیا جو اُس کا بدن، اور اُسی کی معمُوری جو ہر طرح سے سب کو معمُور کرنے والا ہے''۔

اگرہم ،اُس کی کلیسیاخُدا کے بیٹے میں اِس ویرانی اور سُنسانی کو معمُور کررہے ہیں تو اِس ویرانی نے کب جنم لِیا؟ شاید یہ ویرانی واپس لوسیفر کے وقت واپس جاتی ہے، جب وہ ممسُوح کرُوبی تھا اور اپنی بغاوت میں خود اور اُس کی پیَروی کرنے والے فرشتوں کو آسمان سے بے دخل کر دِیا گیا تھا۔

حزقی ایل 14:28 ''تُو ممسُوح کرُوبی تھا جو سایہ افگن تھا اور میَں نے تُجھے خُدا کے کوہِ مُقدس پر قائم کِیا۔ تُو وہاں آتشی پتھّروں کے درمیان چلتا تھا۔''

فرشتوں کی قیادت

جیسے خُدا کی قیادت میں تثلیث ہے، فرشتوں کی قیادت میں بھی تثلیث نمودار ہوتی ہے۔ تب میکائیل، لوسیفر اور جبرائیل تھے۔

☆ ایک تہائی

جب لوسیفر نے بغاوت کی تو لِکھا ہے کہ ''اُس کے فرشتے'' اُس کے ساتھ گرائے گئے۔

مُکاشفہ 12:7-9 ''پھر آسمان پر لڑائی ہوئی۔ میکائیل اور اُس کے فرشتے اژدہا سے لڑنے کو نِکلے اور اژدہا اور اُس کے فرشتے اُن سے لڑے۔ لیکن غالِب نہ آئے اور اِس کے بعد آسمان پر اُن کے لِئے جگہ نہ رہی۔ اور وہ بڑا اژدہا یعنی وُہی پُرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گُمراہ کر دیتا ہے زمین پر گرادِیا گیا اور اُس کے فرشتے بھی اُس کے ساتھ گرادِئے گئے۔''

مُکاشفہ 4:12 ''اور اُس کی دُم نے آسمان کے تہائی سِتارے کھینچ کر زمین پر ڈال دئے۔۔۔۔''

☆ میکائیل

میکائیل واحد وہ فرشتہ تھا جِسے مُقرب فرشتے سے منسوب کِیا گیا ہے۔

یہوداہ 9:1 ''لیکن مُقرّب فرِشتہ میکائیل نے مُوسیٰ کی لاش کی بابت ابلیس سے بحث و تکرار کرتے وقت لعن طعن کے ساتھ اُس پر نالِش کرنے کی جُرأت نہ کی۔۔۔۔''

یہ میکائیل اور ''اُس کے فرشتے'' تھے جو جنگجو فرشتے تھے جنہوں نے شیطان کے مقابل لڑائی کی۔ ''اژدہا اور اُس کے فرشتے''۔

مُکاشفہ 7:12 ''پھر آسمان پر لڑائی ہوئی۔ میکائیل اور اُس کے فرشتے اژدہا سے لڑنے کو نِکلے اور اژدہا اور اُس کے فرشتے اُن سے لڑے۔''

شاید مُقرب فرشتہ ہوتے ہوئے ایک تہائی فرشتے اُس کے تابع اور باپ کے خدمت گذار ہوں گے۔

جبرائیل

شاید جبرائیل فرشتہ جو ایک قاصد کے طور پر ظاہر ہوتا ہے اُسکے تابع ایک تہائی فرشتے رُوح القدس کے خدمت گزار ہوں

گے۔

وہ زکریاہ پر ظاہر ہُوا اور اُسے پیغام دِیا کہ اُس کی بیوی الیشبع بیٹا جنے گی اور وہ ''پیدائش سے ہی رُوح سے معمُور ہوگا۔''

لُوقا 19:1 ''فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا میَں جبرائیل ہُوں جو خُدا کے حضُور کھڑا رہتا ہُوں اور اِس لِئے بھیجا گیا ہُوں کہ تُجھ سے کلام کرُوں اور تُجھے اِن باتوں کی خوشخبری دُوں۔''

جبرائیل مریم نامی کنواری پر بھی ظاہر ہُوا۔

لُوقا 30:1-35,31 ''فرشتہ نے اُس سے کہا اَے مریم! خَوف نہ کر کیونکہ خُدا کی طرف سے تُجھ پر فضل ہُوا ہے۔ اور دیکھ تُو حامِلہ ہو گی اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اُس کا نام یسوع رکھنا۔ (35) اور فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا رُوح القُدس تُجھ پر نازِل ہوگا اور خُدا تعالےٰ کی قُدرت تُجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مَولُودِ مُقدّس خُدا کا بیٹا کہلائے گا۔''

جبرائیل نے رُوح القُدس کے کام کو ظاہر کیا۔

لوسیفر

کیا ایسا ہوسکتا ہے کہ تب لوسیفر اور اُس کے فرشتے خُدا کے بیٹے کی خدمت کرتے ہوں؟

لوسیفر نے سایہ افگن کروبی کے طور پر خدمت کی، وہ سرپوش کے دونوں اطراف کروبیوں کی تصویر پیش کرتا ہے، وہ خُدا کے تخت کے بالکل ساتھ تھا۔ جیسے ہم نے دیکھا کہ سایہ افگن کی خدمت حمد وستائش کی تھی۔ جب اچانک لوسیفر اور اُس کے فرشتے اپنی بغاوت مین آسمان سے گِرائے گئے تو یہ خلا کیسے پُورا ہونے والا تھا؟

کیا باپ نے میکائیل اور جبرائیل سے کہا کہ اپنے کُچھ فرشتوں کو خُدا کے بیٹے کی خدمت پر تع ء

تعینات کریں؟ ہمارے پاس ایسا ہونے کا کوئی ریکارڈ موجود نہیں۔

کیا خُدا کے پاس اُس سے بہتر منصوبہ تھا کہ وہ بنی نوع انسان کو اپنی شبِیہ پر اور اپنی حمد کرنے کے لِئے تخلِیق کرے، اِسلِئے کہ وہ آسمانی مقاموں پر اپس کے ساتھ بیٹھے، اُس کے ساتھ رہے تاکہ وہ ہمیشہ کے لِئے اُس کے ساتھ مِل کر حکومت اور بادشاہی کرے؟

خلا پُورا ہُوا ہے

مَرد و زن جو خُدا کی صُورت پر تخلیق ہوئے، ایک ہی صُورت مکمل اور معمُور ہو سکتے تھے کہ خُدا نجات کے لمحے دوبارہ اپنی سانس اُن میں منتقل کرے، وہ زندگیوں کا خلا خود سے ہی بھرتا ہے۔ اب بدنوں کو اپنا آپ اُس کے حوالہ کرتے ہوئے اپنے خلا کو اُس کی معمُوری سے بھرتے ہوئے اُس کی حمد وستائش کی خدمت کرنا ہے۔

اِبتداء میں صرف ایک ہی خدمت تھی، حمد وستائش کی خدمت، جب یہ خدمت رُکی تو بہت سی دوسری خدمتیں ضروری ہوگئیں۔۔ شفا کی خدمت۔۔ رہائی۔۔ صُلح۔۔ بحالی اور دوسری خدمات۔

کیا ایسا ہوسکتا ہے کہ اگر کلیسیا میں حمد وستائش کی خدمت بحال کی جائے تو مسیح کے بدن میں باقی تمام خدمات کی ضرورت ہی نہ رہے؟

اگر ہم خُدا کی حمد وستائش کی خدمت میں زیادہ سے زیادہ وقت گزارتے جائیں گے تو ہم دریافت کریں گے کہ ہماری زندگیوں میں شفا اور رہائی اور دوسری خدمات کی ضرورت کم ہوتی چلی جائے گی۔

ہم خُدا کے لِئے اہم ہیں! ہم اُسے پورا کرنے کے لِئے ہیں۔ ہمیں اُس کی حمد وستائش کی خدمت کرنا ہے۔ ایسا کرنے سے اُس کا بدن ہوتے ہوئے ہم اُس کی ''معمُوری بن جاتے ہیں جنہیں وہ معمُور کرتا ہے''۔

اِفسیوں 1:22-23 ''اور سب کُچھ اُس کے پاؤں تلے کر دِیا اور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دِیا۔ یہ اُس کا بدن ہے اور اُسی کی معمُوری جو ہر طرح سے سب کا معمُور کرنے والا ہے۔''

جب ہم خُدا کی حمد وستائش کرتے ہیں نہ صرف ہم لوسیفر اور اُس کے فرشتوں کے سابقہ کام کو کرتے ہیں بلکہ ہم عملی مظاہرہ کرتے ہیں کہ وہ شکست کھا چکے ہیں اور آسمان پر اُن کے لِئے کوئی جگہ نہیں۔ ہم اُنہیں بے عزت کرتے اور اپنے قدموں تلے کر رہے ہیں۔ جب ہم خُدا کے سامنے جھومتے ہیں تو اپنے پیروں کے ہر عمل سے شیطان کو کُچل کر شکست دے رہے ہیں۔

نوٹ: حمد وستائش کے گہرے مطالعے کے لِئے اے۔ ایل اور جوئیس گِل کا تحریر کردہ ''حمد وستائش'' نصاب پڑھیں۔

ہمارے لِئے یہ کیا معنی رکھتا ہے؟

صلیب پر یسوع کا کام اور اُس کے بعد کے واقعات سے شیطان شکست کھا چکا ہے! ہر تاثیر شکست کھا چکی ہے! یسوع نے انہیں شکست دے کر کنگال کر دِیا ہے۔ اُس نے انہیں صِفر کر دِیا۔

☆ کیوں ہم شیطان کو موقع دے رہے ہیں کہ وہ ہمیں شکست دے؟

☆ کیوں ہم اُسے موقع دے رہے ہیں کہ وہ ہمارے گھر، شہر اور قوم میں ہم سے لے؟

☆ ہم کیوں غربت کو قبول کر رہے ہیں؟

اِس کا جواب یہ ہے کہ ہمیں یہ جاننا اور مطالعہ کرنا ہے کہ مسیح میں ہمیں کیا دِیا گیا ہے؟ ہمیں اپنا بحال کردہ اختیار دریافت کرنا ہے۔

ہمیں رہائی مِلی ہے

جب پوُلس رسول نے کُلسیوں کو لِکھا تو اُس نے کہا کہ ہم؛

☆ رہائی پا چکے ہیں

☆ بادشاہی میں داخل کِئے گئے ہیں

☆ خلاصی پا چکے ہیں

☆ معاف کِئے گئے ہیں

کُلسیوں 1:13-14 ''اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کِیا۔ جِس میں ہم کو مخلصی یعنی گناہوں کی معافی حاصل ہے۔''

بادشاہت آچکی ہے

بیٹے کی بادشاہت کیا ہے؟

جب یسوع نے شاگردوں کو دُعا کرنا سِکھایا تو اُس نے یہ الفاظ استعمال کِئے

متّی 6:10 ''تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔''

خُدا کی بادشاہت مستقبل میں نہیں آئے گی۔ وہ ابھی ہی موجود ہے۔ ہمیں خلاصی اور گناہوں کی معافی کے وسیلہ تاریکی کی بادشاہت سے نکال کر بیٹے کی بادشاہت میں داخل کِیا گیا ہے۔ اپنے بحال کردہ اختیار کی آگاہی کے ساتھ ہم بڑی قوت سے بادشاہت وسعت دینے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

متّی 11:12 ''اور یُوحنا بپتسمہ دینے والے کے دِنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں۔''

پُولُس رسول یسوع کے حیرت انگیز بیان کو جاری رکھتا ہے۔

کُلسیوں 1:15-18 ''وہ اندیکھے خُدا کی صُورت اور تمام مخلُوقات سے پہلے مولود ہے۔ کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پَیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی۔ تخت ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارات۔ سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے واسطے پَیدا ہوئی ہیں۔ اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے اور اُسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں۔ اور وہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے۔ وہی اِبتداء ہے اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا تاکہ سب باتوں میں اُس کا اوّل درجہ ہو۔''

یسوع ہمارا سر

یسوع:

☆ خُدا کی تشبیہ

☆ تمام چیزوں کا خالق

☆ تمام چیزوں سے پہلے

☆ تمام چیزوں کا سنبھالنے والا

☆ کلیسیا کے بدن کا سر

☆ ابتداء ہے، جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا

یسوع ہمارا سر ہے۔ ہم اُس کا بدن ہیں۔ تمام ایماندار مِل کر اُس کا بدن ہیں۔ اُس کا بدن ہوتے ہوئے ہمارے بارے بیان کِیا گیا ہے کہ ہمیں شیطان کی بادشاہت سے رہائی دِلوا کر خُدا کے بیٹے کی نئی بادشاہت میں داخل کِیا گیا ہے جہاں ہم یسوع کے ساتھ اختیار میں بادشاہی کریں گے۔ ہمارے حق کے بیان ہے کہ ہم مکمل خلاصی اور گناہوں کی معافی پا چکے ہیں۔

بدن کا سر یسوع، آسمان میں ہے۔ بقیہ بدن بشمول اُس کے پاؤں زمین پر ہیں۔ ضرور ہے کہ انسان زمین پر اُس کے اختیار والے کام سرانجام دے، ضرور ہے کہ وہ یہاں بڑی قوت سے پُر اثر رُوحانی جنگ سے خُدا کی بادشاہت کو وسعت دے۔

شیطان کی حیثیت

یسوع کے قدموں تلے

خُدا نے شیطان کو یسوع کے قدموں تلے کر دِیا ہے اور کلیسیا کے معاملے میں یسوع کو سر مقرر کِیا ہے۔

اِفسیوں 22:1 ''اور سب کُچھ اُس کے پاؤں تلے کر دِیا اور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دِیا۔''

ہمارے قدموں تلے

رُومیوں 20:16 ''اور خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے شیطان کو تُمہارے پاؤں سے جلد کُچلوا دے گا۔۔۔۔''

کِسی کے پیروں تلے ہونا اِس بات کی تصویر ہے کہ اُسے فتح، شکست اور محکُوم کر لیا گیا ہے۔

پیدائش 15:3 ''اور مَیں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالُونگا۔ وہ تیرے سر کو کُچلے گا اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔''

ہمارے اختیار تلے

شیطان یسوع کے پیروں تلے ہیں کیونکہ یسوع اُسے مکمل شکست دے کر اُس سے اور اُس کی تاثیروں سے بہت اُوپر چلا گیا ہے۔ جب ہم اپنے بحال شُدہ اختیار کو پہچان کر زمین پر استعمال کرنا شروع کرتے ہیں تو ضرور ہے کہ شیطان ہمارے قدموں تلے روندہ جائے۔

کُچلا ہُوا

لُوقا شیطان کی حیثیت کی صاف تصویر پیش کرتا ہے۔ وہ ہمارے پاؤں تلے کُچلا جائے۔ ہمارے ساتھ وعدہ ہے کہ ہمیں کِسی طرح کا نقصان نہ پہنچے گا۔

لُوقا 19:10 ''دیکھو مَیں نے تُم کو اختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کُچلو اور دُشمن کی ساری قُدرت پر غالب آؤ اور تُم کو ہرگز کِسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔''

زمین پر بنی نوع انسان مکمل طور پر رہائی مخلصی، گناہوں کی معافی اور خُدا کی صُورت پر بحال ہو چُکا ہے۔

جب یسعیاہ شیطان کے انجام کو بیان کرتا ہے تو اُس کا حوالہ ایک کُچلے ہوئے کے طور پر دیتا ہے۔

یسعیاہ 14:18-20 ''قوموں کے تمام بادشاہ سب کے سب اپنے اپنے مسکن میں شوکت کے ساتھ آرام کرتے ہیں۔ لیکن تُو اپنی گور سے باہر نِکمّی شاخ کی مانند نِکال پھینکا گیا۔ تُو اُن مقتولوں کے نیچے دبا ہے جو تلوار سے چھیدے گئے اور گڑھے کے پتھروں پر گرے ہیں۔ اُس لاش کی مانند جو پاؤں سے لتاڑی گئی ہو۔ تُو اُن کے ساتھ کبھی قبر میں دفن نہ کیا جائے گا کیونکہ تُو نے اپنی مُملکت کو ویران کیا اور اپنی رعیّت کو قتل کیا۔ بدکرداروں کی نسل کا نام باقی نہ رہے گا۔''

اختیار کا سِلسلہ

جب یسوع واپس باپ کے پاس گیا تو اُس نے اپنے ابنِ آدم کے اختیارات کو ایک جانب رکھ کر ابنِ خُدا کے اختیار کو واپس حاصل کر لیا۔

زمین پر انسان کے اختیارات

خُدا ہوتے ہوئے اب وہ زمین پر اپنا اختیار استعمال نہیں کرتا کیونکہ یہاں اُس نے سارا اختیار اِنسان کو دیا ہے۔ انسان نے شیطان کو اپنے قدموں تلے کرنا ہے کیونکہ وہ اِسی لِئے تخلیق کیا ہُوا تھا۔

یسعیاہ نبی نے ہمیں بڑی حاصلہ افزاء نبوت دی ہے۔

- ☆ تو راستبازی سے پایدار ہوگا
- ☆ تو ظُلم سے دُور رہے گا
- ☆ تو خوف نہ کھائے گا
- ☆ دہشت تُجھ سے دُور رہے گی
- ☆ تُجھ پر حملہ کرنے والے جُھک جائیں گے
- ☆ تیرے خلاف بنا ہتھیار کام نہ آئے گا
- ☆ تیرے خلاف چلنے والی زبان باطل ہو جائے گی

یسعیاہ 54:14-17 ''تُو راست بازی سے پائیدار ہو جائے گی۔ تُو ظُلم سے دُور رہے گی کیونکہ تُو بے خوف ہو گی اور دہشت سے دُور رہے گی کیونکہ وہ تیرے قریب نہ آئے گی۔ مُمکِن ہے کہ وہ کبھی اِکٹھے ہوں پر میرے حُکم سے نہیں۔ جو تیرے خلاف جمع ہوں گے وہ تیرے ہی سبب سے گِریں گے۔ دیکھ مَیں نے لُہار کو پَیدا کِیا جو کوئلوں کی آگ دھونکتا اور اپنے کام کے لِئے ہتھیار نِکالتا ہے اور غارت گر کو مَیں ہی نے پَیدا کِیا کہ لُوٹ مار کرے۔ کوئی ہتھیار جو تیرے خِلاف بنایا جائے گا اور جو زُبان عدالت میں تُجھ پر چلے گی تُو اُسے مُجرِم ٹھہرائے گی۔ خُداوند فرماتا ہے یہ میرے بندوں کی میراث ہے اور اُن کی راست بازی مُجھ سے ہے۔''

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ اگر تمام چیزیں یسوع کے قدموں تلے ہیں، پھر شیطان اور اُس کی تاثیریں کیوں اس زمین پر برائی کے کام جاری رکھے ہوئے ہیں؟

2۔ یسوع کی صلیبی موت اور جی اُٹھنے کے بعد خُدا کیوں شیطان کو برائی کے کام کرنے کی اجازت دِیئے ہوئے ہے؟

3۔ آپ کو اپنی زندگی میں کون سی تبدیلیاں لانا ہیں جس سے آپ بحال شُدہ اختیار میں چل سکتے اور مظاہرہ کر سکتے ہیں کہ شیطان ایک شکست خوردہ دُشمن ہے؟

سبق نمبر 8

شیطان کی موجودہ حکمتِ عملی

کیا ہُوا؟

2000 سال بعد۔۔۔شیطان اختیار کو فرض کر چُکا ہے

2000 سال بعد ہم دیکھتے ہیں؛

لوگ یسوع نام کے بغیر رہ رہے ہیں

لوگ غربت میں ہیں

لوگ گُناہ میں ہیں

لوگوں میں طلاق ہو رہی ہے

لوگوں کی اولا دنشہ میں ہے

لوگ پُراسرار طریقے سے حمد کر رہے ہیں

کیوں شیطان اِس جہان کا خُدا ہونے کا مظاہرہ کر رہا ہے؟

وہ یسوع سے شکست کھا چکا ہے اور بے طاقت کر دِیا گیا ہے

یسوع ہماری رہائی میں اپنا کردار ادا کر چکا ہے!

کیا ہم اپنی قوت۔۔رہائی۔۔حُکمرانی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں؟

شیطان کی چالیں

چُرانے،مارنے اور برباد کرنے

تمام ادوار میں شیطان کا ارادہ تبدیل نہیں ہُوا۔

ابلیس ہم سے اتنی نفرت رکھتا ہے کہ اُس نے اپنی بدروحوں کی فوجوں کو احکام دے رکھے ہیں کہ چُرائے،مارے اور برباد کریں! احکامات صادر کیئے گئے ہیں کہ ہماری زندگیوں اور خدمتوں کی ضروریات کو لوٹا جائے۔

احکامات جاری کِئے ہیں کہ ہماری رُوحوں کو کمزوری، قتل اور خود کشی کے ذریعہ مارا جائے۔ ہماری زندگیوں میں المناک حادثات کِئے جائیں ۔ابلیس نے یہ فرمان جاری کِیا ہے، ''چاہے جو بھی ہو یہ برباد ہونے چاہیئے''۔
اگر بدرُوحیں ہمیں مار نہ سکیں تو شاید ہماری زندگیوں اور خدمتوں کو خُدا کی مرضی کو پُورا کرنے میں آہستگی پَیدا کر دیتی ہیں۔

کمزوری کی بدرُوحوں کا اِنتخاب

شیطان کمزوری کی بدرُوحوں کا اِنتخاب کر کے ہماری صحت کو چُرانے کی کوشش کرتا ہے۔
لُوقا 13:11-13 ''اور دیکھو ایک عورت تھی جس کو اٹھارہ برس سے کِسی بدرُوح کے باعث کمزوری تھی۔ وہ کُبڑی ہوگئی تھی اور کِسی طرح سِیدھی نہ ہو سکتی تھی۔ یسوع نے اُسے دیکھ کر پاس بُلایا اور اُس سے کہا اَے عورت تُو اپنی کمزوری سے چھوٹ گئی۔ اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے۔ اُسی دَم وہ سِیدھی ہوگئی اور خُدا کی تمجید کرنے لگی۔
یُوحنا 5:5 ''وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مُبتلا تھا۔

دباتا، کشمکش میں ڈالتا، ایذاء پہنچاتا

پُولُس اپنی زندگی اور خدمت میں شیطان کے حملہ کو بیان کرتا ہے۔ یہ حوصلہ افزا ہے کہ شیطان پُولُس کی زندگی میں خُداوند کی خدمت کو روکنے میں ناکام رہا۔
2۔کرنتھِیوں 4:8-9 ''ہم ہر طرف سے مُصیبت تو اُٹھاتے ہیں لیکن لاچار نہیں ہوتے۔ حَیران تو ہوتے ہیں مگر نااُمید نہیں ہوتے۔ ستائے تو جاتے ہیں مگر اکیلے نہیں چھوڑے جاتے۔ گِرائے تو جاتے ہیں لیکن ہلاک نہیں ہوتے۔''
ہماری زندگیوں میں جو اچھا اور مثبت ہے شیطان اُس پر حملہ آور ہوتا ہے۔

- ☆ شادیاں
- ☆ بچے
- ☆ گھرانے
- ☆ دوست
- ☆ خدمتیں
- ☆ صحت
- ☆ خوشی
- ☆ سلامتی

دُشمن کی حکمتِ عملی کو جانیں

مَرد و زن عدمِ معرفت سے ہلاک ہوتے ہیں۔اگر شیطان کے ہدف، چُرانے، مارنے اور برباد کرنے کو روکنا چاہتے ہیں تو اُنہیں دُشمن کی حِکمتِ عملی کو جاننا ہوگا۔

☆ شیطان موت لاتا ہے۔۔۔۔۔خُدا زندگی لاتا ہے۔

☆ شیطان نفرت لاتا ہے۔۔۔۔خُدا محُبت لاتا ہے

یسوع

☆ موت کو برباد کِیا

یسوع موت کو برباد کر کے زندگی اور ابدیت کو لا چکا ہے۔

2۔تیمتھِیس 10:1 ’’مگر اب ہمارے مُنّجی مسیح یسوع کے ظہُور سے ظاہر ہُوا جس نے مَوت کو نیست اور زِندگی اور بقا کو خُوشخبری کے وسِیلہ سے رَوشن کر دِیا۔‘‘

ابلیس کی قوت کو برباد کِیا

یسوع نے شیطان کو برباد کِیا اور ہمیں موت کے خوف سے آزاد کِیا۔

عِبرانِیوں 2:14-15 ’’پس جِس صُورت میں کہ لڑکے خُون اور گوشت میں شرِیک ہیں تو وہ خُود بھی اُن کی طرح اُن میں شرِیک ہُوا تاکہ مَوت کے وسِیلہ سے اُس کو جِسے مَوت پر قُدرت حاصِل تھی یعنی اِبلِیس کو تباہ کر دے۔ اور جو عُمر بھر مَوت کے ڈر سے غُلامی میں گرِفتار رہے اُنہیں چُھڑا لے۔‘‘

غُلامی سے رہائی

شیطان کے پاس ہمیں غُلام بنانے کا کوئی اختیار نہیں۔ہم یسوع پر ایمان کے وسیلے شیطان اور اُس کی بادشاہت سے مخلصی پا چُکے ہیں۔جب شیطان اور اُس کی تاثیریں چُرانے، مارنے اور برباد کرنے آئیں تو ضرور ہے کہ وہ ہمیں نازک، غیر محفوظ اور نہتا نہ پائیں۔اِس کی بجائے وہ ہمیں خُدا کے کلام کی معرفت کے وسیلہ یسوع کے لہو میں چھُپا ہُوا پائیں۔لازم ہے کہ ہم اپنے ایمان کی سپر میں محفوظ کھڑے رہیں۔ہم دلیری اور بے خوفی سے یسعیاہ نبی کے ساتھ خُدا کا کلام بولیں۔

یسعیاہ 17:54 ’’ کوئی ہتھیار جو تیرے خِلاف بنایا جائے کام نہ آئے گا۔۔۔۔۔‘‘

شیطان کی اولین ترجیح ہم سے خُدا کا کلام چُرانا ہے

اپنی تلوار کو تیز کریں

اگر ہمارے ذہنوں اور رُوحوں میں کلام موجود نہیں تو ہم شیطان اور اُس کے چیلوں کو کبھی بھی کلام سے شکست نہیں دے سکتے۔ یسوع چاہتا ہے کہ ہماری زندگی کی ہر راہ میں کثرت کی برکت ہو۔ اگر ہماری زندگی میں ایسا نہیں تو شیطان ہمیں لُوٹ چُکا ہے۔

جنگ میں پہلے سے ہی فتح مند ہونے کے احساس کے لِئے ہمیں جاننا ضروری ہے کہ ہم مسیح میں کون ہیں!

بیج بونے والے کی تمثیل ۔۔۔۔ فتح کا بھید

تمثیل	تمثیل کی وضاحت
مرقس 4:3-8	مرقس 4:14-20
''سُنو! دیکھو ایک بیج بونے والا بیج بونے نِکلا۔ اور بوتے وقت یُوں ہُوا کہ کُچھ راہ کے کِنارے گِرا اور پرِندوں نے آ کر اُسے چُگ لِیا۔ اور کُچھ پتھّریلی زمین پر گِرا جہاں اُسے بُہت مٹّی نہ مِلنے کے سبب سے جلد اُگ آیا۔ اور جب سُورج نِکلا تو جل گیا اور جڑ نہ ہونے کے سبب سے سوکھ گیا۔ اور کُچھ جھاڑیوں میں گِرا اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُسے دبا لیا اور وہ پھل نہ لایا۔ اور کُچھ اچھّی زمین پر گِرا اور وہ اُگا اور بڑھ کر پھلا اور کوئی تیس گُنا کوئی ساٹھ گُنا کوئی سَو گُنا پھَل لایا۔''	''بونے والا کلام بوتا ہے۔ جو راہ کے کنارے ہیں جہاں کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ہیں کہ جب اُنہوں نے سُنا تو شیطان فی الفور آ کر اُس کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھا لے جاتا ہے۔ اور اِسی طرح جو پتھّریلی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُن کر فی الفور خُوشی سے قبُول کر لیتے ہیں۔ اور اپنے اندر جڑ نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں۔ پھر جب کلام کے سبب سے مُصیبت یا ظُلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتے ہیں۔ اور جھاڑیوں میں بوئے گئے وہ اَور ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے کلام سُنا۔ اور دُنیا کی فِکر اور دَولت کا فریب اور اَور چیزوں کا لالچ داخِل ہو کر کلام کو دبا دیتے ہیں اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے۔ اور جو اچھّی زمین میں بائے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُنتے اور قبُول کرتے اور پھَل لاتے ہیں۔ کوئی تیس گُنا کوئی ساٹھ گُنا۔ کوئی سَو گُنا۔''

بُہت سے لوگ اِس تمثیل کو اس طرح سمجھتے ہیں اور یہ حقیقت بھی ہے کہ نجات کا بیج بویا جا رہا ہے اور مُنادی کے نتائج مختلف آ رہے ہیں۔

بہر حال، یسوع نے کہا کہ وہ خُدا کلام کی بابت بتا رہا تھا۔ یسوع نے سکھایا کہ جب ہم کلام کی نئی سمجھ حاصل کرتے ہیں تو شیطان فوراً اُسے ہم سے چُرانے آ جاتا ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہو سکتا ہے کیونکہ یہ ہماری زندگی کے ہر پہلو میں لاگو ہوتا ہے۔

آپ نے بہت بار لوگوں سے یہ کہتے سُنا ہوگا کہ خُدا کے ساتھ قربت کے بعد ہمیشہ مشکلات آتی ہیں۔ ایک زبردست کانفرنس یا سیمینار کے

بعد ہر چیز ''خراب'' ہوتی معلوم ہوتی ہے۔ یسوع نے کہا یہ شیطان ہے جو کلام چُرانے آتا ہے۔

تین چیزیں

جب کلام بویا جاتا ہے تو یہ تین چیزیں ہو سکتی ہیں؛

☆ اگر شیطان کی لائی مُشکلات اور ایذا رسانی سے ہم ٹھوکر کھا جائیں تو شیطان فوراً ہم سے کلام چُرا لے جائے گا۔

☆ خُدا کا کلام دُنیا کی فِکروں، دولت کے دھوکے یا گُناہ آلودہ خواہشات سے دب سکتا ہے۔

☆ خُا کے کلام اجازت دی جا سکتی ہے کہ وہ جڑ پکڑے اور پھلے۔

مصیبت/ایذا رسانی

یسوع نے تنبیہ کی ہے کہ کلام کی خاطر مصیبت اور ایذا رسانی برپا ہوگی۔

مرقس 17:4 ''اور اپنے اندر جڑ نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں۔ پھر جب کلام کے سبب سے مُصیبت یا ظُلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتے ہیں۔''

شیطان فی الفور آتا ہے

شیطان جانتا ہے کہ اگر خُدا کے کلام کے بھید کو ہمارے دِلوں میں رہنے کی اجازت مِل جائے گی تو اُسی کلام سے وہ شکست کھا سکتا ہے جبکہ ہماری زندگیوں کو شکست دینے کو اُس کے کئی منصوبے اور چالیں موجود ہیں مگر ہمیشہ اُس کی اولین ترجیح ہم سے خُدا کے کلام کے بھید کو چُرانا ہے۔ یسوع نے کہا شیطان ہمیشہ تب آتا ہے جب وہ سُنتے ہیں۔

مرقس 15:4 ''جو راہ کے کنارے ہیں جہاں کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ہیں کہ جب اُنہوں نے سُنا تو شیطان فی الفور آ کر اُس کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھا لے جاتا ہے۔''

یسوع نے دریا کو ساکن کیا

جب یسوع تعلیم دے چُکا تو وہ اُس کے شاگرد کشتی میں گئے۔ جلد ہی یسوع سو گیا تب شیطان زندگی کی فِکروں کے ساتھ آیا۔

مرقس 4:35-41 ''اُسی دِن جب شام ہُوئی تو اس نے اُن سے کہا آؤ پار چلیں۔ اور وہ بھیڑ کو چھوڑ کر اُسے جس حال میں تھا کشتی پر ساتھ لے چلے اور اُس کے ساتھ اَور کشتیاں بھی تِھیں۔ تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی۔ اور وہ خُود پیچھے کی طرف گدی پر سو رہا تھا۔ پس اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا اَے اُستاد کیا تُجھے فِکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟۔ اُس نے اُٹھ کر ہَوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو! تھم جا! پس ہوا بند ہوگئی اور بڑا امن ہوگیا۔ پھر اُن سے کہا تُم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک ایمان نہیں رکھتے؟۔ اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے یہ کون ہے کہ ہَوا اور پانی بھی اُس کا حُکم مانتے ہیں؟۔''

جو طوفان آیا وہ اُن مصیبتوں اور پریشانیوں میں سے ایک تھا جس کے بارے یسوع نے کہا تھا کہ جب کلام بویا جائے گا تو شیطان اُنہیں برپا کرے گا۔

شاگردوں کے رویے پر غور کریں۔ وہ ٹھوکر کھا گئے۔'' اَے اُستاد کیا تُجھے فِکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟'' اُنہوں نے ٹھوکر کھائی کیونکہ یسوع سوتا تھا اور اُن کی مانِند خوف زدہ نہیں تھا اور اُنہوں نے اُس پر الزام لگایا کہ اُسے فِکر نہیں۔

ہمارے پاس اِنتخاب ہے

ہم سے کلام چُرانے کے لِئے جب شیطان مُصیبتوں اور پریشانیوں کو ہمارے خلاف لاتا ہے تو ہمارے پاس انتخاب ہوتا ہے۔ ہم خُدا کا شکر ادا کر سکتے ہیں کہ خداوند نے ہمیں تنبیہ کر رکھی ہے اور ہم شیطان کی چالوں سے ناواقف نہیں اور پھر اسے ڈانٹ سکتے ہیں۔ ہم ٹھوکر بھی کھا سکتے ہیں۔ ہم اپنی خوشی کھو کر شیطان کو موقع دے سکتے ہیں کہ ہم سے خُدا کے کلام کے بھید کو چُرانے جو ہمارے دِلوں میں بویا گیا ہے۔

کتنی بار ایسا ہوتا ہے کہ جب مصیبت اور تکلیفیں آتی ہیں تو ہم چلاّ نا اور خُدا کو الزام دینا شروع کر دیتے ہیں؟

☆ استاد، تُجھے فِکر نہیں کہ ہم ڈوب رہے ہیں؟

☆ خُدا، تُجھے فِکر نہیں کہ میرے بچے گُمراہ ہو رہے ہیں؟

☆ خُدا، تُجھے فِکر نہیں کہ میری زندگی میں بیماری آچُکی ہے؟

☆ خُدا، تُجھے فِکر نہیں کہ مَیں اپنے بِل ادا نہیں کر سکتا؟

جب ہم اپنی زندگی کے طوفانوں میں ٹھوکر کھانے اور خُدا پر الزام لگانے کو اجزت دیتے ہیں تو ہم شیطان کو دعوت دے رہے ہیں کہ وہ خُدا کے کلام کے قیمتی بیج کو چُرا لے جائے۔

ایمان سے بولنا

اگر ہم اپنے دِلوں میں کلام کا بیج قائم رکھنا چاہتے ہیں اور توقع کرتے ہیں کہ بویا گیا بیج تیس گُنا، ساٹھ گُنا حتّٰی کہ سو گُنا پھل لائے تو ایمان کا ایک مثبت عمل ضروری ہے۔

مرقس 40:4 ''پھر اُن سے کہا تُم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک ایمان نہیں رکھتے؟''

اختیار سے بولنا

جب زندگی کے طوفان ہماری کشتی میں آئیں تو ٹھوکر کھانے کی بجائے ہم ابلیس کے خلاف کھڑے ہو جائیں اور ایمان میں دلیری سے خُدا کا کلام بولیں۔

مرقس 39:4 ''اُس نے اُٹھ کر ہَوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو! تھم جا! پس ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا۔''

ہوشیار رہیں

حالانکہ شیطان ایک شکست خوردہ حریف ہے پھر بھی وہ ہمیں خُدا کے دِیئے گئے اختیار میں چلنے سے روکنے کے لِئے کُچھ بھی کرے گا۔ ہمیں اپنی زندگیوں کے خلاف ہر حملے پر غالب آنے کے لِئے تیار اور ہوشیار رہنا چاہیئے۔

1۔پطرس 8:5 ''تُم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تُمہارا مخالف اِبلیس گرجنے والے شیرِ ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔''

خُدا کے ہتھیار

اِبلیس کی چالوں کے خلاف کھڑے ہونے کے لِئے ہمیں ایمان سے خُدا کے ہتھیار پہننے ہیں۔

اِفسیوں 6:10-11 ''غرض خُداوند میں اور اُس کی قُدرت کے زور میں مضبُوط بنو۔ خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تُم اِبلیس کے منصوبوں کے مُقابلہ میں قائم رِہ سکو۔''

جب ہم ایسا کریں گے تو طوفان کے درمیان ہم خُدا کو اِبلیس کے سامنے ڈٹا ہُوا پائیں گے۔

اِفسیوں 13:6 ''اِس واسطے تُم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ بُرے دِن میں مُقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رِہ سکو۔''

ہمارا اختیار

یسوع کا کام مکمل ہے! وہ پہلے ہی اِبلیس اور اُس کی تاثیروں کو شکست دے چُکا ہے۔ اِس زمین پر مَرد و زن کو اختیار میں چلنے کے لِئے بنایا ہے۔ اُس نے ہمارے اختیار کو بحال کِیا ہے اور اب ضرور ہے کہ ہم اُٹھیں اور عملی مظاہرہ کریں کہ شیطان ہارا ہُوا حریف ہے۔ ہمیں زمین پر قوت سے خُدا کی بادشاہت کو بڑھانا ہے۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ یُوحنا10:10 کے مطابق شیطان ہماری زندگیوں پر تین بُنیادی مقاصد سے حملہ آور ہوتا ہے اِن تین مقاصد کا بیان کریں۔

2۔ بیج بونے والی تمثیل کے مطابق چور کے طور پر شیطان کی اولین ترجیح کیا ہے؟

3۔ کیوں ضروری ہے کہ ہم اختیار میں عمل کریں اور جب ہم مُصیبت اور ایذا رسانی کا سامنا کریں تو اپنی زندگی میں غُصّے کو موقع نہ دیں۔

سبق نمبر 9

کلیسیا اور اختیار

کلیسیا کیا ہے؟

سب سے پہلا ذِکر

پورے پُرانے زمانے میں پرستش خیمہء اجتماع، ہیکل یا عبادت خانہ کے مرکز میں ہوتی تھی۔ آج کی طرز کا کُلیہ موجود نہ تھا۔

جب یسوع نے پہلی بار کلیسیا کا ذکر کِیا تو اُس نے دوسرے تمام کاموں سے بڑھ کر اُس کی تین خصوصیات کا ذکر کِیا۔ اِس کی تعمیر یسوع کرے گا۔ یہ فتح منداور غالب آنے والی فوج ہونا تھی جِس پر عالمِ اَرواح کے دروازے غالب نہ آئیں گے۔ اِسے کھولنے اور بند کرنے کا اختیار ہوگا۔

متّی 16:13-18 ’’جب یسُوع قیصریہ فِلپّی کے عِلاقہ میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے پوچھا کہ لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟۔ اُنہوں نے کہا بعض یُوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیّاہ بعض یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔ شمعُون پطرس نے جواب میں کہا تُو زِندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا مُبارک ہے یُوشمعُون بریُوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خُون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تُجھ پر ظاہر کی ہے۔ اور میَں تُجھ سے کہتاہُوں کہ تُو پطرس ہے اور میَں اِس پتّھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ اَرواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔‘‘

بُنیادی سچّائی

پطرس خُدا کے الہام سے جانتا تھا کہ یسوع ہی مسیح اور خُدا کا بیٹا تھا۔ اِسی سچائی پر کلیسیا کی تعمیر ہونے والی تھی۔

یسوع تعمیر کرے گا

کلیسیا کی پہلی خوبی یہ ہے کہ اُسے یسوع تعمیر کرے گا۔ اِسے انسان، انسانی رسم ورواج ومنصوبہ تعمیر نہیں کرے گا۔

عالمِ اَرواح کے دروازے پر غالب

دوسری خوبی یہ ہے کہ عالمِ اَرواح کے دروازے اِس پر غالب نہ آئیں گے۔

باندھنے اور کھولنے کی کُنجیاں

کلیسیا، اُس کا بدن، ہر ایماندار اور کھولنے اور باندھنے کا اختیار رکھتا ہے۔

متّی 19:16 ''مَیں آسمان کی کُنجیاں تُجھے دوں گا اور جو کُچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کُچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کُھلے گا۔''

☆ یسوع کلیسیا کو خُدا کے اُس بھید پر کہ یسوع ہی مسیح اور زِندہ خُدا کا بیٹا ہے، تعمیر کرے گا۔

☆ عالمِ اَرواح کے دروازے کلیسیا کو روک نہ سکیں گے۔

☆ کلیسیا کو آسمانی بادشاہت کی کُنجیاں اور کھولنے اور باندھنے کا اختیار دِیا جائے گا۔

کُنجیوں کی بحالی

ہم پہلے جان چکے ہیں کہ زمین پر کُنجیاں اختیار کو ظاہر کرتی ہیں۔ کُنجیاں دروازوں کو کھول یا بند کرسکتی ہیں اور یہ کسی بھی شے، شخص، خاندان، تنظیم، شہر، ریاست اور قوم پر حکومت کو ظاہر کرتی ہیں۔

حکمرانی کی کُنجیاں

یہی اختیار کی کُنجیاں خُدا نے بنی نوع انسان کو دیں جب اُس نے مَرد و زن کو اپنی صُورت پر تخلیق کِیا۔

پَیدائش 26:1 ''پِھر خُدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صُورت پر اپنی شبِیہ کی مانِند بنائیں اور وہ سمُندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرِندوں اور چَوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھّیں۔''

شیطان چُرا لے گیا

خُدا کا ارادہ تھا کہ یہ کُنجیاں زمین پر بھلائی کے لِئے استعمال ہوں۔ بہرحال جب آدم اور حوّا نے گُناہ کیا تو اُنہوں نے کُنجیاں شیطان کے تابع کر دیں۔ جو چُرانے، مارنے اور برباد کرنے آیا تھا۔

اختیار کی کُنجیاں شیطان کیشیطان کے تابع آنے پر موت اور عالمِ اَرواح کی کُنجیاں بن گئیں۔

مُکاشفہ 18:1 ''اور زِندہ ہُوں۔ مَیں مر گیا تھا اور دیکھ ابدُ الآباد زِندہ رہُوں گا اور مَوت اور عالمِ اَرواح کی کُنجیاں میرے پاس ہیں۔''

یسوع نے دوبارہ حاصل کیں

یہ وہ کُنجیاں تِھیں جنہیں ہمارے گُناہ عالمِ اَرواح کی گہرائیوں میں چھوڑنے کے بعد یسوع

شیطان سے چھینی تھیں ۔جب یسوع عالمِ اَرواح کے دروازوں کو فتح کی کاری حزب لگا کر آیا تو اُس نے شیطان سے کُنجیاں چھین لیں ۔زمین پر اب شیطان کے پاس قانونی اختیار موجود نہیں ۔

اِنسان کو بحال کی گئیں

یہ کُنجیاں اختیار تھیں جنہیں یسوع نے اپنے جی اُٹھنے اور باپ کے پاس اُوپر جانے کے بعد نئی مخلوق ہونے کے ناطے اِنسان کے لِئے بحال کیں جبکہ یہ کُنجیاں زمین پر اپنے اصل مالک کو بحال کر دیں گی۔لِہٰذا مزید اُنہیں موت اور عالمِ اَرواح کے طور پر غلط استعمال نہیں کِیا جاسکتا بلکہ یہ آسمانی بادشاہت کی کُنجیوں سے جانی جاتی ہیں۔

بادشاہت کی کُنجیاں

متّی 19:16 ''مَیں آسمان کی کُنجیاں تجھے دوں گا اور جو کچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کُچھ تُوں زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھُلے گا۔''

اِن کُنجیوں کے ذریعہ ہم زمین پر خُدا کی مرضی اور بادشاہت قائم کر سکتے ہیں۔یہ فتح تھی جِس میں یسوع نے اپنے شاگردوں کو دُعا کرنا سِکھایا۔

متّی 10-9:6 ''پس تُم اِس طرح دُعا کِیا کرو کہ اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے ۔تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔''

جب ہم مسیح کا بدن ہوتے ہوئے خُدا کے دِیئے اختیار کو اُس کی مرضی کے مطابق استعمال کرتے ہیں تو ہم زمین پر آسمان کی بادشاہت قائم کر رہے ہوتے ہیں۔

عالمِ اَرواح کے دروازے

کلیسیا حملہ آور ہے

جب یسوع نے پہلی بار لفظ 'کلیسیا' کا ذکر کِیا تو فوراً اُس نے بیان کِیا کہ عالمِ اَرواح کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے۔

متّی 18:6 ''۔۔۔اور مَیں اِس پتّھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ اَرواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔''

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ یسوع کا کیا مطلب تھا جب اُس نے کہا کہ عالمِ ارواح کے دروازے کلیسیا پر غالب نہ آئیں گے۔ہمارے دَور میں ہم سمجھتے ہیں کہ دروازہ کِسی چار دیواری یا دیوار کا داخلہ ہے۔اِس ذہنی تصویر کے ساتھ اِس آیت کے حقیقی معنوں کو سمجھنا مشکل ہے۔ہم میں سے بہت دروازہ کے حملے کا کبھی بھی شکار نہیں ہوئے۔

دروازے کیا ہیں؟

بائبل کے زمانہ میں حکومت اور کاروبار کے معاملات شہر کے پھاٹک پر ہوتے تھے۔ چُنانچہ دروازہ شہر کی فصِیل کو حفاظت مُہیا کرتے ہوئے اُس شہر یا قوم کی حکومت کا حوالہ بن جاتا تھا۔

اِمثال 23:31 ''اُس کا شوہر پھاٹک میں مشہور ہے جب وہ ملک کے بزرگوں کے ساتھ بیٹھتا ہے۔''

دروازوں پر قبضہ

جب خُدا نے ابرہام کو برکت دی تو اُسے دُشمنوں کے پھاٹکوں پر قبضہ کرنے کو کہا۔ وہ ایک برکت تھی۔

پیدائش 17:22 ''مَیں تُجھے برکت پر برکت دُوں گا اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے تاروں اور سمُندر کے کنارے کی ریت کی مانند کر دُوں گا اور تیری اولاد اپنے دُشمنوں کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔''

رِبقہ پر بھی دُشمن کے پھاٹکوں پر قبضہ کرنے کی برکت ٹھہرائی گئی۔

پیدائش 60:24 ''اور انہوں نے رِبقہ کو دُعا دی اور اُس سے کہا اَے ہماری بہن تُو لاکھوں کی ماں ہو اور تیری نسل اپنے کینہ رکھنے والوں کے پھاٹک کی مالک ہو۔''

دُشمن کے دروازوں پر قبضہ کرنے سے مُراد حکومت کو اختیار سنبھالنا ہے۔ آج ہم روحانی عالم میں دُشمن کے پھاٹکوں پر قبضہ کرتے ہیں ۔اختیار، قوت اور جارحانہ رُوحانی جنگ سے پھاٹکوں کو زبردستی حاصل کِیا جاتا ہے۔ سلیمان بادشاہ نے کہا

اِمثال 19:14 ''شرِیر نیکوں کے سامنے جھکتے ہیں اور خبیث صادِقوں کے دروازوں پر۔''

بہت لوگ بیان کرتے ہیں کہ اُن پر شیطان حملہ آور ہُوا ہے۔ جبکہ وہ خوف کے پھاٹکوں میں بے چین نظر آتے ہیں۔ تاہم کلیسیا کو جارحانہ ہونا چاہئے نہ کہ شیطان کو۔

ہم کلیسیا کو عالمِ اَرواح کے دروازوں پر طوفان برپا کرتے ہوئے پُوری دُنیا میں خُدا کی بادشاہت کو پھیلانا ہے۔

بادشاہت کی کُنجیاں

جب یسوع نے پہلی بار کلیسیا کا ذِکر کِیا تو اُس نے کہا ''مَیں تُمہیں کُنجیاں دُونگا''۔ یہ مستقبل میں ہونے والا تھا ۔بعد از، اپنی موت اور جی اُٹھنے کے بعد، اُس نے باپ سے کہا ''کُنجیاں میرے پاس ہیں!''

کُنجیاں انسان کے بحال کردہ اختیار کو ظاہر کرتی ہیں۔ یہ وہی کُنجیاں تھیں جو یسوع نے شیطان کے اختیار کو، قوت کو ختم کرنے کے بعد حاصل کِیں تھیں۔

خُدا کی بادشاہت کیا ہے جس کی کُنجیاں ہم رکھتے ہیں؟

یسوع، بادشاہوں کا بادشاہ باپ کے ساتھ پوری کائنات پر

حُکمرانی کرتا ہے۔زمین پر اُس کی بادشاہت قائم کی جائے گی۔

جب مخلصی پائے مَردوزن رُوحانی اختیار مین بحال شُدہ اختیار کو استعمال کریں گے تو زمین پر خُدا کی بادشاہت زبردستی بڑھے گی۔یسوع نے کہا کہ یہ وہی کُنجیاں ہیں جنہیں ہم کھولنے اور باندھنے کے لِئے استعمال کریں گے۔ہمارے پاس شیطان اور اُس کی تاثیروں کو باندھنے اور قیدیوں کو کھولنے کا اختیار ہے! جب ہم رُوحانی عالم میں جنگ جیتیں گے تو یہ فطرتی اور جسمانی عالم میں ظاہر ہوگا۔

باندھنے اور کھولنے کا اصُول

یسوع نے کہا کہ وہ ہمیں آسمانی بادشاہت کی کُنجیاں عطا کرے گا اور جو کُچھ ہم زمین پر باندھے گے وہ آسمان پر بندھ جائے گا اور جو کُچھ ہم زمین پر کھولیں گے وہ آسمان پر کُھل جائے گا۔

اِس کا کیا مطلب ہے؟

یسوع نے زورآور کو باندھا

یسوع نے زورآور کو باندھنا بتایا۔

متّی 12:28-29 ''لیکن اگر مَیں خُدا کے رُوح کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آ پہنچی۔ یا کیونکر کوئی آدمی کِسی زورآور کے گھر میں گُھس کر اپس کا اسباب لُوٹ سکتا ہے جب تک کہ پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ لے؟ پِھر وہ اُس کا گھر لُوٹ لے گا۔''

زورآور کون ہے؟

زورآور شیطان یا حُکمرانی کی تاثیر ہے جِسے حکومت، تنظیم یا کِسی شخص کی زندگی پر مقرر کِیا گیا ہے۔

یسوع زورآور کے گھر داخل ہُوا اور شیطان اور اُس کی حکمرانی کی تاثیروں کو باندھا۔ہم اختیار سے یہ بولتے ہوئے شیطان اور پھر اُس کی حُکمران تاثیروں کو باندھتے ہیں،

☆ ''شیطان ہم تُجھے یسوع کے نام سے باندھتے ہیں''!

آگے ہمیں دلیری سے حُکمران تاثیر کو باندھنا ہے،

☆ گندی بدرُوح مَیں تُجھے یسوع کے نام سے باندھتا ہُوں!

باندھنا کیا ہے؟

''باندھنے'' کا مطلب شیطان یا حُکمران تاثیروں کو کسی خاص صُورتِ حال میں روک دینا، جہاں خُدا رُوحانی جنگ میں ہماری راہنمائی کرے۔ مِثال کے طور پر اگر ہم کُتّے کو زنجیر کے ساتھ زور سے باندھ دیں تو کُتا ایک خاص فاصلہ تک جا سکتا ہے جہاں تک ہم نے اُسے پابند کِیا ہے۔ وہ زنجیر کی لمبائی کے مطابق اُس سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔ ہم نے اُس کے دائرہ اثر کو محدود کر دِیا ہے۔ یہ لفظ ''باندھنے'' کا مطلب ہے۔

اُس کا گھر برباد کرنا

اب ہمیں اُس کا گھر برباد کرنا ہے۔ ہم زورآور کے اختیار تلے تاثیروں کو حُکم دے کر کرتے ہیں۔

☆ یسوع کے نام سے باہر نِکل!

ہم رُوح کی نعمتوں میں سے رُوحوں کے امتیاز اور علمیت کے کلام کو استعمال کرتے ہوئے اِن بدرُوحوں کی شناخت کر سکتے ہیں۔ ہم اُن کے کام کے طریقہ کار سے بھی اُن کی شناخت کر سکتے ہیں۔

☆ چھپی بدرُوحیں

☆ ناپاک بدرُوحیں۔۔۔۔شہوت پرست، بدچلن

☆ کمزوری کی بدرُوحیں

☆ پریشان کرنے والی تاثیریں

☆ خُودکشی کی بدرُوحیں

بدرُوحوں کو نِکالیں

بدرُوحوں کو نِکالنے سے ہم زورآور کے گھر کو برباد کرتے ہیں۔ جب اُس کا گھر برباد ہوتا ہے تو وہ لاچار ہو جاتا ہے اور ہم یسوع کے نام سے اُسے جانے کا حُکم دے سکتے ہیں۔

لُوقا 11:21 ''جب زورآور آدمی ہتھیار باندھے ہُوئے اپنی حَویلی کی رکھوالی کرتا ہے تو اُس کا مال محفُوظ رہتا ہے۔''

یسوع نے پہلے ہی قوتوں اور اختیار والوں کے ہتھیار چھین کر اُن کا برملا تماشا بنا دِیا ہے۔ وہ اُن سب سے اُوپر چڑھ کر باپ کے داہنے جا بیٹھا ہے۔ یہ آسمان میں ایک مکمل حقیقت ہے۔

ایماندار کا اختیار

ایماندار ہوتے ہوئے زمین پر ہمیں اپنا اختیار اور قوت استعمال کرنی ہے۔ ہمیں زمین پر وہ لاگو اور مکمل کرنا ہے جو باقی ساری کائنات میں مکمل ہو چُکا ہے۔ جو کہ آسمان پر قائم کردہ حقیقت۔ زمین پر ہمیں شیطان اور اُس کی حُکمران تاثیروں کو باندھنا اور قیدیوں

کو رہائی دینا ضروری ہے۔ ہمیں اُس کے دائرہ اثر کو محدود کرنا ہے۔

متیّ 19:16 ''مَیں آسمان کی کُنجیاں تُجھے دوں گا اور جو کُچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کُچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کُھلے گا۔''

جب ہم ایسا کرتے ہیں تو ہم بھی قوتوں اور اختیار والوں کو غیر مُسلح کرتے اور اُن کا برملہ تماشا بناتے اور صلیب کے ذریعہ اُن پر فتح حاصل کرتے ہیں۔

شیطان کا مقام

بِنا اثر کے

یسوع نے اپنی موت اور جی اُٹھنے سے شیطان کو بے اثر کر دیا ہے۔

عبرانیوں 14:2 ''پس جس صُورت میں کہ لڑکے خُون اور گوشت مین شریک ہیں تو وہ خُود بھی اُن کی طرح اُن میں شریک ہُوا تا کہ مَوت کے وسیلہ سے اُس کو جِسے مَوت پر قُدرت حاصِل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کر دے۔''

مزید ہمیں۔۔۔نہ کرنے والا

ہم مَوت اور بندھن سے آزاد کِئے گئے ہیں۔

عبرانیوں 15:2 ''یسوع کی موت اور جی اُٹھنے کے کام کی تکمیل کے بعد مَرد وزن کو مزید مَوت کے خوف کی گرفت میں رہنے کی ضرورت نہیں۔ جب ہم اُس سچائی کو دریافت کر لیتے ہیں تو ہم مکمل طور پر بندھن اور ابلیس کے خوف سے آزاد ہو جاتے ہیں۔

کام برباد کر دِیئے گئے ہیں

خُدا کا بیٹا کِس لِئے ظاہر ہُوا؟

☆ شیطان کے کام برباد کرنے کو!

☆ اُن کا برملہ تماشا بنانے کو!

1۔یُوحنا 8:3 ''جو شخص گُناہ کرتا ہے وہ ابلیس سے ہے کیونکہ ابلیس شرُوع سے گُناہ کرتا رہا ہے۔ خُدا کا بیٹا اِسی لِئے ظاہر ہُوا تھا کہ ابلیس کے کاموں کو مِٹائے۔''

کُلسیوں 15:2 ''اُس نے حکُومتوں اور اختیاروں کو اپنے اُوپر سے اُتار کر اُن کا برملہ تماشا بنایا اور صلیب کے سبب سے اُن پر فتح یابی کا شادِیانہ بجایا۔''

سوئی کلیسیا بیدار ہو رہی ہے

جب یسوع زمین پر شیطان کے کاموں کو برباد کرنے آیا تو اُس نے اپنے خُدا ہونے کے اختیار کو ایک جانب رکھ دِیا۔ آخری آدم ہونے کے ناطے اِس زمین پر وہ قوت اور اختیار میں چلا۔

شیطان نے یسوع سے مکمل شکست کھائی۔ اُسے صفر پر لا کر بے اثر کر دِیا گیا۔ یسوع نے ابلیس کو ایک بڑا ''صفر'' کر دِیا۔

اب یہ اختیار اور قوت کی کُنجیاں چھڑائے ہوئے بنی نوع انسان کو بحال کر دی گئیں جو ایمان سے اب زمین پر اُس کی کلیسیا اور بدن ہیں۔ ہارا ہوا دشمن ہوتے ہوئے، شیطان اس زمین پر صرف وہی کر سکتا ہے جو ہم اپنی لاعلمی میں اسے کرنے دیتے ہیں۔ خدا کے کلام کے اس بھید کے وسیلا ہم اٹھ کھڑے ہو کر شیطان اور اسکی حکمرانی تاثیرون کو باندھ سکتے ہیں۔ جب ہم زور آور کو باندھتے، اس کے گھر کو برباد کرتے اور یسوع کے نام سے بدروحوں کو جانے کا حکم دیتے ہیں تو ہم شیطان کے قلعوں کو ڈھا سکتے۔

2۔کرنتھیوں 4:10 ''اِس لِئے ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدِیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔''

یسوع نے جِس کلیسیا کو تعمیر کرنے کا کہا وہ اب تم سوتی رہی ہے۔ اب یہ بیداری ہے کہ وہ خُدا کے دِیئے گئے۔۔ اختیار میں کام کر تو وہ ابلیس کے قلعوں کو ڈھائے گی۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ یسوع کا کیا مطلب تھا جب اُس نے کہا کہ کلیسیا پر ''عالمِ اَرواح کے دروازے غالب نہ آئیں گئے''؟

2۔ یسوع نے کہا ہمیں باندھنا اور کھولنا ہے۔ بیان کریں کہ آپ کے پاس اِن پر عمل کرنے کا کیا منصوبہ ہے؟

3۔ شیطان کے قلعوں میں سے ایک زورآور کو باندھ کر، یسوع نے کہا ہمیں اُس کے اسباب کو لُوٹنا ہے۔ اِس میں بیان کردہ زورآور کون ہے؟ اُس کے اسباب کو لُوٹنے کا کیا طریقہ ہے؟

سبق نمبر 10
بادشاہت کے لِئے کُنجیاں

کُنجیاں یسوع کے پاس ہیں

جب یسوع آسمان پر واپس گیا تو کیا آپ کو اُس کے فاتحانہ الفاظ یاد ہیں؟

مُکاشفہ 18:1 ’’اور زِندہ ہُوں۔ مَیں مَر گیا تھا اور دیکھ ابدُ الآباد زِندہ رہُوں گا اور مَوت اور عالمِ اَرواح کی کُنجیاں میرے پاس ہیں۔‘‘

یسوع نے شیطان سے موت اور عالمِ اَرواح کی کُنجیاں چھین لیں۔ جیسے ہی یسوع نے ہمارے گُناہوں کو عالمِ اَرواح کی گہرائیوں میں چھوڑا تو یہ مُمکن نہ تھا کہ وہ اب وہاں اسیر رہے۔

اعمال 24:2 ’’لیکن خُدا نے مَوت کے بَند کھول کر اُسے جِلایا کیونکہ مُمکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضہ میں رہتا۔‘‘

یسوع نے موت کو شکست دِی!

یسوع نے بنی نوع انسان کے لِئے اختیار، قوت اور بادشاہی کو بحال کِیا۔ یسوع نے ہمارے لِئے وہ سب کُچھ بحال کِیا جو ابلیس چُرا چُکا تھا۔ ہم جانتے ہیں کہ خُدا چاہتا ہے کہ ہم شیطان پر مکمل اختیار اور قوت رکھیں کیونکہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا قُربان کر کے وہ بحال کر دِیا ہے۔ جِس کے لِئے ہم زمین پر کام کرنے کے لِئے تخلیق کِئے گئے تھے۔

یسوع نے زمین پر وہ سب کِیا، یعنی اُس کی زندگی، اُس کی موت اور اُس کا جی اُٹھنا تا کہ ہم ایک بار پھر بحال ہو سکیں۔ اُس نے یہ اِسلِئے کِیا تا کہ ہم شیطان پر، اُس کی تاثیروں پر اور ساری دُنیا پر اختیار اور فتح مندی میں چلیں۔

یسوع کا خون۔۔۔فتح کے لِئے غلبے کی کُنجی

جب خُدا نے آدم کو تخلیق کِیا تو اُس اپنی زندگی اُس کے اندر پھُونکی۔ یہ آدم کے جسم کے کِسی اکیلے حِصّے کے لِئے نہیں تھی۔ خُدا نے اپنی زندگی آدم کے خُون میں ڈالی۔ یہ آدم کے جسم کے ہر حِصّہ میں مسلسل گردِش کر رہی تھی۔

مُوسیٰ نے کہا کہ مخلوق کی جان اُس کے خُون میں ہے۔

احبار 11:17 ’’کیونکہ جِسم کی جان خُون میں ہے اور مَیں نے مذبح پر تُمہاری جانوں کے کفّارہ کے لِئے اُسے تُم کو دِیا ہے۔۔۔‘‘

آدم کو گُناہ۔۔۔موت

گُناہ کے وسیلہ آدم نے خُون میں موجود خُدا کی زندگی کو کھو دِیا۔ اِنسان کے لِئے یہ زندگی صرف خُدا کے مخلصی

کے منصوبے سے ہی بحال ہوسکتی تھی۔خُدا کی صُورت پر بحال ہونے کے لِئے ضروری تھا کہ ایک بار پھر اُس کے خُون میں خُدا کی زندگی موجود ہو۔

خُدا کے مخلصی کے منصوبے میں، اُس کا بیٹا یسوع اپنا خُون بہانے والا تھا۔

عِبرانیوں 22:9 ''اور تقرِیباً سب چیزیں شرِیعت کے مُطابِق خُون سے پاک کی جاتی ہیں اور بغیر خُون بہائے مُعافی نہیں ہوتی۔''

گُناہ کی قیمت، جو کہ موت تھی، ایسے متبادل کو ہی ادا کرنا تھی جِس نے اپنے خُون میں گُناہ کی بدولت خُدا کی زندگی کو کھویا نہ ہوتا۔رُوح القُدّس کی قُدرت سے حاملہ اور کنواری سے پیدا ہوتے ہوئے، یسوع نے آدم کا خُون وراثت میں حاصل نہیں کِیا۔وہ ایسا کامل متبادل بن گیا جس نے اپنا بے گُناہ خُون بہا کر دانِستہ اپنی جان دے دی۔

یسوع کے خُون سے ہمارے پاس

☆ گناہوں کی معافی

ہماری خلاصی یسوع کے خُون میں ہے۔

اِفسیوں 7:1 ''ہم کو اُس میں اُس کے خُون کے وسِیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی مُعافی اُس کے اُس فضل کی دَولت کے مُوافِق حاصِل ہے۔''

1۔پطرس 1:18-19 ''کیونکہ تُم جانتے ہو کہ تُمہارا نِکمّا چال چلن جو باپ دادا سے چلا آتا تھا اُس سے تُمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذریعہ سے نہیں ہُوئی۔بلکہ ایک بے عَیب اور بے داغ برّے یعنی مسِیح کے بیش قیمت خُون سے۔''

☆ راستی

☆ نجات

ہماری راستی ثابت ہوئی اور ہماری زندگیوں میں یسوع کے خون کے وسیلہ خُدا کی راستبازی بحال کر دی گئی۔

رُومیوں 5:8-9 ''لیکن خُدا اپنی مُحبت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر مُؤا۔ پس جب ہم اُس کے خُون کے باعث اب راستباز ٹھہرے تو اُس کے وسیلہ سے غضبِ الٰہی سے ضرور ہی بچیں گے۔''

خُدا کا کامل انصاف مطمئن ہُوا اور ہم خُدا کے غضب سے بچائے گئے، جب یسوع ہمارا متبادل بنا اور صلیب پر اپنا خُون بہانے سے ہماری موت کی قیمت ادا کی۔

خُدا کی زندگی رکھنے والے یسوع کے بہتے لہو میں شمولیت سے ہی ہم دوبارہ خُدا کی زندگی کو حاصِل کر سکتے ہیں۔

رفاقت

یسوع کا خُون ہماری زندگی پر گُناہ کے تمام اثرات کو دور کرتا ہے تا کہ خُدا کی زندگی دوبارہ ہم میں بحال ہو جائے۔

1۔یُوحنا7:1 ''لیکن اگر ہم نُور میں چلیں جسطرح کہ وہ نُور میں تو ہماری آپس میں شرکت ہے اور اُس کے بیٹے یسوع کا خُون ہمیں تمام گُناہ سے پاک کرتا ہے۔''

☆ کفّارہ

ہمارا کفارہ اور کامل معافی اُس کے خُون کے وسیلہ سے ہے۔

کُلسیوں1:13-14 ''اُسی نے ہم کو تارِیکی کے قبضہ سے چھُڑا کر اپنے عزِیز بیٹے کی بادشاہی میں داخِل کِیا۔ جس میں ہم کو مخلصی یعنی گُناہوں کی مُعافی حاصل ہے۔''

یسوع کے وسیلہ کفارے کی قُربانی اور خُدا کی نجات کا تحفہ حاصل کِئے بغیر انسان کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں کہ وہ مُعافی بحالی پائے۔

عِبرانیوں9:22 ''اور تقریباً سب چیزیں شریعت کے مُطابِق خُون سے پاک کی جاتی ہیں اور بغیر خُون بہائے مُعافی نہیں ہوتی۔''

عِبرانیوں9:12 ''اور بکروں اور بچھڑوں کا خُون لے کر نہیں بلکہ اپنا ہی خُون لے کر پاک مکان میں ایک ہی بار داخل ہو گیا اور ابدی خلاصی کرائی۔''

☆ بے داغ ہیں

☆ خدمت کے قابل

یسوع کے خُون کے وسِیلہ ہم پاک ہیں تا کہ خُدا کی خدمت کر سکیں۔

عِبرانیوں9:14 ''تو مسیح کا خُون جس نے اپنے آپ کو ازلی رُوح کے وسِیلہ سے خُدا کے سامنے بے عَیب قُربان کر دِیا تُمہارے دِلوں کو مُردہ کاموں سے کیوں نہ پاک کرے گا تا کہ زِندہ خُدا کی عِبادت کریں۔''

☆ اعتماد سے

گُناہ کرنے سے پہلے جیسے آدم خُدا کی حضُوری میں روزانہ رفاقت میں رہتا تھا، اب بھی انسان یسوع کے خُون سے تمام ندامت اور الزام سے آزاد ہو کر دوبارہ خُدا کی حضُوری میں دلیری سے چل سکتا ہے۔

☆ سلامتی سے

صُلح اور سلامتی اُس کے خُون کے وسِیلہ ممکن ہوئی ہے۔

کُلسیوں1:19-20 ''کیونکہ باپ کو یہی پسند آیا کہ ساری معمُوری اُسی میں سکُونت کرے۔ اور اُس کے خُون کے سبب سے جو صلیب پر بہا صُلح کر کے سب چیزوں کا اُسی کے وسیلہ سے اپنے ساتھ میل کر لے۔ خواہ وہ زمین کی ہوں خواہ آسمان کی۔''

☆ اصلی مقام پر بحالی

یہ یسوع کا خُون تھا جو شیطان پر غالب آیا اور نئی پیدائش کے وسِیلہ بنی نوع انسان کو چھٹکارہ دِیا اور

خُدا کی زندگی میں بحال کِیا۔

شیطان اُس انسان کو چُرانے، مارنے اور برباد کرنے آیا جِسے خُدا نے زمین پر عین اپنی شبِیہ اور صُورت پر تخلیق کِیا تھا۔ گُناہ کے وسِیلہ انسان نے خُدا کی زندگی کو کھو دِیا۔ انسان اپنی زندگی میں شیطان کے حملوں سے بےبس تھا۔ خُدا کے اپنے بیٹے کے خُون بہانے کے وسِیلہ سے کفارہ کی منصوبہ بندی سے انسان کامل، اصلی مقام اور خُدا کے ساتھ رشتہ میں دوبارہ بحال ہو سکتا تھا۔ یسوع کے خُون سے، انسان جو کبھی مایوس کُن شکست میں پھنسا تھا اب دوبارہ فتح سے بڑھ کر غلبہ حاصل کر سکتا تھا۔

محافظت کی چادر

پُرانے عہد نامہ میں کاہن ہوتے ہوئے اُسے قُربان ہوئے برّے کا خُون خُدا کے سرپوش پر چھڑکنا پڑتا تا کہ وہ لوگوں کے گُناہوں پر چادر یا کفارہ بن سکے۔ آج بھی ایمان سے برّے کا خُون بخشے گئے بنی نوع انسان کے لِئے تحفظ کی چادر بن جاتا ہے۔

☆ فتح

یسوع کے خُون کے وسِیلہ سے ہمیں فتح مِلی ہے!

مُعافی، خُدا کی تابعداری اور ایمان میں چلتے ہوئے ہم دلیری سے کہہ سکتے ہیں:

☆ شیطان، مَیں یسوع کے خُون میں چھُپا ہُوں!

☆ میرا خاندان اور اسباب یسوع کے خُون میں چھُپے ہیں!

☆ شیطان یسوع کا خُون تُجھ پر غالب آیا ہے!

☆ یسوع کے خُون کی بدولت تُو مُجھے چھُو نہیں سکتا!

جیسے یسوع اپنے خُون سے شیطان پر غالب آیا، ہم بھی یسوع کے خُون کے وسِیلہ سے غلبہ حاصل کر سکتے ہیں! اُس کے خُون کی محافظت سے ہمارے خلاف بنایا گیا کوئی ہتھیار ہرگز کام میں نہ آئے گا۔

مُکاشفہ 11:12 ''اور وہ برّہ کے خُون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعِث اُس پر غالِب آئے۔۔۔۔''

یسوع کے خُون سے شیطان پر غلبہ مِلا ہے۔ یسوع کے خُون کی اختیار کی کُنجی ہم سب کو دی گئی ہے جو یسوع کے خُون سے چھُڑائے گئے ہیں۔ اُس کے خُون کی طاقتور کُنجی سے ہم شیطان پر غالب ہیں اور مسلسل اپنی زندگیوں میں اُسے شکست دیتے رہیں گے۔

خُدا کا کلام۔۔۔ فتح کے لِئے غلبے کی کُنجی

رُوح کی تلوار

اِفسیوں میں جنگ میں ہماری فتح کے ہتھیار کو ''رُوح کی تلوار جو کہ خُدا کا کلام ہے'' کے طور پر بیان کِیا گیا ہے

(اِفسیوں 17:6)۔ جب ہمارے مُنہ سے خُدا کا کلام بولا جاتا ہے تو یہ ایک زوردار ہتھیار بن جاتا ہے۔ جس کا شیطان کے پاس کوئی دِفاع نہیں۔ جب ہم اختیار کے ساتھ خُدا کا کلام بولتے ہیں تو اپنی زندگیوں میں ہم شیطان پر غالب آتے ہیں۔

مُکاشفہ 11:12 ''اور وہ برّہ کے خُون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعِث اُس پر غالِب آئے۔۔۔۔''

گواہی میں کلام

''اپنی گواہی کے کلام'' کا درست ترجمہ ایسے کِیا جا سکتا ہے ''اُن کی گواہی میں کلام''۔ ہماری گواہی وہی ہے جو ہم بولتے ہیں۔ جب ہم اپنی مشکلات، اپنے خیالات یا اپنے خوف کو بولنا بند کر دیتے ہیں اور دلیری سے وہ بولنا شروع کرتے ہیں جو خُدا کا کلام ہمارے حالات کے بارے فرماتا ہے تو ہم بھی غالب آنے والے بن جائیں گے۔

کلام فتح دِلاتا ہے

ہمارے مُنہ سے مسلسل خُدا کا کلام جاری ہونے کے لِئے ضروری ہے کہ ہم خُدا کے کلام کو پڑھیں، مطالعہ کریں اور اِس پر غور و خوص کریں۔ پھر یہ ہماری زندگی میں ایک گہری جڑ والا دائمی کلام بن جائے گا؟

1۔یُوحنا 13:2-14 ''اَے بزرگو! مَیں تُمھیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ جو ابتدا سے ہے اُسے تُم جان گئے ہو۔ اَے جوانو! مَیں تُمھیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ تُم اُس شرِیر پر غالِب آ گئے ہو۔ اَے لڑکو! مَیں نے تُمھیں اِس لِئے لِکھا ہے کہ تُم باپ کو جان گئے ہو۔ اَے بزرگو! مَیں نے تُمھیں اِس لِئے لِکھا ہے کہ جو اِبتدا سے ہے اُس کو تُم جا گئے ہو۔ اَے جوانو! مَیں نے تُمھیں اِس لِئے لِکھا ہے کہ تُم مضبُوط ہو اور خُدا کا کلام تُم مین قائم رہتا ہے۔ اور تُم اُس شرِیر پر غالب آ گئے ہو۔''

اِن جوان لوگوں کو مضبُوط غلبہ پانے والے کہا گیا کیونکہ اِن میں خُدا کا کلام قائم تھا۔ جب اُنہوں نے خُدا کے دِیئے گئے اختیار اور قوت میں اپنے مُنہ سے خُدا کا کلام بولا تو اُنہیں شرِیر پر غلبہ مِلا۔

اِفسیوں 17:6 ''اور نجات کا خود اور رُوح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو۔''

خُدا کا کلام رُوح کی تلوار ہے۔

مُکاشفہ 13:19-16 ''اور وہ خُون کی چھڑکی ہُوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے اور اُس کا نام کلامِ خُدا کہلاتا ہے۔ اور آسمان کی فَوجیں سفید گھوڑوں پر سوار سفید اور صاف مہین کتانی کپڑے پہنے ہُوئے اُس کے پیچھے پیچھے ہیں۔ اور قوموں کے مارنے کے لِئے اُس کے مُنہ میں ایک تیز تلوار نِکلتی ہے اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکُومت کرے گا اور قادرِ مُطلق خُدا کے سخت غضب کی مَے کے حَوض میں انگور رَوندے گا۔ اور اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لِکھا ہُوا ہے بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند۔''

کلام کو بولیں

یسوع نے کہا کہ ایمان کی بڑی مِثال وہ آدمی تھا جو اختیار کو سمجھتا اور اِس کی مشق کرنا جانتا تھا۔

متّی 10-8:8 ''صُوبہ دار نے جواب میں کہا اَے خُداوند مَیں اِس لائق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صِرف زُبان سے کہہ دے تو میرا خادِم شِفا پا جائے گا۔ کیونکہ مَیں بھی دُوسرے کے اِختیار میں ہُوں اور سِپاہی میرے ماتحت ہیں اور جب ایک کہتا ہُوں کہ جا تو وہ جاتا ہے اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔ یسوع نے یہ سُن کر تعجُّب کِیا اور پیچھے آنے والوں سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ مَیں نے اِسرائیل میں بھی ایسا ایمان نہیں پایا۔''

کلام کی تصدیق کی جائے

خُدا کا کلام نشانات اور معجزات سے ثابت ہوتا ہے۔

مرقس 20-19:16 ''غرض خُداوند یسوع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خُدا کی دہنی طرف بَیٹھ گیا۔ پھر اُنہوں نے نِکل کر ہر جگہ مُنادی کی اور خُداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسِیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین۔''

یسوع کلام ہے

یسوع کا نام کلام ہے۔

مُکاشفہ 13:19 ''اور وہ خُون کی چھڑکی ہُوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے اور اُس کا نام کلامِ خُدا کہلاتا ہے۔''

یُوحنا 1:1 ''اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔''

کلام بے تاثیر نہیں لوٹتا

خُدا نے یسعیاہ کے ذریعہ اپنے کلام کی قُدرت کو بولا۔

یسعیاہ 11:55 ''اِسی طرح میرا کلام جو میرے مُنہ سے نِکلتا ہے ہوگا۔ وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کُچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پُورا کرے گا اور اُس کے کام میں جِس کے لِئے مَیں نے اُسے بھیجا مُوثر ہوگا۔''

خُدا نے اپنے کلام کی شِفا بخش قُدرت کو داوٗد کے وسیلہ بیان کِیا۔

زبُور 20:107 ''وہ اپنا کلام نازل فرما کر اُن کو شِفا دیتا ہے اور اُن کو اُن کی ہلاکت سے رہائی بخشتا ہے۔''

جو کلام ہم اختیار میں بولتے ہیں وہ اُس چیزوں کو پُورا کرنے میں پُر اثر ہے جو خُدا کو خُوش کرتی ہیں۔ خُدا کا کلام ہم سے وعدہ کرتا ہے کہ یہ پُورا ہوگا۔

الفاظ تخلیق کرتے ہیں

کلام میں تخلیق کرنے کی قُدرت ہے۔

عِبرانیوں 3:11 ''ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالَم خُدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو کُچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے

بنا ہو۔''

الفاظوں میں اختیار ہے

یسوع نے کلام اختیار سے استعمال کِیا۔

لُوقا 36:4 ''اور سب حَران ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ یہ کیسا کلام ہے؟ کیونکہ وہ اِختیار اور قُدرت سے ناپاک رُوحوں کو حُکم دیتا اور وہ نِکل جاتیں ہیں۔''

کلام اندر۔۔۔کلام باہر

کلام سے واقفیت ہونا ضروری ہے مگر جب تک اپنے حالات کے مُطابق اپنے مُنہ سے خُدا کا کلام نہیں بولیں گے، ہم فتح حاصل نہیں کر سکیں گے!

یسوع نے اختیار اور قوت سے کلام کو بولا۔

خُدا جیسا ایمان؛

- ☆ کلام پر یقین
- ☆ کلام کو بولنا
- ☆ کلام کو معجزات کرتے دیکھنا

جب ہم اختیار اور قوت میں بولتے رہیں گے تو خُدا کے کلام کی کُنجی کبھی ناکام نہ ہوگی۔ دُنیا میں جِس طرح چلنے کو ہم تخلیق ہوئے تھے اُسی اختیار میں کام کرنے کو یسوع نے ہمیں اپنی کلیسیا کو، فتح مند رُوحانی جنگ کے لِئے اختیار کی کُنجیاں فراہم کی ہیں۔ جب ہم دریافت کر لیتے ہیں کہ اِنہیں کیسے موثر طریقے سے استعمال کِیا جائے تو ہم خُود کو زندگی کی جدوجہد میں کامیاب پائیں گے۔ ہم خُود کو ویسا ہی پائیں گے جیسا یسوع نے ہمارے بارے اعلان کِیا ہے۔

ہم فتح سے بڑھ کر غالِب ہیں

ہم اُس کے نام سے غالب آتے ہیں

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ بیان کریں کہ شیطان اور اُس کی بدرُوحوں پر غالب آنے کے لِئے یسوع کا خُون کیوں اتنا مؤثر ہے؟

2۔ مِثال دیں کہ کیسے بولا گیا خُدا کا کلام آپ کی زندگی میں آپکو فتح دیتا ہے؟

3۔ آپ اپنی رُوحانی جنگ کے ہتھیار کے طور پر کون سے حوالا جات کو یاد کریں گے؟

سبق نمبر 11

یسوع کا نام

یسوع کا نام۔۔۔۔فتح کے لئے ایک غلبے کی کُنجی

جب ہم یسوع کا لیتے ہیں تو ہم یسوع کے اختیار کے ساتھ بولتے ہیں۔ جب ہم اِس نام میں بولتے ہیں تو بالکل ویسے ہی ہے جیسے آپ کے حالات کے سامنے یسوع کھڑا بول رہا ہے۔ اُس نے ہمیں اپنا نام استعمال کرنے کا حق بخشا ہے۔

اِس نام میں ایمان رکھنے والوں کے درمیان معجزے

جو یسوع نام میں ایمان رکھتے ہیں اُن کے درمیان معجزات ہوتے ہیں۔

مرقس 16:15-18 ''اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی مُنادی کرو۔ جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مُجرِم ٹھہرایا جائے گا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ مُعجِزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نِکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھا لیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چِیز پِئیں گے تو اُنہیں کُچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیِماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھّے ہو جائیں گے۔''

مرقس 16:17 میں لِکھا ہے ''اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ مُعجِزے ہوں گے۔'' اِس کا دُرست ترجمہ یہ ہونا چاہیئے ''اور میرے نام پر ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔''

یسوع نے کہا کہ یہ اہم ہے کہ ہم اُس کے نام میں ایمان رکھیں۔ ضرور ہے کہ ہم جانیں کہ اُس کے نام میں ہمارے پاس کیا اختیار ہے اور ہم اُس کا نام استعمال کریں تو ہم دلیری سے اُس کے اختیار کو جاری کریں۔

جب ہم دلیری سے یسوع نام کو بولتے اور اِس کا استعمال کرتے ہیں تو ہم تاثیروں کو مار بھگائیں گے۔ ہم اپنے ہاتھ بیماروں پر رکھیں گے تو وہ چنگے ہو جائیں گے۔

ایک زبردست حق

صلیب پر یسوع کے نام کی تکمیل سے پہلے، کسی میں جُرأت نہیں تھی کہ وہ خُدا کے نام لے سکے۔ بُلند آواز میں بولنے کے لِئے اُنہیں بُہت ہی پاک تصور کیا جاتا تھا۔ وہ پاک ترین مقام میں کھڑے ہوتے جنہیں صرف سردار کاہن ہی جانتا تھا۔

جب یسوع نے ایمانداروں کو اپنا نام استعمال کرنے کا حق بخشا تو یہ ایک نہایت عُمدہ استحقاق تھا اور اِسے کبھی بھی ہلکا نہیں لینا چاہیئے۔

☆ یسوع اختیار کو جاری کرتا ہے

کیونکہ یسوع خُدا کا بیٹا تھا۔

☆ آسمان پر اُس کے پاس سارا اختیار تھا

کیونکہ یسوع ابنِ آدم تھا

☆ زمین پر اُس کے پاس سارا اختیار تھا

متّی 18:28 ''یسوع نے پاس آ کر اُن سے باتیں کِیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کُل اِختیار مُجھے دِیا گیا ہے۔''

جب ہم اُس کا نام استعمال کرتے ہیں تو ایک انتہائی زبردست قوت اور اختیار جاری ہوتا ہے۔ یہ ایسا ہے جیسے ہم اُس کی جگہ کھڑے ہو کر اُس کا اختیار استعمال کر رہے ہیں۔

مُختار نامہ

جب یسوع نے ہمیں اپنا نام استعمال کرنے کا قانونی حق دِیا تو اُس نے اپنا بڑا بھروسہ ہمارے اختیار میں دِیا۔ قانونی زبان میں اُس نے ہمیں اپنا نام استعمال کرنے کا مُختار نامہ دِیا۔

ہمارے قانونی نظام میں مُختار نامہ ایک قانونی دستاویز ہے جو کسی شخص کو کسی دوسرے کا نام استعمال کرنے کا حق اور استحقاق بخشتا ہے۔ جب سپُرد کرنے والا شخص دوسرے شخص کے حق میں معاہدے پر دستخط کرتا ہے تو وہ مُختار نامہ کی کاپی معاہدے کے ساتھ مُنسلک کرتا ہے۔ اِس کا قانونی طور پر اتنا ہی اثر ہوتا ہے گویا اِس شخص نے ذاتی طور پر معاہدہ کیا ہو۔

خُدا سے سُننا

جب یسوع زمینی خدمت کر رہا تھا تو وہ اپنے باپ کی طرف سے کام کر رہا تھا۔

یُوحنا 19:5 ''پس یسوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ بیٹا آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا سِوا اِس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جِن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔''

اب ہم زمین پر خدمت کرتے ہیں۔ ہمیں بیٹے کی طرف سے کام کرنا ہے۔ ہمیں خُدا کی آواز سُنے بغیر محض اپنی خواہشات کو پُورا کرنے کے لِئے یسوع نام کا استعمال نہیں کرنا۔

اُس کا نام بے فائدہ لینا

خُدا کی مرضی کے بغیر اپنی خواہشات کو پُورا کرنے کے لِئے یسوع کے نام کا استعمال حقیقتاً اُس کا نام بے فائدہ استعمال کرنا ہے۔

استثناء 11:5 ''تُو خُداوند اپنے خُدا کا نام بیفائدہ نہ لینا کیونکہ خُداوند اُس کو جو اُس کا نام بیفائدہ لیتا ہے بے گُناہ نہ ٹھہرائے گا۔''

سب ناموں سے اعلیٰ نام

یسوع کا نام ہر نام سے اُونچا ہے۔

فلپیوں 2:5-11 ''ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا۔ اُس نے اگر چہ خُدا کی صُورت پر تھا خُدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دِیا اور خادِم کی صُورت اِختیار کی اور اِنسانوں کے مُشابہ ہو گیا۔ اور اِنسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پَست کر دِیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ مَوت بلکہ صلیبی مَوت گوارا کی۔ اِسی واسطے خُدا نے بھی اُسے بُہت سربُلند کِیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔ تاکہ یسُوع نام پر ہر گھُٹنا جھُکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ اور خُدا باپ کے جلال کے لِئے ہر ایک زُبان اِقرار کرے کہ یسُوع مسیح خُداوند ہے۔''

- ☆ ہر بدرُوح کا نام ہے
- ☆ ہر بیماری کمزوری کا ایک نام ہے
- ☆ ابلیس کی ہر چال کا نام ہے
- ☆ جب یسوع کا نام بولا جاتا ہے تو ابلیسی قوتیں بھاگ جاتی ہیں۔
- ☆ جب یسوع کا نام بولا جاتا ہے تو کینسر اور باقی ساری بیماریوں کو جھُکنا پڑتا ہے۔
- ☆ جب یسوع کا نام بولا جاتا ہے تو شیطانی چالوں کو شکست ملتی ہے۔

یسوع کا نام ہر دوسرے نام سے اُوپر ہے۔ جب اُس کا نام ایمان سے بولا جاتا ہے تو ہر گھُٹنا اور بادشاہی تابعداری میں جھُک جائے گی۔

بدرُوحیں اِس نام پہ جھُک جاتی ہیں

بدرُوحیں یسوع نام کی قوت سے واقف ہیں اور لازمی ہے کہ وہ اِس نام کے سامنے جھُکیں۔

لُوقا 10:17,19 ''(17) وہ ستّر خُوش ہو کر پھر آئے اور کہنے لگے اَے خُداوند تیرے نام سے بدرُوحیں بھی ہمارے تابِع ہیں۔ (19) دیکھو مَیں نے تُم کو اِختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کُچلو اور دُشمن کی ساری قُدرت پر غالِب آؤ اور تُم کو ہرگز کِسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔''

متّی 28:18 ''یسوع نے پاس آکر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کُل اِختیار مُجھے دِیا گیا ہے۔''

- ☆ کُل اِختیار یسوع کو دِیا گیا ہے اور یسوع کا نام استعمال کرتے ہوئے اِس زمین پر ہمارے پاس اُس کا اختیار ہے۔

نام پر یقین

ہمیں حُکم دِیا گیا ہے کہ ہم یسوع نام پر ایمان رکھیں۔

1۔یُوحنا23:3 ''اور اُس کا حُکم یہ ہے کہ ہم اُس کے بیٹے یسُوع مسیح کے نام پر ایمان لائیں اور جیسا اُس نے ہمیں حُکم دِیا اُس کے مُوافِق آپس میں مُحبّت رکھّیں۔''

ہمیشہ کی زندگی کے لِئے ہمیں یسوع نام پر ایمان رکھنا ہے۔

یُوحنا18:3 ''جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حُکم ہو چُکا۔ اِس لِئے کہ وہ خُدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔''

یُوحنا31:20 ''لیکن یہ اِس لِئے لِکھے گئے کہ تُم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی خُدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر اُس کے نام سے زندگی پاؤ۔''

ہمیں اپنی نجات کا پُختہ یقین ہے کیونکہ ہمارا ایمان اُس کے نام پر ہے۔

1۔یُوحنا13:5 ''مَیں نے تُم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اِس لِئے لکھیں کہ تُمھیں معلُوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو۔''

اُس کے نام میں مانگیں

ہمیں ہدایت مِلی ہے کہ ہم یسوع کے نام سے مانگیں۔

یُوحنا1:12-14 ''مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ بھی کرے گا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں۔ اور جو کُچھ تُم میرے نام سے چاہو گے مَیں وُہی کرُوں گا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر میرے نام سے مُجھ سے کُچھ چاہو گے تو مَیں وُہی کرُوں گا۔''

جب یسوع باپ کے پاس جا رہا تھا تو اُس نے اپنے پیروکاروں کو اپنا نام استعمال کرنے کی ہدایت کی۔ اُس نے اُنہیں کہا جو کُچھ وہ کہیں گے، وہ کرے گا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔

یُوحنا16:15 ''تُم نے مُجھے نہیں چُنا بلکہ مَیں نے تُمھیں چُن لِیا اور تُم کو مُقرّر کِیا کہ جا کر پھل لاؤ اور تُمہارا پھل قائم رہے تاکہ میرے نام سے جو کُچھ باپ سے مانگو وہ تُم کو دے۔''

یُوحنا16:23-24 ''

ہمیں یسوع نام میں مانگنے کی ہدایت مِلی ہے۔

سب کُچھ اُس کے نام میں کریں

ہمیں سب کام یسوع نام میں کرنے ہیں۔ یہ کتنے شرف کی بات ہے!

کُلسِیوں17:3 ''اور کلام یا کام جو کُچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسُوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسِیلہ سے خُدا باپ کا شُکر بجالاؤ۔''

ہمیں بھی اپنے ہر کام پر غور کرنا چاہئیے جو ہم کرتے ہیں وہ یسوع نام میں کرنے کے لِئے موزوں ہونا چاہئیے ۔ ایسا کرنے سے ہماری زندگی میں انقلاب برپا ہوسکتا ہے۔

رسُولوں نے یسُوع نام استعمال کِیا

اعمال کی کِتاب میں رسُولوں اور اِبتدائی ایمانداروں نے معجزاتی نتائج کے ساتھ بڑی دلیری سے یسُوع نام کا استعمال کِیا۔

اُس کے نام میں قُدرت

اعمال 3:1-10 ''پطرس اور یُوحنا دُعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہَیکل کو جا رہے تھے۔ اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے جِس کو ہر روز ہَیکل کے اُس دروازہ پر بِٹھا دیتے تھے جو خُوب صُورت کہلاتا ہے تاکہ ہَیکل میں جانے والوں سے بِھیک مانگے۔ جب پطرس اور یُوحنا کو ہَیکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے بِھیک مانگی۔ پطرس اور یُوحنا نے اُس پر غور سے نظر کی اور پطرس نے کہا ہماری طرف دیکھ۔ وہ اُن سے کُچھ مِلنے کی اُمید پر اُن کی طرف مُتوجہ ہُؤا۔ پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تُجھے دِئے دیتا ہُوں ۔ یسُوع مسیح ناصری کے نام سے چل پِھر۔ اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُس کو اُٹھایا اور اُسی دَم اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبُوط ہو گئے۔ اور وہ کُود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پِھرنے لگا اور چلتا اور کُودتا اور خُدا کی حمد کرتا ہُؤا اُن کے ساتھ ہَیکل میں گیا۔ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پِھرتے اور خُدا کی حمد کرتے دیکھ کر۔ اُس کو پہچانا کہ یہ وُہی ہے جو ہَیکل کے خُوب صُورت دروازہ پر بَیٹھا بِھیک مانگا کرتا تھا اور اُس ماجرے سے جو اُس پر واقِع ہُؤا تھا بُہت دَنگ اور حیران ہُوئے۔''

اُس کے نام پر اعتقاد

پطرس نے یسوع نام کا استعمال کرنے کی کُنجی بیان کی کہ ایمان سے یسوع نام کے اختیار کو جاری کِیا جائے۔

اعمال 3:12 ''پطرس نے یہ دیکھ کر لوگوں سے کہا اَے اِسرائیلیو! اِس پر تُم کیوں تعجُّب کرتے ہو اور ہمیں کیوں اِس طرح دیکھ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی قُدرت یا دِین داری سے اِس شخص کو چلتا پِھرتا کر دِیا؟۔''

اعمال 3:16 ''اُسی کے نام سے اُس نے اِیمان کے وسِیلہ سے جو اُس کے نام پر ہے اِس شخص کو مظبُوط کِیا جِسے تُم دیکھتے اور جانتے ہو۔ بیشک اُسی ایمان نے جو اُس کے وسِیلہ سے ہے یہ کامل تندرُستی تُم سب کے سامنے اُسے دِی۔''

اُس کے نام میں شِفا

اِس معجزے کے بعد پطرس اور یُوحنا گرفتار ہو کر راتوں رات قید خانہ میں ڈالے گئے اور مذہبی راہنماؤں کی جانب سے دھمکائے گئے کہ اِس نام کو دوبارہ استعمال نہ کِیا جائے۔ پطرس نے بڑی دلیری سے اِس شِفا کے متعلق یہ کہتے ہُوئے اُن کے سوال جواب دِیا؛

اعمال 10:4 ''تو تُم سب اور اِسرائیل کی ساری اُمّت کو معلُوم ہو کہ یسُوع مسیح ناصری جِس کو تُم نے مصلُوب کِیا اور خُدا نے مُردوں میں سے جِلایا اُسی نام سے یہ شخص تُمہارے سامنے تندرُست کھڑا ہے۔''

اُس کے نام میں نجات

پطرس اور یُوحنا کا اُس لنگڑے آدمی پر شِفا کی خدمت کرتے ہُوئے یسوع نام کے استعمال کا یہ نتیجہ نِکلا ایمانداروں کی تعداد بڑھ کر پانچ ہزار ہوگئی۔

اعمال 4:4 ''مگر کلام کے سُننے والوں میں سے بُہتیرے ایمان لائے۔ یہاں تک کہ مَردوں کی تعداد پانچ ہزار کے قریب ہوگئی۔''

انسان کو اُس کے نام کا خوف

پطرس اور یُوحنا کو دھمکایا گیا کہ دوبارہ اُس نام کا استعمال نہ کریں۔

اعمال 4:17-18 ''لیکن اِس لِئے کہ یہ لوگوں میں زیادہ مشہُور نہ ہو ہم اُنہیں دھمکائیں کہ پھر یہ نام لے کر کسی سے بات نہ کریں۔ پس اُنہیں بُلا کر تاکِید کی کہ یسوع کا نام لے کر ہرگز بات نہ کرنا اور نہ تعلیم دینا۔''

اُس کے نام میں دلیری

اُس لمحہ پطرس اور یُوحنا پر دلیری کا رُوح نازل ہُوا۔

اعمال 4:29-30 ''اب اَے خُداوند! اُن کی دھمکیوں کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ توفِیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال دِلیری کے ساتھ سُنائیں۔ اور تُو اپنا ہاتھ شِفا دینے کو بڑھا اور تیرے پاک خادِم یسوع کے نام سے مُعجزے اور عجیب کام ظہُور میں آئیں۔''

فلپس نے اُس کے نام سے مُنادی کی

اعمال 12:8 ''لیکن جب اُنہوں نے فِلپُّس کا یقین کِیا جو خُدا کی بادشاہی اور یسُوع مسیح کے نام کی خُوشخبری دیتا تھا تو سب لوگ خواہ مَرد خواہ عورت بپتِسمہ لینے لگے۔''

اُس کے نام کی وجہ سے گرفتاری

پولُس کو اُنہیں گرفتار کرنے کو بھیجا جو یسوع کے نام سے کہلاتے تھے۔

اعمال 14:9 ''اور یہاں اِس کو سردار کاہنوں کی طرف سے اختیار مِلا ہے کہ جو لوگ تیرا نام لیتے ہیں اُن سب کو باندھ لے۔''

اُس کا نام لے جانے کے لِئے مُنتخب

یسوع کا نام دُنیا میں لے جانے کے لِئے خُدا کی طرف سے پولُس کو چُنا گیا تھا۔

اُس کے نام میں بِلاخوف مُنادی کی

اعمال9:27   ''مگر برنباس نے اُسے اپنے ساتھ رسُولوں کے پاس لے جا کر اُن سے بیان کِیا کہ اِس نے اِس اِس طرح راہ میں خُداوند کو دیکھا اور اُس نے دمشق میں کیسی دلیری کے ساتھ یسُوع کے نام سے مُنادی کی۔''

نام کے وسِیلہ رہائی

اعمال16:18   ''وہ بہت دِنوں تک اَیسا ہی کرتی رہی۔ آخر، پولُس سخت رنجیدہ ہُوا اور پھِر کر اُس رُوح سے کہا کہ مَیں تُجھے یسُوع مسِیح کے نام سے حُکم دیتا ہُوں کہ اِس میں سے نِکل جا۔ وہ اُسی گھڑی نِکل گئی۔''

اُس کے نام کی بڑی تعظیم

اعمال19:17-18   ''اور یہ بات اِفسُس کے سب رہنے والے یہُودِیوں اور یُونانِیوں کو معلُوم ہوگئی۔ پس سب پر خَوف چھا گیا اور خُداوند یسُوع کے نام کی بزرگی ہُوئی۔ اور جو اِیمان لائے تھے اُن میں سے بُہتیروں نے آ کر اپنے اپنے کاموں کا اِقرار اور اِظہار کِیا۔''

یسوع نام میں نشانات اور عجائبات

جب ہم خُدا کی آواز سُنتے اور تابعداری کرتے ہیں تو ہمیں دلیری سے قدم بڑھا کر ایمان سے یسوع کے نام کے زبردست اختیار کو استعمال کرنا ہے۔ جب ہم ایسا کرے گے تو ہم اپنی روزمرّہ زندگی اور خدمت ہی نشانات اور عجائبات کا تجربہ کریں گے۔

اعمال4:29-31   ''اب اَے خُداوند! اُن کی دھمکیوں کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ توفِیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال دِلیری کے ساتھ سُنائیں۔ اور تُو اپنا ہاتھ شِفا دینے کو بڑھا اور تیرے پاک خادِم یسوع کے نام سے مُعجزے اور عجیب کام ظہُور میں آئیں۔ جب وہ دُعا کر چُکے تو جِس مکان میں جمع تھے وہ ہِل گیا اور وہ سب رُوح القُدس سے بھر گئے اور خُدا کا کلام دلیری سے سُناتے رہے۔''

جب ہم یسوع نام کی قوت اور اختیار کو مسلسل استعمال کرتے رہیں گے تو ہم اُس زبردست خُدا کی حضُوری اور قوت سے دُنیا کو ہِلا کر رکھ دیں گے۔ فاتحانہ مسیحی زندگی کی کُنجی یسوع نام میں پائی جاتی ہے۔

جب ہم اِبتدائی ایمانداروں کے ساتھ شامل ہر کر یسوع نام کے اختیار کا استعمال کریں گے تو ہم اعمال کی کِتاب میں بیان کردہ قوت میں چل سکیں گے۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ اعمال کی کِتاب میں سے دو مِثالیں پیش کریں جہاں شاگردوں نے یسوع نام کا استعمال کِیا۔

2۔ اِس کا کیا مطلب ہے، جب ہم کہتے ہیں کہ یسوع نام مختارنامہ ہونے کے مترادف ہے؟

3۔ ابھی آپ کو کِن چیلنجز کا سامنا ہے، کیا آپ یسوع کا نام استعمال کر کے فتح کا تجربہ حاصِل کرنے کا اِرادہ رکھتے ہیں؟ اِسی وقت اپنے اِقرار کو تحریر کریں۔

سبق نمبر 12

فاتحانہ رُوحانی جنگ

جنگ کے لِئے لیس

رُوحانی قوت

اب ہم ابدی تنازع کو سمجھتے ہیں اور اپنے اختیار اور اپنے طاقتور ہتھیاروں سے واقف ہیں۔ہم طاقتور، فاتحانہ جنگ کے لِئے لیس و ہیں۔

پولُس نے لِکھا،

2۔کرنتھیوں 4:10 ''اِس لِئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدِیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔''

بُہتوں نے اِسے جانے بغیر اس جنگ میں داخل ہونے کی کوشش کی ہے۔مسیح میں ہوتے ہوئے اُنھوں نے اپنے اختیار کو سمجھا ہی نہیں۔ اُن کے لِئے رُوحانی جنگ طاقتور دُشمن کے خلاف ایک شدید اور مسلسل جدوجہد بن جاتی ہے۔وہ ابلیس اور اُس کی تاثیروں کے ساتھ مصروف رہتے ہیں۔جتنا اُن کی توجہ کا مرکز ابلیس اور اُس کی تاثیریں ہوں گے وہ اتنے ہی بڑے، بے ہودہ اور زیادہ طاقتور معلوم ہوں گے۔

شکست خوردہ دُشمن

یسعیاہ نبی نے شیطان کا مستقبل تحریر کیا ہے۔اُس نے اُس کی بربادی کی واضح تصویر پیش کی ہے۔

یسعیاہ 14:15-17 ''لیکن تُو پاتال میں گڑھے کی تہہ میں اُتارا جائے گا۔ اور جِن کی نظر تُجھ پر پڑے گی تُجھے غور سے دیکھ کر کہیں گے کیا یہ وُہی دُشمن ہے جس نے زمین کو لرزایا اور مُملکتوں کو ہلا دِیا۔ جس نے جہان کو ویران کِیا اور اُس کی بستیاں اُجاڑ دیں۔جس نے اپنے اسیروں کو آزاد نہ کِیا کہ گھر کی طرف جائیں؟۔''

وہ اُس پر نظر کریں گے جِسے برباد کر دِیا گیا ہے۔وہ اُسے حقارت سے دیکھیں گے۔وہ اُسے مکمل شکست میں دیکھیں گے۔جب ہمیں یہ مُکاشفہ مِل جاتا ہے کہ ہم مسیح میں کون ہیں تو ہم مزید ابلیس کے ساتھ مُنسلک نہیں رہ سکتے۔ہم مسلسل یسوع کے ساتھ مُنسلک ہیں!

ابلیس ایک شکست خوردہ دُشمن ہے۔اُس کی قوت برباد کر دی گئی ہے۔یسوع نے اُسے ''صِفر'' کر دِیا ہے۔اُسے غیر مُسلح، اپاہج کر کے برملا تماشا بنایا گیا ہے۔

برباد کر دِیا گیا ہے

عِبرانیوں 14:2 ''۔۔۔تاکہ مَوت کے وسِیلہ سے اُس کو جِسے مَوت پر قُدرت حاصِل تھی یعنی ابلِیس کو تباہ کر

دے۔‘‘

ہمیں شیطان اور اُس کی تاثیروں سے نمٹنے پر کوئی نقصان نہیں ہے۔ جب ہم جنگ میں داخل ہوتے ہیں تو یہ اعتماد، یقین رہائی اور ایمان کی حالت میں ہونا چاہیئے کہ ہم جیتنے جا رہے ہیں۔ ہمیں اُس کے علم کی حالت میں جنگ میں داخل ہونا ہے کہ ہم مسیح میں کون ہیں۔ ہمیں اپنے طاقتور دُشمن کے ساتھ شدید جدوجہد کا اِرادہ نہیں رکھنا کیونکہ ہم اِس حقیقت کا عملی مُظاہرہ کرتے ہیں کہ ابلیس پہلے ہی ہارا ہُوا ہے۔

☆ ابلیس ’’کوئی بڑی بات‘‘ نہیں ہے

☆ یسوع ’’بڑی بات‘‘ ہے

☆ اُس میں ہم سب کُچھ کر سکتے ہیں!

فلپیوں 13:4 ’’جو مُجھے طاقت بخشتا ہے اُس مین میَں سب کُچھ کر سکتا ہُوں۔‘‘

فتح کے اِقدامات

ایماندار کی قوت اور اختیار کوئی ’’کھلونا‘‘ نہیں ہے جس سے ہم اپنی خُودغرض خواہشات کی تکمیل کرتے ہیں۔ ہمیں خُدا کی مرضی میں مکمل ہم آہنگی میں ہونا ضروری ہے۔

گُناہوں کا اقرار

اپنی رُوحانی جنگ میں فتح مند ہونے کے لِئے ہمیں اپنے گُناہوں سے توبہ اور خُدا سے معافی حاصِل کرنے کے لِئے گُناہوں کا اِقرار کرنا ضروری ہے۔ یُوحنا رسُول نے بتایا کہ ہمیں یہ کیسے کرنا ہے۔

1۔یُوحنا 9:1 ’’اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے۔‘‘

سپُردگی

ہماری زندگیوں کا خُداوند ہوتے ہوئے لازم ہے کہ ہم اپنی زندگیاں سو فیصد یسوع کے سپُرد کریں۔

رُومیوں 12:12 ’’اُمّید میں خُوش۔ مُصیبت میں صابر۔ دُعا کرنے میں مشغُول رہو۔‘‘

دُنیا سے علٰیحدگی

ہمیں خُود کو دُنیا کے معاملات سے الگ کرنا ہے۔

2 تیمتھِیُس 4:2 ’’کوئی سپاہی جب جنگ کو جاتا ہے اپنے آپ کو دُنیا کے مُعاملوں میں نہیں پھنساتا تاکہ اپنے بھرتی کرنے والے کو خُوش کرے۔‘‘

اپنی خواہشات کو چھوڑنا

ہمیں اپنی خواہشات کو چھوڑ کر خُدا کے رُوح کی راہنمائی میں چلنا ہے۔ یسوع کی طرح ہمیں کہنا ہے ''مَیں صِرف وُہی کرتا ہُوں جو اپنے باپ کو کرتے دیکھتا ہُوں''۔

یُوحنا 19:5 ''پس یسُوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ بیٹا آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا سِوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔''

خُدا نے ہر ایماندار کو خاص سمتوں میں اختیار دِیئے ہیں؛

☆ اُن کے ازدواج، بچوں اور خاندان پر

☆ جہاں وہ رہتے ہیں۔۔۔ ہمسایوں، شہروں اور قوموں پر

☆ جہاں خُدا نے اُنہیں خدمت کے لئے بھیجا ہے۔

زیادہ تر ہم اپنی رُوحوں میں یہ آزادی محسوس نہیں کرتے کہ خُدا کے دِئے گئے اختیار سے باہر ہم ابلیس کے قلعوں کے خلاف رُوحانی جنگ میں داخل ہوں۔ خُدا چاہتا ہے کہ ایماندار اپنی جگہ میں رہتے ہوئے اپنے اختیار کو جانے اور شیطان کے قلعوں کو ڈھا دیں۔

مُحبت والا رویہ رکھیں

خُدا کی فَوج میں ایمان کے مَرد وزن اور فوجی ہوتے ہوئے دوسروں کے ساتھ ہمارا رویہ سخت اور مغرور نہیں ہونا چاہئیے۔

فِلیمون 1:4-5 ''مَیں تیری اُس مُحبت کا اور ایمان کا حال سُن کر جو سب مُقدسوں کے ساتھ اور خُداوند یسوع پر ہے۔ ہمیشہ اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں اور اپنی دُعا میں تُجھے یاد کرتا ہُوں۔''

ہمیں ابلیس اور تاثیروں کے خلاف سخت مگر لوگوں کے ساتھ مسلسل مُحبت میں چلتے رہنا ہے۔ مگر ہم شیطان سے نفرت اور لوگوں سے پیار کرتے ہیں۔ جب ہم خُدا اور لوگوں سے مُحبت میں چلتے ہیں تو ہمیں ابلیس کے ساتھ جنگ کے بارے میں مسلسل نہیں سوچتے رہنا۔

سمجھوتا نہیں کرنا

جب ہم بِنا سمجھوتے، گُناہ اور اپنی زندگیوں میں دُنیا کے اثر کو لِئے بغیر خُدا کے ساتھ قربت میں چلیں گے تو خُدا رُوحانی نعمت، رُوحوں کے امتیاز کے ذریعہ ابلیس کے منصوبوں کے بارے ہمیں تنبِیہ کرتا رہے گا۔ جتنا ہم خُدا کے قریب رہیں گے اُتنا ہی ہم شیطان کی موجودگی، دھوکے اور سمجھوتے سے باخبر رہیں گے۔

ہمیں اپنی آنکھیں یسوع پر لگا کے رکھنی ہیں۔ اگر شیطا یا اُس کی تاثیریں راستہ میں آئیں تو اِن سے نمٹیں، مقابلہ کریں اور اُنہیں باہر

نکالیں۔اُن خیالا تااورسوچوں کو باہر نِکالیں جو خُدا کی طرف سے نہیں ہیں۔ پھِر دوبارہ ہمیں اپنی نگاہیں یسوع پر لگانی ہیں اور فتح کے لِئے اُس کی ستائش کرنی ہے۔

کوئی رُوحانی ماہر نہیں

خُدا کی بادشاہت میں یہ اُس کا بہترین منصوبہ نہیں کہ ہم رُوحانی جنگ اور رہائی کو انجام دینے کے لِئے کِسی ماہر یا ''طاقتور رُوحوں کو بھگانے'' والے کو بُلائیں یا اُن کے پاس جائیں۔اِس کی بجائے جیسا یعقوب رسول نے لِکھا کہ ہر ایماندار ابلیس کا مقابلہ کرے۔

یعقوب 7:4 ''پس خُدا کے تابِع ہو جاؤ اور ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تُم سے بھاگ جائے گا۔''

خُدا کے ہتھیار

جِس جنگ میں ہیں اُس کے لِئے خُدا نے ہمیں ہتھیار فراہم کرر کھے ہیں۔ پوُلس رسول نے یہ نہیں لِکھا کہ ہمیں اپنے ہتھیار پہننے ہیں: اُس نے لِکھا ہمیں خُدا کے ہتھیار پہننے ہیں۔قرونِ وسطیٰ کے سورماؤں کے زمانہ میں جب وہ اپنے ہتھیار پہنتے اور اپنے چہروں پر خُود (ہیلمنٹ) کے نقاب کو ڈالتے تو وہ تمام طاقتور، مضبوط اور اپنے دُشمن کے لِئے خطرناک نظر آتے تھے۔اپنے ہتھیاروں کے اندر چھوٹی جسامت کے باوجود وہ جنگجو سورما نظر آتے تھے۔ جب ہم خُدا کے ہتھیار پہن لیتے ہیں تو ہم شیطان کو خُدا جیسے نظر آتے ہیں۔پھِر ہمیں جنگ جیتنے کے لِئے خُدا کی مانند گُفتگو، خُدا کی مانند چلنا اور خُدا کی مانند عمل کرنا ہوگا۔

ہماری قوت

ہمیں خُدا کی عظیم قُدرت میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ہمیں اپنی جدوجہد سے جنگ میں داخل نہیں ہونا۔

اِفسیوں 11-10:6 ''غرض خُداوند میں اور اُس کی قُدرت کے زور میں مضبوط بنو۔ خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تُم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رِہ سکو۔''

ہماری جدوجہد

اِفسیوں 12:6 ''کیونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکُومت والوں اور اِختیار والوں اور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔''

پوُلس ہمیں یاددہانی کرواتا ہے کہ ہماری لڑائی خُون اور گوشت سے نہیں بلکہ حُکمرانوں، اِختیار والوں اور بدی کی رُوحانی فوجوں کے ساتھ ہے۔ہماری جدوجہد فطرتی دُنیا میں نہیں بلکہ رُوحانہ عالم میں ہے۔

ہمارے ہتھیار

☆ سچّائی کا کمر کس

☆ راستبازی کا بکتر

☆ خُوشخبری کے جُوتے

اِفسیوں 6:13-15 ''اِس واسطے تُم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لوتا کہ بُرے دِن میں مقابلہ کرسکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رِہ سکو۔ پس سچّائی سے اپنی کمر کس کر اور راستبازی کا بکتر لگا کر۔ اور پاؤں میں صُلح کی خُوشخبری کے جوتے پہن کر۔''

انگریزی بائبل میں پولُس ''قائم رہو'' تیان بار استعمال کرتا ہے۔ پہلے وہ کہتا ہے کہ جب بدی کی قوت آئے تو ہم قائم رہنے کے قابل ہوں۔ اُس کے بعد وہ کہتا ہے جب سب کر چُکیں تو ہم قائم رہیں۔ اور آخر میں وہ کہتا ہے کہ راستبازی کا بکتر لگا کر قائم رہو اور پاؤں میں صُلح کی خُوشخبری کی تیاری کے جوتے پہن لو۔

سچّائی خُدا کا کلام ہے۔ یہ ہماری حفاظت کے لِئے ہے۔ ہمیں پتا ہونا چاہیئے کہ یہ کیا فرماتا ہے۔

ہماری راستبازی کا بکتر خُدا کی راستبازی ہے۔ ہمارا کامل ہونا ضروری نہیں لیکن راستبازی کے بکتر کو قائم رکھنے کے لِئے اپنی زندگیوں میں سے گُناہوں کو دُور کرنا ضروری ہے۔ ہمارے پاؤں صُلح کی خُوشخبری کے جوتے پہنیں رکھیں۔ ہمارا حِصّہ ہے اور یہ خُدا کے کلام کے مطالعہ کرنے سے پوری ہوتی ہے۔

پولُس نے تیِمُتھیُس کو لِکھا

2۔ تیِمُتھیُس 2:15 ''اپنے آپ کو خُدا کے سامنے مقبول اور اَیسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر جِس کو شرمندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق کے کلام کو دُرستی سے کام میں لاتا ہو۔''

☆ ایمان کی سِپر

☆ نجات کا خود

☆ رُوح کی تلوار

اِفسیوں 6:16-17 ''اور اُن سب کے ساتھ ایمان کی سِپر لگا کر قائم رہو۔ جِس سے تُم اُس شریر کے سب جلتے ہُوئے تیروں کو بُجھا سکو۔ اور نجات کا خود اور رُوح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو۔''

ہمیں ایمان کی سِپر شیطان کے جلتے تیروں کو بُجھانے کے لِئے استعمال کرنی ہے۔ یہ جلتے تیر وہ سوچیں، آزمائشیں، بیماریاں اور دوسری چالیں ہیں جو شیطان ہماری طرف پھینکتا ہے۔ ہم اُنہیں خُدا اور کلام میں ایمان میں بُجھا سکتے ہیں۔

جب ہم نجات حاصل کرتے ہیں تو ہمیں نجات کا خود پہننا ہے۔ یہ نجات نہ صرف ہماری ابدی منزل تبدیل کرتی ہے بلکہ یہ ہمارے لِئے وہ سب بحال کرتی ہے جِس کے لِئے ہم خُدا کی صُورت پر تخلیق کِئے گئے تھے۔ نجات کا خود ہمارے ذہن کو نیا کر کے ہمیں نجات کے مکمل بھید کو

سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔

رُومیوں 2:12 ''اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ۔۔۔۔''

ہمارے ذہنوں کی یہ تجدید زِندہ کلام کے ''پانی'' سے دھُلنے سے ہوتی ہے۔ جیسے جیسے ہم اِسے پڑھتے ،مطالعہ اور اِس پر غور و خوص کرتے چلے جاتے ہیں۔

اِفسیوں 26:5 ''تاکہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر اور صاف کر کے مقدس بنائے۔''

ہمیں ایک جارحانہ ہتھیار رُوح کی تلوار کے طور پر دِیا گیا ہے جو کہ خُدا کا کلام ہے۔ پولُس مزید رُوح کی تلوار کے بارے ہمیں عِبرانیوں کی کِتاب میں بتاتا ہے۔

عِبرانیوں 12:4 ''کیونکہ خُدا کا کلام زِندہ اور مؤثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور رُوح اور بند بند اور گودے کو جُدا کر کے گُزر جاتا ہے اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے۔''

خُدا کا کلام ہماری سچّائی کا کمرکس، پیروں کی حِفاظت اور تلوار ہے۔

فاتحانہ دُعا

جب ایمان کے ساتھ ہم خُدا کے ہتھیار پہن چکے ہیں تو ہمیں ہر صُورتِ حال میں رُوح میں دُعا کرنا ہے۔

اِفسیوں 18:6 ''اور ہر وقت اور ہر طرح سے رُوح میں دُعا اور مِنت کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مقدسوں کے واسطے بلا ناغہ دُعا کِیا کرو۔''

جب ہم اپنے بحال شُدہ اِختیار کو استعمال کرتے ہوئے ایمان سے تمام مقدسین کے لِئے دُعا کرتے رہیں گے تو ہم شیطان کے قلعوں کو گِرتے ہوئے دیکھیں گے۔ ہم جنگ میں بے خوف ہو جائیں گے اور شیطان کی فوجوں کو شکست دے دیں گے۔

عِبرانیوں 34-33:11 ''اُنہوں نے ایمان ہی کے سبب سے سلطنتوں کو مغلوب کِیا۔ راستبازی کے کام کِئے۔ وعدہ کی ہوئی چیزوں کو حاصِل کِیا۔ شیروں کے مُنہ بند کِئے۔ آگ کی تیزی کو بُجھایا۔ تلوار کی دھار سے بچ نِکلے۔ کمزوری میں زور آور ہوئے۔ لڑائی میں بہادر بنے۔ غیروں کی فوجوں کو بھگا دِیا۔''

خدمت کے کام کے لِئے لیس

یسوع نے کہا ہمیں تمام دُنیا میں جا کر انجیل کی مُنادی کرنا ہے۔

مرقس 15:16 ''اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خَلق کے سامنے انجیل کی مُنادی کرو۔''

یسعیاہ نے اُن کے بارے میں بتایا جو خُوشخبری لے کر آتے ہیں۔

یسعیاہ 7:52 ''اُس کے پاؤں پہاڑوں پر کیا ہی خُوش نُما ہیں جو خُوشخبری لاتا ہے اور سلامتی کی مُنادی کرتا ہے اور خیرت کی خبر اور نجات کا اشتہار دیتا ہے۔ جو صیّون سے کہتا ہے تیرا خُدا سلطنت کرتا ہے۔''

پولُس نے لِکھا ہم نے فتح سے بڑھ کر غلبہ پایا ہے اور کوئی شے ہمیں یسوع کی محبت سے دُور نہیں کر سکتی۔

رُومیوں 8:37-39 ''مگر اُن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سب سے مُحبت کی ہم کو فتح سے بڑھ کر غلبہ حاصِل ہوتا ہے۔ کیونکہ مُجھ کو یقین ہے کہ خُدا کی جو مُحبت ہمارے خُداوند مسیح یسُوع میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جُدا کر سکے گی نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔ نہ قُدرت نہ بُلندی نہ پستی نہ کوئی اَور مخلُوق۔''

یُوحنا بپتسمہ دینے والے کے وقت سے لے کر اب تک یسوع بتاتا ہے کہ ہمیں خُدا کی بادشاہی کو زور سے بڑھانا ہے۔

متّی 11:12 ''اور یُوحنا بپتسمہ دینے والے کے دِنوں سے اب تک آسمانی کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں۔''

پولُس دِکھاتا ہے کہ یہ زور ایمان ہے۔

عِبرانیوں 11:33 ''اُنھوں نے ایمان ہی کے سبب سے سلطنتوں کو مغلوب کِیا۔ راستبازی کے کام کِئے۔ وعدہ کی ہوئی چیزوں کو حاصِل کِیا۔ شیروں کے مُنہ بند کِئے۔''

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ بیان کریں کہ "خُدا کے ہتھیار" کیا ہیں جو ہم رُوحانی جنگ میں شامل ہوتے ہوئے حفاظت کے طور پر پہنتے ہیں؟

2۔ ہماری جنگ کے زور آور ہتھیاروں کا بیان کریں جن کا ذِکر اِفسیوں 17:16 میں کِیا گیا ہے۔

3۔ عِبرانیوں 11:33-34 کے مطابق رُوحانی جنگ جیتنے کے لِئے ایمان کِتنا ضروری ہے؟

آخر میں

یسوع کا کام مکمل ہو چُکا ہے!

وہ شیطان کو ہرا چُکا ہے

اور وہ سب واپس لیا ہے

جو شیطان آدم اور حَوا سے چھین چُکا تھا۔

چھُڑائے گئے بنی نوع انسان کے لِئے اُس نے

زمین پر اِختیار بحال کِیا ہے،

اُن کے لِئے جو

اُس کی کلیسیا۔۔۔اُس کی فوج ہیں!

اب یہ ہم پر ہے!

یہ ہم ہیں جنھیں تمام دُنیا میں نجات کا پَیغام لے جانا ہے۔

ہمیں زور سے خُدا کی بادشاہی کو پھیلانا ہے۔

ہمیں یسوع کے دُشمنوں کو اُس کے پاؤں تلے کی چَوکی کرنا ہے

آج زمین پر ہمیں اِختیار میں چلتا ہے۔

یاد کرنے کے لِئے آیات

اِفسیوں 12:6 ''کیونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکُومت والوں اور اِختیار والوں اور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔''

1۔پطرس 5:8-9 ''تُم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تُمہارا مخالف اِبلیس گرجنے والے شیرِ ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔ تُم ایمان میں مضبوط ہو کر اور یہ جان کر اُس کا مقابلہ کرو کہ تُمہارے بھائی جو دُنیا میں ہیں ایسے ہی دُکھ اُٹھا رہے ہیں۔''

یُوحنا 10:10 ''چور نہیں آتا مگر چُرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ مَیں اِس لِئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔''

پیدائش 1:26 ''پھر خُدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صُورت پر اپنی شبِیہ کی مانِند بنائیں گے اور وہ سمُندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھے۔''

پیدائش 3:15 ''اور مَیں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کی درمیان عداوت ڈالوں گا وہ تیرے سر کو کُچلے گا اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔''

عِبرانیوں 2:14 ''پس جِس صُورت میں کہ لڑکے خُون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خُود بھی اُن کی طرح اُن میں شریک ہُؤا تا کہ موت کے وسِیلہ سے اُس کو جِسے موت پر قُدرت حاصل تھی یعنی اِبلیس کو
تباہ کر دے۔''

1۔یُوحنا 3:8 ''جو شخص گُناہ کرتا ہے وہ اِبلیس سے ہے کیونکہ اِبلیس شروع ہی سے گُناہ کرتا رہا ہے۔ خُدا کا بیٹا اِسی لِئے ظاہر ہُؤا تھا کہ اِبلیس کے کاموں کو مِٹائے۔''

کُلسیوں 2:15 ''اُس نے حکومتوں اور اختیاروں کو اپنے اُوپر سے اُتار کر اُن کا برملا تماشا بنایا اور صلیب کے سبب سے اُن پر فتح یابی کا شادیانہ بجایا۔''

مُکاشفہ 1:18 ''اور زِندہ ہُوں۔ مَیں مَر گیا تھا اور دیکھ ابدُالآباد زِندہ رہُوں گا اور مَوت اور عالمِ اَرواح کی کُنجیاں میرے پاس ہیں۔''

اِفسیوں 1:22-23 ''اور سب کُچھ اُس کے پاؤں تلے کر دِیا اور اُس کو سب چِیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دِیا۔ یہ اُس کا بدن ہے اور اُسی کی معمُوری جو ہر طرح سے سب کا معمُور کرنے والا ہے۔''

کُلسیوں 1:13 ''اُسی نے ہم کو تارِیکی کے قبضہ سے چُھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کِیا۔''

رُومیوں 16:20 ''اور خُدا جو اطمینان کا چشمہ ہے شیطان کو تُمہارے پاؤں سے جلد کُچلوا دے گا۔ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے۔''

لُوقا 10:19 ''دیکھو مَیں نے تُم کو اختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کُچلو اور دُشمن کی ساری قُدرت پر غالب آؤ اور تُم کو ہرگز کِسی چیز

سے ضرر نہ پہنچے گا۔''

متّی 19-18:16 ''اور میَں بھی تُجھ سے کہتا ہُوں کہ تُو پطرس ہے اور میَں اِس پتّھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ اَرواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔ میَں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تُجھے دُوں گا اور جو کُچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کُچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان
پر کُھلے گا۔''

مُکاشفہ 11:12 ''اور وہ برّہ کے خُون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالب آئے اور اُنہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا۔ یہاں تک کہ موت بھی گوارہ کی۔''

1۔یُوحنا 14-13:2 ''اَے بزرگو! میَں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ جو اِبتداء سے ہے اُسے تُم جان گئے ہو۔ اَے جوانو! میَں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ تُم اُس شریر پر غالب آ گئے ہو۔ اَے لڑکو! میَں نے تُمہیں اِس لِئے لِکھا ہے کہ تُم باپ کو جان گئے ہو۔ اَے بزرگو! میَں نے تُمہیں اِس لِئے لِکھا ہے کہ جو اِبتداء سے ہے اُس کو تُم جان گئے ہو۔ اَے جوانو! میَں نے تُمہیں اِس لِئے لِکھا ہے کہ تُم مضبُوط ہو اور خُدا کا کلام تُم میں قائم رہتا ہے۔ اور تُم اُس شریر پر غالب آ گئے ہو۔''

فلپیوں 10-9:2 ''اِسی واسطے خُدا نے بھی اُسے بُہت سربُلند کِیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔ تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھُٹنا جھُکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔''

ایک مکمل تربیتی سِلسلہ

بائبل تربیتی مراکز، بائبل سکولوں، سنڈے سکولوں،
مطالعاتی گروہوں، اور شخصی مطالعہ کے لِئے بہترین

ہوسیع میں ہم پڑھتے ہیں کہ میرے لوگ عدمِ معرفت سے ہلاک ہوتے ہیں (6:4)۔ہم کافی کُچھ کھو چُکے ہیں کیونکہ ہم ناواقِف ہیں کہ خُدا نے ہمارے لِئے کیا مُہیا کر رکھا ہے۔جن چیزوں سے ہم ناواقِف ہیں اُن پر ہم یقین نہیں کر سکتے! یہ تربیتی سِلسلہ اِسی لِئے تشکیل دِیا گیا ہے تاکہ ہم خُدا کی بادشاہت میں صحت اور قوت میں رہ سکیں!

ہمیں مضبُوط اور معجزات کرنے والے ایماندار ہونا چاہئیے۔ یہ طاقتور، بُنیادی، عملی زندگی کو تبدیل کرنے کا سِلسلہ اِس مقصد کے لِئے ہے ۔۔۔۔ایمانداروں کو خدمت کے کام کے لِئے لیس کرنا، مسیح کے بدن کی رُوحانی ترقی، جب تک ہم سب خُدا کے بیٹے کے علم اور ایمان کے اتحاد میں ایک نہ ہو جائیں، کامل انسان ہونے تک، مسیح کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔۔۔(اِفسیوں 4:12-13) ہر ایمان دار کا یسُوع کا کام کرنے تک۔

ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ اِن مضامین کا مطالعہ ترتیب سے کریں۔

نئی مخلُوق کی شبِیہ۔۔۔۔جاننا کہ ہم مسیح میں کون ہیں

دریافت کریں کہ ہمیں کِس لِئے تخلیق کِیا گیا! ''نئے سِرے پَیدا'' ہونے کا کیا مطلب ہے۔راستبازی کا یہ بھید ایمانداروں کو احساسِ جُرم، مُذمت، کم تری، کوتاہی جیسی سوچوں کو شکست دینے کے لِئے آزاد کرتا ہے تاکہ وہ مسیح کی شبِیہ کی مانند ہو جائیں۔

ایماندار کا اِختیار۔۔۔۔کیسے ہارنا چھوڑ کر جیتنا شروع کریں

جب خُدا نے یہ کہا کہ ''وہ اِختیار رکھیں!'' تو خُدا نے بنی نوع انسان کے لِئے اپنا ابدی منصوبہ ظاہر کِیا۔آپ ایک نئی دلیری میں چلیں گے۔آپ شیطان اور اُس کی تاثیروں پہ روزمرہ کی زندگی اور خدمت میں فتح میں رہیں گے۔

مافوق الفطرت زندگی۔۔۔۔پاک رُوح کی نعمتوں کے وسِیلہ

پاک رُوح کے ساتھ نیا اور گہرا رِشتہ تعمیر ہوتا ہے۔ یہ مدد کرتا ہے کہ آپ دریافت کر سکیں کہ کیسے رُوح القدس کی نو (9) نعمتیں آپ کے اندر کام کر سکتی ہیں۔ سرگرم خواہش پَیدا ہوتی ہے کہ آپ اِن نعمتوں کو حاصل کریں اور نئی مافوقالفطرت زندگی میں داخل ہوتے ہوئے انہیں ہَوا دیں تاکہ یہ شعلے بن جائیں۔

ایمان۔۔۔۔مافوق الفطرت میں رہنا

سیکھیں کہ آپ کیسے ایمان کے عالم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ کیسے آپ خُدا کے لِئے عظیم دھما کے کر سکتے ہیں۔ یہ وقت ہے کہ ایماندار ایمان کو جاری کرے، مافوق الفطرت عالم میں قدم رکھیں، پوری دُنیا کو خُدا کی عظمت دِکھائیں۔

شفا کے لِئے خُدا کی فراہمی۔۔۔خُدا کی شفا یا قدرت کو لینا اور خدمت میں لانا

کلام کی پُختہ بُنیاد جو شفا پانے اور شفا کی مؤثر خدمت کرنے کے لِئے ایمان کو جاری کرتا ہے۔ یہ آج ہمارے لِئے یسوع اور رسولوں کی خدمت کو نمونے کے طور پر پیش کرتا ہے۔

حمد وستائش۔۔۔خُدا کا پرستار بننا

یہ خُدا کے ابدی حَمد وستائش کے منصوبے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایمانداروں کو پُر لُطف بائبلی اظہار میں ستائش کی بُلندی پر لے جاتا ہے۔ یہ سِکھاتا ہے کہ کیسے گہری ستائش میں ہم خُدا کی زبردست حضُوری میں داخل ہو سکتے ہیں۔

جلال۔۔۔خُدا کی حضُوری

کیسا شاندار دِن ہے جس میں ہم رہتے ہیں! ہم خُدا کے جلال کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ وہ ہمارے آس پاس ظاہر ہوتا ہے۔ سیکھیں کہ یہ جلال کیا ہے اور کیسے اِس کا تجربہ کِیا جا سکتا ہے۔

معجزانہ بشارت۔۔۔دُنیا تک جانے کا خُدا کا منصوبہ

ہم بھی اُن کی طرح جن کا ذِکر اعمال کی کِتاب میں ہے، نشانات، عجائبات اور شفا اور معجزات کا تجربہ اپنی زندگیوں میں کر سکتے ہیں۔ ہم اُس بڑی اخیر زمانہ کی فصل کا حِصّہ بن سکتے ہیں اگر ہم معجزانہ بشارت کو اپنے اندر سے بہنے دیں۔

دُعا۔۔۔آسمان کو زمین پر لانا

دریافت کریں کہ آپ کیسے خُدا کی مرضی جو آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر ظاہر کر سکتے ہیں۔ شفاعت، دُعا میں کلام، ایمان اور متفقہ دُعاؤں کے وسیلہ آپ اپنی زندگی حتّٰی کہ دُنیا بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

کلیسیا کی فتح

یسوع نے کہا ''مَیں اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ اَرواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے''۔ اِس مطالعہ میں آپ دیکھیں گے کہ کیسے اعمال کی کِتاب اِبتدائی کلیسیا کے کاموں کی کہانی ہے لہٰذا یہ آج اُس کی کلیسیا کے لِئے بحال کردہ نشانات اور عجائبات کا نمونہ ہے۔

خدمت کی نعمتیں۔۔۔رسول، نبی، مبشر، خادم، استاد

یسوع نے انسانوں کو نعمتیں بخشیں۔ دریافت کریں کہ یہ نعمتیں کیسے کلیسیا میں کام کرتی ہیں تا کہ خُدا کے کام کے لِئے لوگ تیار ہو

سکیں۔اپنی زندگی میں خُدا کی بُلاہٹ کا جانیں!

رہنے کے لِئے نمونے۔۔۔۔پُرانے عہدنامہ سے

خُدا کی عظیم بُنیادی سچّائیاں اِس مطالعہ کے موضوع میں دوبارہ زِندہ ہوجاتی ہیں۔مسیحا کی آمد کی گواہیاں، عیدیں، قُربانیاں اور پُرانے عہدنامہ کے معجزات، یہ تمام خُدا کے ابدی منصوبہ کو ظاہر کرتی ہیں۔

اے۔ایل اور جوئیس گِل کی کِتابیں:

حکومت کے لِئے مُقرر

نِکلو! یسوع کے نام میں

دھوکے پر فتح

مطالعاتی گائیڈز:

جلال کے لِئے پیش رفت

بدکاری سے رہائی

تمام کتابچے، کِتابیں اور مطالعاتی گائیڈز

www.gillministries.com پر مُفت ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔